Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو یلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 08 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 8th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بدھ، ۸ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

خواجہ معین الدین چشتی کا 813 واں عرس، چھٹی کی محفل اور قل کے بعد جنتی دروازہ بند ہونے پر باضابطہ اختتام پذیر

اجمیر 7رجنوری: عالمی شہرت یافتہ صوفی بزرگ خواجہ معین الدین حسن چشتی کا 813 واں عرس جنتی دروازہ بند ہونے کے بعد باضابطہ طور پر اختتام پذیر ہو گیا۔ عرس کی چھٹی کے دن درگاہ پر زائرین کا ایک بڑا اجتماع ہوا، جہاں مزار پر چادر چڑھانے کا سلسلہ جاری رہا۔ عرس کے دوران پاکستانی زائرین کا ایک گروپ بھی درگاہ پہنچا، جنہوں نے حکومت پاکستان اور عوام کی جانب سے مزار پر چادر پیش کی اور امن وسکون کی دعا کی۔

عرس کی چھٹی کے موقع پر قرآن خوانی کے بعد قل کی محفل کا آغاز صبح 9 بجے کے قریب ہوا، جس میں درگاہ کے عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ اس کے بعد درگاہ دیوان سید زین العابدین کی قیادت میں محفل کے اختتام پر جنتی دروازہ کی جانب روانہ ہوئے، جہاں آستانہ پہنچ کر فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس کے بعد جنتی دروازہ بند کر دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی عرس کا باضابطہ اختتام ہو گیا۔ تاہم عرس کی رسومات 10 جنوری تک جاری رہیں گی، جب بڑے قل کی رسم ادا کی جائے گی۔

اس موقع پر پاکستان سے 89 زائرین کا ایک گروپ بھی اجمیر پہنچا۔ یہ زائرین خاص طور پر چترال اور لاہور سے آئے تھے، جنہوں نے سخت سکیورٹی میں روڈویز بسوں کے ذریعے سنٹر گرلز اسکول میں قیام کیا۔ پاکستانی زائرین نے ہندوستانی (باقی صفحہ 10پر)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دراندازی کے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا

اور پولس سے خلیج بنگال کی نگرانی کیلئے مرکزی ایجنسی کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کو کہا

گنگا ساگر، 7 جنوری: ممتا بنرجی نے میلے میں دراندازی پر تشویش کا اظہار کیا۔ منگل کو، گنگا ساگر کے دورے کے بعد روانہ ہونے سے پہلے، ان کے لہجے میں ایک بار پھر اندیشہ ظاہر ہوا۔ انہوں نے کہا، 'میں نے بحریہ اور کوسٹل گارڈ کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مطلع کیا ہے کہ کوئی دوسری طرف سے داخل نہ ہو سکے۔ پانی، زمین اور ہوا میں نگرانی برقرار رکھی جانی چاہیے۔ اس دن انہوں نے ایک فضائی سروے کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا، مرکزی حکومت کمبھ میلے پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے، لیکن گنگا ساگر کے لیے کچھ نہیں دیتی ہے۔ تاہم آنے والے دنوں میں گنگا ساگر میلہ کو قومی میلہ ضرور قرار دیا جائے گا۔ میں نے مندر کے ہیڈ پجاری سے درخواست کی ہے کہ اس میلے میں ایک کروڑ سے زیادہ یاتری آئیں۔ تمام کمائی ایودھیا بھیجنے کے بجائے، 25% فنڈز کا استعمال مندر کے سامنے کنکریٹ کا پشتہ بنانے کے لیے کیا جانا چاہیے تاکہ کٹاؤ کو روکا جا سکے۔ یہ مندر کو ڈوبنے سے بچائے گا۔" انہوں نے ذکر کیا کہ پوجاری نے اتفاق کیا ہے، اور اس سے یاتریوں کو فائدہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ کی اپیل کا جواب دیتے ہوئے، مندر کے (باقی صفحہ 10پر)

اب علی گڑھ کی جامع مسجد پر تنازعہ! ہندو قلعہ قرار دینے کی عدالت میں درخواست

7رجنوری: سپریم کورٹ نے ملک میں کسی بھی مذہبی مقام کی حیثیت تبدیل کرنے سے متعلق درخواستوں کی سماعت پر پابندی عائد کر رکھی ہے، اس کے باوجود سنبھل کے بعد علی گڑھ کی جامع مسجد کا معاملہ بھی عدالت میں پہنچ گیا ہے۔ علی گڑھ کی یہ جامع مسجد مغل شہنشاہ محمد شاہ (1728-1719) کے دور میں 1724 میں گورنر ثابت خان نے تعمیر کروانا شروع کی تھی۔ اس مسجد کی تعمیر مکمل ہونے میں چار سال لگے اور یہ 1728 میں مکمل ہوئی۔ آر ٹی آئی ایکٹوسٹ کیشو دیو گوتم نے علی گڑھ کی ضلع عدالت میں ایک درخواست دائر کی ہے، جس میں مسجد کو ہندو قلعہ قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ مسجد کے پاس موجود ستون پر 'اوم' کا نشان پایا جاتا ہے۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ آر ٹی آئی کے ذریعے حاصل معلومات کے مطابق جامع مسجد کو آثار قدیمہ سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے ریکارڈ میں جائیداد کے طور پر درج نہیں کیا گیا۔ مزید یہ بھی کہا گیا کہ مذکورہ قلعہ اے ایس آئی کی طرف سے نوٹیفائیڈ ہے اور اس کی باقیات بدھ اسٹوپ یا مندر سے مماثلت رکھتی (باقی صفحہ 10پر)

دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ، 8 تاریخ کو نتائج کا اعلان ہوگا

نئی دہلی، 07 جنوری (یو این آئی) دہلی میں 70 اسمبلی سیٹوں کے لیے ایک ہی مرحلے میں 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور نتائج کا اعلان 8 فروری کو کیا جائے گا۔

دہلی اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے آج کہا کہ تمام 70 سیٹوں پر ایک ہی مرحلے میں 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی جبکہ ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔

مسٹر کمار نے کہا کہ دہلی میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ ووٹر ہیں، جن میں 83 لاکھ سے زیادہ مرد اور 71 لاکھ سے زیادہ خواتین ووٹر ہیں۔ کل 13 ہزار 33 پولنگ بوتھ ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے ساتھ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ای وی ایم میں غیر قانونی ووٹنگ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ای وی ایم ایک فول پروف ڈیوائس ہے۔ ووٹنگ کے بعد اسے سیل کر دیا جاتا ہے۔ ای وی ایم کو کسی بھی طرح سے ہیک نہیں (باقی صفحہ 10پر)

چین اور تبت میں بھیانک زلزلہ آیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہلاک ہوئے اور لاکھوں زخمی ہوئے اس کی تفصیلی خبر صفحہ 9 پر ملاحظہ کریں۔

مدھیہ پردیش: 1000 کروڑ روپے کے فلائی اوور میں افتتاح کے 3 دن بعد پڑ گیا شگاف، کانگریس کی شکایت کے بعد چیف انجینئر برخاست

بھوپال، 7رجنوری: مدھیہ پردیش کے جبل پور میں تقریباً 1000 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہے ریاست کے سب سے بڑے فلائی اوور میں بدعنوانی کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس نے آواز اٹھائی، اور اب کارروائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے فلائی اوور کی تعمیر میں لاپرواہی اور خراب مواد کے استعمال کے حوالے سے 4 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا تھا۔ اس پوسٹ کے بعد ہی ہلچل مچ گئی تھی اور اب چیف انجینئر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ چیف انجینئر کو عہدے سے برخاست کر دیا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ جبل پور میں مدن محل چوک سے دموہ ناقہ تک ایک فلائی اوور کی تعمیر ہو رہی ہے۔ حال ہی میں فلائی اوور کے ایک حصہ کا افتتاح بھی کیا گیا تھا۔ افتتاح کے 3 روز بعد ہی سڑک میں شگاف دکھائی دینے لگا جس سے بدعنوانی کا صاف پتہ چلتا ہے۔ اس معاملے کا تذکرہ اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا جس کے بعد محکمہ تعمیرات عامہ میں ہلچل مچ (باقی صفحہ 10پر)

ریاست کے بہت سے اسکولوں میں طلباء نہیں ہیں

وزیر تعلیم نے اسکولوں کے انضمام کے بارے میں معلومات طلب کیا

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست کے ان سرکاری اسکولوں کو ضم کیا جائے گا جن میں طلباء کی تعداد کم ہے۔ یہ بات وزیر تعلیم برتیا باسو نے پیر کو جنوبی کولکاتا کے ایک اسکول میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہی۔ صحافیوں نے وزیر سے پوچھا، ریاست کے کئی اسکولوں میں طلباء کی تعداد صرف ایک ہے، اس کے جواب میں برتیا باسو نے کہا، بہت سے اسکولوں میں طالب علم نہیں ہیں۔ ہم اس پر رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ بوبی (کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم) سے بات کی کہ ان کے دونوں اسکولوں کو ملا دیا جائے گا۔ اس طرح کے مختلف مقامات کے اسکولوں کو جوڑا جائے گا۔

صحافیوں نے وزیر تعلیم سے سوال کیا کہ مرکزی حکومت کی رپورٹ کے مطابق 'سیکنڈری اسکول ڈراپ آؤٹ' میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سوال کے جواب میں برتیا باسو نے کہا کہ مجھے رپورٹ دیکھنا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان کی رپورٹیں ہمیشہ درست ہوتی ہیں۔ لیکن یہ سچ ہے کہ دسویں جماعت تک مڈ ڈے میل نہیں دیا جاتا۔ ہم نے مرکز سے کئی بار کہا ہے کہ وہ دسویں جماعت تک مڈ ڈے میل فراہم کرے۔ اس سے پسماندہ سماجی واقتصادی سطح کے طلباء کو اسکول آنے میں زیادہ دلچسپی ہوگی۔ دس تک کھانا نہ ملنے کی وجہ سے بہت سے غریب لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔

بکاش بھون نے ریاست کے اسکولوں سے طلباء کی تعداد، اساتذہ کی تعداد، طالب علم-استاد کا تناسب جاننے کے لیے معلومات بھیجی ہیں۔ اس سے فطری طور پر اسکولوں کے انضمام اور زائد کی منتقلی (طلبہ کی تعداد کے مقابلے میں اضافی اساتذہ) کا مسئلہ سامنے آیا۔ بکاش بھون کے ذرائع کے مطابق ریاست کے تقریباً 250 اسکولوں میں طلبہ کے داخلے کی شرح تقریباً صفر ہے۔ ریاست کے 3,363 اسکولوں میں صرف ایک استاد ہے۔ 8 ہزار 261 سکولوں میں 20 سے کم طلباء ہیں۔ تاہم، ان اسکولوں میں پانچ سے چھ اساتذہ ہیں، اور بعض جگہوں پر دس اساتذہ ہیں۔ حکومت کا ان میں سے بہت سے اسکولوں کو جوڑنے کا منصوبہ ہے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق ریاست کے مختلف اسکولوں میں طلبہ کی تعداد کے مطابق 1200 سے زائد اساتذہ ہیں۔ جن اسکولوں میں اساتذہ اور تدریسی عملہ کی تناسب زیادہ ہے وہاں ان کی ضرورت کے مطابق تبادلوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ محکمہ تعلیم ان کی منتقلی کے بارے میں سوچ رہا ہے، خاص طور پر ان اسکولوں میں جن میں طلبہ اور اساتذہ کا تناسب کم ہے۔ عام طور پر، ایک اسکول میں ہر 40 طالب علموں کے لیے ایک استاد ہوتا ہے، جسے طالب علم اور استاد کا مثالی تناسب سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، مضمون کے لحاظ سے اساتذہ کی تقرری کی صورت میں، یہاں تک کہ اگر ہر 110-120 طلبہ کے لیے ایک استاد ہو، تو اسے ایک مثالی تناسب سمجھا جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے گنگا ساگر میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے فضائی سروے کیا

گنگا ساگر: 7 جنوری: منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سیکورٹی حالات کا جائزہ لینے کے لیے گنگا ساگر کی فضائی نگرانی کی۔ انہوں نے پولیس حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام راستوں-آبی گزرگاہوں، سڑکوں اور فضائی راستوں پر سیکورٹی کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں 153 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا، جس سے تقریباً 19 لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے دوارکا اور پیالی ندیوں پر 40 کروڑ روپے کی لاگت سے تین نئے پلوں کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ 8 جنوری سے شروع ہونے والے گنگا ساگر میلے کے افتتاح سے پہلے ممتا بنرجی نے ممکنہ دراندازی پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بحریہ اور کوسٹ گارڈ کو ہدایت کی کہ وہ دوسری طرف سے کسی کو بھی علاقے میں داخل ہونے سے روکیں۔ وزیر اعلیٰ نے علاقے کا فضائی سروے بھی کیا۔ اس نے اعلان کیا کہ مندر کی کمیٹی کٹاؤ کو روکنے کے لیے اپنی آمدنی کا 25% استعمال کرے گی۔

ممتا بنرجی نے یہ بھی اعلان کیا کہ ریاستی حکومت موری گنگا ندی پر پل بنانے کے لیے 1,500 کروڑ روپے خرچ کرے گی، جس سے یاتریوں کے لیے سفر کا وقت کم ہوگا۔ اس سال کا گنگا ساگر میلہ پلاسٹک سے پاک ہوگا اور یاتریوں کو ماحول دوست بیگ فراہم کیے جائیں گے۔ جی پی ایس ٹریکنگ سسٹم بجروں، جہازوں اور لانچوں پر نصب کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے میلے کے بارے میں منفی بیانیہ پھیلانے کے خلاف بھی خبردار کیا اور سب کو چوکس رہنے کو کہا۔ گنگا ساگر میلہ 8 جنوری سے شروع ہوکر 17 جنوری تک جاری رہے گا۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

08 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 12 منٹ
عشاء	6 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اسپتال جاتے وقت سنترا گاچھی پل پر سڑک حادثے میں 40 سالہ ڈاکٹر کی موت

ہوڑہ: 7 جنوری (محمد شبیب عالم) ایک 40 سالہ ڈاکٹر منگل کی صبح موٹر سائیکل چلا کر ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال جا رہے تھے کہ راستے میں ہوڑہ کے سنترا گاچھی پل پر ایک حادثے میں ان کی موت ہو گئی۔ شوبھاشیس گھوش نامی ڈاکٹر ایک اینستھیسٹ تھے۔ پولس نے معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے پولس ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق شوبھاشیس ہگلی کے اتر پارہ علاقے کے رہنے والے تھے۔ وہ مختلف پرائیویٹ ہسپتالوں میں اینستھیسٹ کے طور پر کام کرتے تھے۔ وہ ہوڑہ کے کئی نرسنگ ہومز سے وابستہ تھے۔ منگل کی صبح وہ البیریا کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم سے بائک پر سوار ہوکر دوسرے اسپتال جا رہے تھے کہ اس وقت سنترا گاچھی پل پر حادثے کے شکار ہوگئے۔ ایک پرائیویٹ بس نے ان کی موٹر سائیکل کو سائیڈ دھکہ ماردی جسکی وجہ سے انہوں نے کنٹرول کھو دیا اور ان کی موٹر سائیکل ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی اور وہ گر گئے۔ اس واقعے میں شبھاشس کے سر اور سینے پر شدید چوٹیں آئی۔ پولیس انہیں نازک حالت میں ہوڑہ ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئی۔ وہاں ڈاکٹروں نے شبھاشس کو مردہ قرار دیا۔ خبر ملتے ہی ان کے اہل خانہ اور مختلف اسپتالوں کے عملہ ہوڑہ ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچ گئے۔ پولیس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ڈاکٹر کی بیوی اور ایک بیٹا ہے۔

بھرتی معاملے میں ارپیتا سمیت 53 افراد پر فرد جرم عائد

میں 'چرنداس' کی طرح بے قصور ہوں: کنتل

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) ای ڈی کیس میں ارپیتا مکھرجی، کنتل گھوش اور کل 53 لوگوں پر ٹیچر بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ سبھی منگل کو ای ڈی کی خصوصی عدالت میں پیش ہوئے اور دعویٰ کیا کہ وہ بے قصور ہیں۔ کچھ لوگوں نے سیاسی سازش کا الزام لگایا ہے۔ اس تناظر میں کنتل گھوش کا دعویٰ کافی سنسنی خیز ہے۔ انہوں نے اپنا موازنہ ستیہ جیت رے کے مشہور کردار چرنداس سے کرتے ہوئے کہا کہ چرنداس کو بھی گانے کی وجہ سے جیل جانا پڑا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز کے خلاف احتجاج کرنے پر کنتل کے خلاف ایسی انتقامی کارروائی کی گئی۔ تاہم، یہ سننے کے بعد، جج نے واضح کیا کہ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے سب کے خلاف الزام لگانے کے ثبوت پیش کیے ہیں۔ ارپیتا مکھوپادھیائے، جج نے دن کے آغاز میں ارپیتا سے کہا، "آپ ابتدائی طور پر بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں ملوث ہیں۔ آپ پارتھا، مانک، سوجے کرشن بھدرا کے ساتھ بھی تھے۔ کاغذات چھپائے۔ دفاع میں ارپیتا پالتا نے کہا کہ مجھے کچھ معلوم نہیں تھا۔ میں کسی سرکاری ادارے سے وابستہ نہیں تھا اور نہ ہی میں ان کے کسی منصوبے کا حصہ تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ رقم کہاں سے ملی۔ میں غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہوں۔'' کنتل گھوش نے اپنے دفاع میں اپنا موازنہ چرنداس سے کیا۔ بولا، ''چرنداس بھی جیل میں تھا۔ لیکن وہ گاتا تھا۔ میں نے بی جے پی اور مرکزی حکومت کی محرومیوں کے خلاف بات کی ہے۔ چنانچہ میں انتقام کی سیاست کا شکار ہو گیا۔ میرا اس سب سے کوئی لینا دینا نہیں، میں بے قصور ہوں۔'' جج پلتا نے کہا کہ جا کر یہ باتیں دھرمتلا میں بتاؤ، یہاں ان کے کہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

پارتھا چٹوپادھیائے کے داماد کلیا نموئے بھٹاچاریہ کے خلاف بھی الزامات بنائے گئے ہیں۔ جیسا کہ اس نے بھی بے گناہی کا دعویٰ کیا، جج نے کہا، ''داماد کی حیثیت سے آپ نے فوائد حاصل کیے ہیں۔ ببلی میموریل ٹرسٹ کے لیے زمین خریدی، اسکول بنایا۔ آپ نے پارتھا سے نقد رقم وصول کی۔ آپ منی لانڈرنگ میں ملوث ہو۔" مانک بھٹاچاریہ کے بیٹے شووک، بیوی شترو پا بھی کا دعویٰ ہے کہ وہ بے قصور ہیں۔ جج نے سب کو بتایا کہ انہیں مانک بھٹاچاریہ کو غیر آمدنی والے اثاثوں کا حصہ ملا ہے۔ نتیجے کے طور پر، وہ برابر کے مجرم ہیں۔ اس دن کل 53 افراد کے خلاف چارجز بنائے گئے تھے۔ اس میں 28 کمپنیاں شامل ہیں۔

5 دنوں میں، 58 ہزار سے زیادہ لوگوں کا مفت علاج کیا گیا

ابھیشیک کی ''سیواشرے'' کو بڑی کامیابی ملی

ڈائمنڈ ہاربر: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی کی پہل سے علاج ہمارے لوگوں کی دہلیز تک پہنچ گیا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر سروس کیمپ میں گزشتہ 5 دنوں میں 58,000 سے زیادہ لوگوں کا مفت علاج کیا گیا ہے۔ ادویات مفت دی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ بہت سے مریضوں کو ضرورت کے مطابق خصوصی اسپتالوں میں بھیجا گیا ہے۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری 'سیواشرے' میں لوگوں کی نقل و حرکت سے متاثر ہوئے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے جمعرات کو ڈائمنڈ ہاربر ایس ڈی او گراؤنڈ میں 'سیواشرے' پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ پروجیکٹ کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ جس طرح 'ڈائمنڈ ہاربر ماڈل' نے کووڈ کے دوران لوگوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کر کے ملک بھر میں ایک مثال قائم کی، اسی طرح یہ 'سیواشرے' منصوبہ ایک بار پھر ملک میں ایک مثال قائم کرنے جا رہا ہے۔ ابھیشیک خود یہ اعداد و شمار پیش کر رہے ہیں کہ روزانہ کتنے مریض اسپتال میں آ رہے ہیں، کتنے کا علاج ہو رہا ہے، کتنے کو ریفر کیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق گزشتہ پانچ دنوں میں سیواشرے کے 41 کیمپوں میں 58 ہزار 582 لوگوں نے خدمات حاصل کی ہیں۔ 32 ہزار 67 افراد کے مفت ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔ ایک ہزار 332 مریضوں کو خصوصی اسپتالوں میں ریفر کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر، ڈائمنڈ ہاربر میں اس سروس کو زبردست رسپانس ملا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی حلقہ میں 11 جنوری تک کل 41 کیمپ لگائے جائیں گے، 40-45 کیمپ چھ دیگر اسمبلی حلقوں پھلتا، مگرا ہاٹ، بشنوپور، بجباز، مٹیابرج اور مہیشتلہ میں ایک ایک کر کے لگائے جائیں گے۔ یہ کیمپ ہر اسمبلی حلقہ میں دس دن تک چلے گا۔ تمام اسمبلیوں میں 70 دن کیمپ چلانے کے بعد 16 سے 20 مارچ کو پانچ روز تک میگا کیمپ ایک ساتھ لگایا جائے گا۔

نیو ڈیجیٹل کلب کی جانب سے برے کلچر کے خلاف صحت مند ثقافت کیلئے ایک کثیر الجہتی اسلامی ثقافتی تقریب کا انعقاد دو روز تک کیا گیا۔ جنوبی 24 پرگنہ کے بسنتی خطہ میں تقریباً 700 لوگوں نے خون کا عطیہ دیا جس میں کیرأت کی غزل اور نعت بھی شامل تھی۔ لوگوں کا بہت سارے خون دیا۔ لیکن، موجودہ فلم اس سے مستثنیٰ ہے، یہ ثابت کرتی ہے کہ اس علاقے کے لوگ زندگی بھر خون دے سکتے ہیں۔ المنار گرلز مشن کے سربراہ مولانا انور حسین کشمیری نے تقریب کا افتتاح کیا۔ الحاج مولانا مظفر حسین ملک (شکار رتنا ایوارڈ یافتہ استاد)، الحاج مولانا ذوالفقار شیخ، مولانا ابو صالح منڈل (استاد)، مولانا عبدالسلام شیخ، حافظ عبدالقادر شیخ، اس موقع پر مولانا کمال حسین غازی اور نور الٰہی غازی، منارہ غازی، سراج سردار بھی موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

بشنوپور کی جھونپڑی میں خوفناک آگ، چائے فروش جل کر ہلاک

جنوبی 24 پرگنہ 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) اچانک جھونپڑی میں آگ لگ گئی۔ ایک چائے فروش جل کر ہلاک ہو گیا۔ جنوبی 24 پرگنہ کے بشنوپور میں اس واقعہ کو لے کر کافی شور و غل ہے۔ فائر بریگیڈ کی 2 گاڑیوں کی کوششوں سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ خاندان کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ ورون منڈل جنوبی 24 پرگنہ بشنوپور تھانہ علاقہ میں رائیج کی ایک بستی میں رہتا تھا۔ بستی میں اس کی چائے کی دکان تھی جو گھر کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔ ورون اپنی ماں، بیوی، بیٹے اور بیٹی کے ساتھ وہاں رہتے تھے۔ منگل کی رات کھانا کھا کر سب سو گئے۔ مقامی لوگوں نے صبح اچانک دھواں نکلتے دیکھا۔ آگے بڑھے تو دیکھا کہ جھونپڑی جل رہی ہے۔ پڑوسیوں نے فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی۔ ساتھ ہی، ابتدائی طور پر وہ بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ خاندان کے باقی افراد کو بچا لیا گیا لیکن وہ ورون کو باہر نہیں نکال سکے۔ اسی دوران فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے پہنچ کر آگ پر قابو پانا شروع کر دیا۔ کچھ دیر کوشش کرنے کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ بورون مردہ پایا گیا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آگ کس وجہ سے لگی۔

☆☆☆☆

مغربی بنگال کے شہر ہوڑہ شب پور میں 5 دسمبر 2024 کو ہوڑہ ہائی اسکول ایچ ایس سیکشن کے عباس علی ہال میں اسی اسکول کے فاؤنڈر الحاج عباس علی پہ اسی اسکول کے پرائمری سیکشن کے ہیڈ ماسٹر جناب شبیر ذوالمنان کی تصنیف کردہ کتاب "پاسدارِ علم: عباس علی" کی کتاب کا اجراء معروف افسانہ نگار و ڈرامہ نگار ظہیر انور کے ہاتھوں انجام پایا، تقریب کی صدارت معروف اردو اسکالر اعلیٰ افسر کلیم حاذق اور نقابت معروف معلم ادیب و شاعر خواجہ احمد حسین نے کی۔ الحاج عباس علی صاحب کی صاحبزادی صبیحہ عباس کیلفورنیہ امریکہ اور اردو نیوز ریڈر کلکتہ دوردرشن صوفیہ عباس کے علاوہ شہر کے نامور ادیب و شاعر بالخصوص بزرگ ولی اللہ انصاری، ڈاکٹر اشرف علی، ڈاکٹر عاصم شاہنواز شبلی، مبارک علی مبارکی، ڈاکٹر نوشاد مومن، شاعر ضمیر یوسف، صدر خورشید انور، ریاض احمد کونسلر، رحمت امین، جاوید احمد، نصر اللہ نصر، آفتاب عالم علیگ ہیڈ ماسٹر، جاوید مجیدی، اشتیاق احمد راشد، سرور عزیز، صوفیہ عباس اور شبیر ذوالمنان نے مرحوم عباس علی کے علمی خدمات کا اعتراف اور خراج عقیدت پیش کیا، اہل خانہ کے علاوہ کثیر تعداد میں سامعین موجود رہے۔ اس موقع پہ حالیہ 30 دسمبر کو اسکول کے سابق ٹیچر انچارج بنگال شکچھا رتن ایوارڈ یافتہ استاد مولانا رمضان علی کے رحلت پہ دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ اسکول کے سابق استاد و نقیب تقریب خواجہ احمد حسین نے دوران نظامت کہا کہ اس بستی میں جہالت دور کرنے میں دیگر بزرگوں و اساتذہ کے ساتھ ساتھ فاؤنڈر اسکول الحاج عباس علی رحمہ کے خدمات کو اہل ہوڑہ کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے، لگ بھگ دو ہزار طلباء و طالبات ہر برس علم کی دولت سے یہاں مالا مال ہوتے ہیں۔ سرسید احمد خان سے عباس علی تک کے ہر اس فروغ علم کے پاسدار کو دنیا یاد اور سلام کرتی رہے گی۔ مرحوم پروفیسر عنوان چشتی کے اس شعر سے عباس علی صاحب کو خراجِ عقیدت پیش کیا کہ ''فقیر شہر سے ملیو ضرور اس چمن میں / وہ ایک شخص نہیں مستقل ادارہ ہے'' سابق طالب علم مسعود عالم علیگ سلمہ کی تلاوت کلام اللہ سے محفل کا آغاز ہوا، خواجہ مومن نے نعت کا نذرانہ پیش کیا اور دعا پہ محفل کا اختتام ہوا۔

آئی ایم ہائی مدرسہ نے ضلع ہگلی کے 15ویں مدرسہ گیمز اور اسپورٹس 2025 کیلئے کوالیفائی کیا

ہگلی: 7 جنوری (محمد شبیب عالم) زمرہ، انڈر 17 بوائز۔

.1 محمد کیش: 3000 میٹر، اونچی چھلانگ۔ (پہلا، تیسرا)
.2 ریحان علی: 100 میٹر (دوسرا)
3۔ محمد عارف۔ 200 میٹر (دوسرا)
4۔ عرفان علی۔ لمبی چھلانگ، 800 میٹر (پہلا، پہلا)

انڈر 17 لڑکیاں

.5 جانوی خاتون: 1500 میٹر، 800 میٹر، جیولین تھرو (پہلا، پہلا، پہلا)

انڈر 19 بوائز۔

.6 رفیق سراج: اونچی چھلانگ، 200 میٹر (پہلا/ دوسرا)
.7 زاہد عالم: شاٹ پٹ اور جاولن، شارٹ پھینکنا۔ (دوسرا، دوسرا)
.8 محمد امان عالم: 400 میٹر، 100 میٹر، لمبی چھلانگ۔ (پہلا، دوسرا، دوسرا)
9۔ صدف علی۔ 800mtrs پہلے۔
.10 تنویر اسلم۔ 3000 میٹر (پہلا)

15 طلباء کھلاڑیوں میں سے آئی ایم ہائی مدرسہ کے 10 طلباء نے ہگلی ضلع کے 15 ویں مدرسہ گیمز اور اسپورٹس 2025 کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ اس سال صدر سب ڈویژن کی سطح پر تمام مدارس کے درمیان اعلیٰ ترین کامیابیاں۔ تمام طلباء کو صدر سب ڈویژن مدرسہ گیمز اینڈ اسپورٹس 2025 میں نمایاں کارکردگی دکھانے پر مدرسہ انتظامیہ اور اساتذہ کی جانب سے مبارکباد۔ جانوی خاتون ہمیشہ سے ہی مدرسہ کے جانب سے کھیل کود میں نمایاں کارکردگی پیش کرتی رہی ہے جس کیلئے اسے خصوصی مبارکباد اور سراہنا کی گئی۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر- 222- ایس/1/ ڈبلو-II ، بتاریخ: 07.01.2025، ٹنڈر نوٹس مطلوب ہیں آن لائین بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 برائے مندرجہ کام۔ ٹنڈر نمبر: ٹی این-227-24-25 ، کام کا نام: تعمیر برائے نیا آرسی سی اوور ہیڈ ٹینک بنگاؤں، دتہ پوکھر اور رانا گھاٹ اسٹیشن کے احاطے بشمول سبھی دیگر متعلقہ کام سیالدہ ڈویژن میں۔ ٹنڈر ویلو: 7,02,31,022.60 روپے۔ ای ایم ڈی: 5,01,200/- روپے۔ کام کی مدت تکمیل: 15 مہینے۔ ای-ٹنڈرس کے بندھونے کی تاریخ اور وقت: 31.01.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور دیگر تفصیلات ہیں: www.ireps.gov.in۔ بولی برائے ٹنڈر جمع کرائی جائے بذریعہ ای-ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائیٹ پر۔ دستی پیشکش کو سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔

(SDAH-307/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

جیوتی فاؤنڈیشن کی جانب سے 2024 میں جاب پانے والوں کو اعزاز سے نوازا جائیگا

کانکی نارہ (ساجد پرویز) ضلع شمالی 24 پرگنہ کے تحت بھاٹ پاڑہ کانکی نارہ میں واقع جیوتی فاؤنڈیشن ایک قابل تحسین اقدام اٹھاتے ہوئے بارک پور پارلیمانی حلقہ کے تحت 2024 جو بھی طلبہ و نوجوان مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت میں جاب حاصل کیے ہیں ان کو اعزاز دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کا اعلان جیوتی فاؤنڈیشن کے سکریٹری و سماجی کارکن پرینگو پانڈے نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ اس اعزازی تقریب کا انعقاد آئندہ 12 جنوری کو کانکی نارہ میں ہوگا۔ سبھی میڈیم کے طلبہ و نوجوان جو 2024 میں ملازمت حاصل کیے اور ان کا تعلق بارک پور پارلیمانی حلقہ سے ہے وہ لوگ اس اعزاز کے مستحق ہونگے۔ اس کے لیے جیوتی فاؤنڈیشن کے ویب سائٹس پر جا کر فارم بھر سکتے ہیں۔

رانی گنج کتاب میلہ میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے بک اسٹال میں امڈ رہی ہے بھیڑ

اردو سے محبت رکھنے والے افراد نے کی اکاڈمی کی ستائش

رانی گنج رانی گنج راج باڑی میدان میں منعقدہ کتابی میلہ میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے فعال و متحرک ممبران محترم شکیل انور اور محترمہ کہکشاں ریاض خوشی کی کوششوں سے امسال اکاڈمی کی مطبوعات پر مشتمل بک اسٹال اردو والوں کے لیے توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ رانی گنج و اطراف کے کالج اور قاضی نذرل یونیورسٹی کے طلباء و طالبات جوق در جوق اکاڈمی کے اسٹال پہنچ کر اکاڈمی کی اردو کتابوں سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے وائس چیئرمین و راجیہ سبھا ایم پی آنجناب ندیم الحق صاحب اور اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب صاحبہ کی پیش قدمی و سرپرستی میں لگائے گئے اسٹال میں اردو طبقہ کی جانب سے اچھا رسپانس مل رہا ہے۔ میلہ کے تیسرے دن بھی جہاں ایک جانب اہل اردو، دانشوران، سیاسی شخصیات کی آمد ہو رہی ہے۔ وہیں آج رانی گنج گرلس کالج کے طلبہ نے ڈاکٹر فاروق اعظم کے قیادت میں فی کس 100 روپے کی کتاب سبھی بچوں نے خریدا۔ وہیں ڈاکٹر صابرہ حنا، افسانہ نگار سیف السلام، ندیم شعبانی، ماسٹر شاہد حسین، بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، ترنمول اقلیتی سیل کے انتخاب خان، سری پور کے شاعر عالم انجم، قاضی نذرل یونیورسٹی شعبہ اردو کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاروق اعظم نے شرکت کی۔ بک اسٹال میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے سید محمد رفیع اللہ اور محمد گلزار عالم نے تمام شرکاء کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

☆☆☆☆

نئے چینی وائرس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں: ممتابنرجی

کولکاتا ، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) انسانی میٹاپنیو وائرس (HMPV) اس وقت تشویش کا باعث نہیں ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے یہ بات منگل کو گنگا ساگر سے کولکاتا واپس آنے کے بعد کہی۔ اس کے علاوہ نام لیے بغیر انہوں نے پرائیویٹ ریکیٹ (نجی اسپتال) کے بارے میں بھی سب کو خبردار کیا۔ نام لیے بغیر وزیراعلیٰ نے مختلف پرائیویٹ اسپتالوں کی جانب سے حد سے زیادہ بل وصول کرنے کے رجحان پر سخت تنقید کی۔ یہ بھی کہا کہ لوگوں کو ہلکا بخار ہونے پر بھی ڈرایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ گنگا ساگر سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہوڑہ کے ڈومجور ہیلی پیڈ پر اتریں اور ریاست کے لوگوں سے نئے چینی وائرس کے بارے میں آرام سے رہنے کو کہا مزید کہا کہ اس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وائرس سے پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اگر تشویش کی کوئی وجہ ہے تو ہم آپ کو اس سے آگاہ کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے نجی ریکیٹ کے بارے میں سب کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ کچھ نجی ریکٹس ہیں جو پیسے کمانے کے لیے دھمکیوں کے ذریعے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ عوام ان کے جھانسے میں نہ آئیں۔ خیال رہے کہ چین میں حال ہی میں HMPV کی ایک شکل کے انفیکشن میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے بعد ہندستان سمیت دیگر ممالک کے لوگ پریشان ہیں۔ چین کی اس صورتحال کے درمیان ہندستان میں بھی HMPV وائرس کے انفیکشن کی خبریں آنا شروع ہوگئی ہیں۔ پہلی خبر آئی ہے کہ بنگلورو میں دو بچے اس وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک کی عمر آٹھ ماہ ہے، دوسری تین ماہ کی ہے۔ جیسے جیسے بنگلورو کی خبر پھیلی، لوگوں کے ذہنوں میں تشویش بڑھ گئی۔ بنگلورو کے دو بچوں کے علاوہ احمد آباد کا ایک بچہ اور ممبئی اور کولکاتا کا ایک بچہ بھی HMPV سے متاثر ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ اس کی شناخت پہلی بار نیدرلینڈز میں 2001 میں ہوئی تھی۔ HMPV ایک سانس کا وائرس ہے جو ہلکی بیماریوں سے لے کر زیادہ سنگین حالات جیسے برونکائیلائٹس اور نمونیا تک کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ سانس کی بوندوں کے ذریعے پھیلتا ہے اور موسم سرما اور بہار کے شروع میں زیادہ پھیلتا ہے۔ فی الحال کرناٹک میں صحت کے ایک اہلکار نے کہا کہ بالغوں میں نمونیا کے تقریباً 10% اور بچوں میں وائرل بیماریوں کے 4-6% معاملے HMPV کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمزور آبادی جیسے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچے، بوڑھے اور قوت مدافعت سے محروم افراد کو زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ ہندستان میں وائرس کا پھیلاؤ خطے کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے، 1% سے 19% تک۔ عالمی شناخت کے باوجود، ماہرین صحت نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ HMPV کو شاذ و نادر ہی اسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے اور بروقت مداخلت سے اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

صبح سات بجے کولکاتا میں زلزلے کے جھٹکے

کولکاتا ، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) صبح سات بجے کولکاتا میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ صبح 35:6 پر زمین ہل گئی۔ کثیر المنزلہ عمارت ڈولنے لگی۔ نیپال میں ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.1 تھی۔ جھٹکوں کی شدت کافی زیادہ تھی۔ زلزلے کے چند لمحوں میں کئی مقامات پر آفٹر شاکس محسوس کیے گئے۔ پہلا آفٹر شاک صبح 20:7 پر محسوس کیا گیا۔ اس وقت زلزلے کی شدت 4.7 تھی۔ اس کے بعد مزید تین آفٹر شاکس محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے جھٹکے نہ صرف ہندستان بلکہ کل 5 ممالک میں محسوس کیے گئے۔ اس زلزلے نے سال کے شروع میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ ریاست کے مختلف مقامات پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ شمالی بنگال میں مسلسل 2 زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نقصانات کا ابھی تک علم نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق زلزلے کا مرکز نیپال میں گوکرنیشور کے قریب لوبوچے سے 90 کلومیٹر شمال مشرق میں تھا۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.1 تھی۔ بہار کے مدھوبنی ضلع میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ بھارت، نیپال، بنگلہ دیش کے ساتھ ساتھ چین، بھوٹان میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ چین میں آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.8 ہے۔ نیپال میں زلزلے کی وجہ سے منگل کو دہلی-این سی آر اور بہار کے کئی علاقے لرز گئے۔ شمالی ہند کے مختلف علاقے بھی زد میں آ گئے۔ زلزلوں کو شدت کے لحاظ سے چار زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ریکٹر اسکیل پر 4.9 کی شدت کو ہلکا جھٹکا کہا جاتا ہے۔ 5 سے 6.9 کی شدت کو درمیانے درجے کا جھٹکا کہا جاتا ہے۔ 7 سے 7.9 کی شدت کو شدید زلزلہ کہا جاتا ہے۔ اگر شدت 8 سے زیادہ ہو تو اسے بہت مضبوط کمپن کہا جاتا ہے۔ سردیوں کی صبح کچھ جلدی سو رہے تھے، کچھ آفس کے کام پر تھے، کچھ صبح کی سیر پر تھے، اچانک کمپن نے ایک لمحے کے لیے سب کچھ روک دیا۔ نامعلوم خطرے کا اشارہ ملنے پر کئی لوگوں نے دفتر خالی کر دیا۔ کولکاتا میں بہت سے لوگ زلزلے کے جھٹکے نہیں سمجھ پائے لیکن نیپال میں بہت سے لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

جیل سے دوا بل کی ادائیگی اسمبلی کا اندرونی معاملہ: بمان بنرجی

کولکاتا ، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پلاشی پاڑہ کے ایم ایل اے مانک بھٹاچاریہ کو بھرتی میں بدعنوانی کے الزام میں پریسیڈنسی جیل میں قید کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس وقت کا بل اسمبلی میں پیش کیا۔ اس کے ساتھ نیا دباؤ بنایا گیا ہے۔ اسپیکر بمان بنرجی نے بل کے حوالے سے پریسیڈنسی اصلاحی سہولت یا جیل سپرنٹنڈنٹ کو طلب کیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سہ پہر اسمبلی میں ان کا سامنا اسپیکر سے ہوا۔ اسی وقت جیل سپرنٹنڈنٹ نوین کجور نے اسپیکر کو معاملے کی اطلاع دی۔ حالانکہ اسپیکر بمان بنرجی اس بارے میں کچھ کہنے سے گریز کیا۔ جیل سپرنٹنڈنٹ بھی اس بارے میں منہ نہیں کھولنا چاہتے تھے کہ وہ اس راستے پر چل کر اسمبلی میں کیوں آئے۔ مانک بابو کا بھی کوئی جواب نہیں ملا۔ اسمبلی سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق اسپیکر نے ہیلتھ بل پر بات کرتے ہوئے پریسیڈنسی جیل سپرنٹنڈنٹ کو طلب کر لیا۔ انہیں کئی بیماریاں ہیں۔ مانک بابو نے اس بیماری کی دوا سے متعلق بل اسمبلی میں پیش کیا۔ لیکن، جیل میں رہتے ہوئے اس بل کو جمع کرانے کا سوال اٹھتا ہے۔ کیونکہ جیل کے قیدیوں کے اخراجات جیل کے خزانے یعنی حکومت کو ادا کرنے ہوتے ہیں۔ تو اسے الگ سے اسمبلی میں کیوں پیش کیا جاتا ہے؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ اسپیکر نے صرف اتنا کہا کہ میں آپ کو نہیں بتاؤں گا کہ کون سا بل پیش کیا گیا ہے۔ یہ اسمبلی کا اندرونی معاملہ ہے۔ اگر آپ کچھ جاننا چاہتے ہیں تو مانک بابو سے پوچھ لیں۔

گھٹال دھماکے کو لیکر پولس کی رپورٹ سے ہائی کورٹ برہم

کولکاتا، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مشرقی مدنی پور کے تملوک-گھٹال کوآپریٹو سوسائٹی کے انتخابات میں بم دھماکوں کے الزامات تھے۔ اس شکایت پر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جسٹس جے سین گپتا اس معاملے میں پولس کی رپورٹ سے مطمئن نہیں ہیں بلکہ اپنی برہمی کا اظہار کیا۔ منگل کو جج نے تملوک گھاٹل کوآپریٹو سوسائٹی کے انتخاب میں ہوئے بم دھماکے سے متعلق معاملے میں مشرقی مدنی پور کے پولس سپرنٹنڈنٹ سے دوبارہ رپورٹ طلب کی۔ ان کا حکم ہے کہ یہ رپورٹ ایک ہفتے کے اندر عدالت میں پیش کی جائے۔ واضح رہے کہ پچھلے سال 8 دسمبر کو کانتھی میں اس کوآپریٹو سوسائٹی کے الیکشن کے دوران بم دھماکے کے الزامات لگے تھے۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے ایک رکن نے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرتے ہوئے اس واقعہ کی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں شروع ہوئی۔ جسٹس گھوش نے اس معاملے میں پولس سے رپورٹ طلب کی۔ جسٹس سین گپتا نے گزشتہ ہفتے کیس کی سماعت کی کیونکہ جسٹس گھوش سماعت کے دن نہیں بیٹھے تھے۔ تاہم پولس اس دن رپورٹ پیش نہیں کر سکی۔ جسٹس سین گپتا نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے دوبارہ رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ پولس نے رپورٹ منگل کو عدالت میں پیش کی۔ لیکن جسٹس سین گپتا نے اس رپورٹ پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ ہائی کورٹ کی آبزرویشن، پولس بم دھماکے کے الزامات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ لہٰذا یہ واضح ہے کہ اس انتخاب کے ارد گرد ایک بم شیل ہے۔ اس لیے دھماکوں یا بم دھماکوں جیسے واقعات میں این آئی اے کی تحقیقات کی ضرورت پر غور کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا شواہد کو تلف کرنے سے پہلے تفتیش کی منتقلی کے معاملے کو دیکھا جائے گا۔

کولکاتا ایئرپورٹ پر پھنسے 220 بنگلہ دیشی وطن واپس پہنچے

کولکاتا ، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیتاجی سبھاس چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پھنسے 220 بنگلہ دیشی ڈھاکہ پہنچ گئے ہیں۔ یہ سب ملائیشیا سے ڈھاکہ واپس آ رہے تھے۔ حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ایک ذرائع نے بتایا کہ مالینڈو ایئر کی پرواز جو سوموار (6 جنوری) کو صبح تقریباً 1.30 بجے کولکاتا سے روانہ ہوئی اور ڈھاکہ میں 2.30 بجے اتری۔ اس سے قبل گزشتہ اتوار کی رات، کوالالمپور سے ڈھاکہ جاتے ہوئے مالینڈو ایئر کے ایک طیارے (پرواز نمبر OD-162) نے گھنی دھند کی وجہ سے کولکاتا میں ہنگامی لینڈنگ کی۔ فلائٹ کو سہ پہر تین بجے ڈھاکہ پہنچنا تھا۔ مسافروں نے شکایت کی کہ انہیں صبح اور دوپہر کے بعد بھی پانی نہیں دیا گیا۔ یہ معلوم نہیں کہ انہیں کب وطن واپس لایا جائے گا۔ اس وقت نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ طیارہ سہ پہر 3 بجے ڈھاکہ پہنچنا تھا لیکن گھنے دھند کی وجہ سے 220 مسافروں کے ساتھ کولکاتا پہنچ گیا۔ تب سے مسافر ٹرانزٹ پوائنٹ پر ہیں۔ ہر مسافر کو کھانا، پانی اور دیگر ضروری خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ہوائی اڈے پر کچھ شدید بیمار مسافر تھے۔ پرواز کے مسافروں نے شکایت کی کہ ایئر لائن سے رابطہ کرنے کی بارہا کوششوں کے باوجود وہ اپنے بھارتی علاقائی دفتر یا کوالالمپور میں واقع ہیڈ کوارٹر سے رابطہ قائم نہیں کر سکے۔ بعد ازاں مختلف اخبارات میں مسافروں کی تکالیف کی خبریں شائع ہونے کے بعد ایوی ایشن حکام نے فوری اقدامات کرتے ہوئے مسافروں کو ڈھاکہ واپس بھیج دیا۔

ریاستی حکومت کی آلو کی کاشت کیلئے مفت انشورنس کی فراہمی

کولکاتا ، 7رجنوری: (عوامی نیوز سروس) حکومت اب ریاست میں آلو کی کاشت کے لیے مفت انشورنس فراہم کرے گی۔ کسانوں کو آلو کی کاشت کے بیمہ کے لیے پیسے خرچ کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ریاستی حکومت ان کی مشکلات کو کم کر رہی ہے۔ ریاستی محکمہ زراعت جلپائی گوڑی میں بنگلہ فصل بیمہ کے تحت موجودہ سیزن سے آلو کی کاشت کے لیے مفت بیمہ فراہم کرے گا۔ ضلع مجسٹریٹ شمع پروین نے منگل کو اس سلسلے میں مہم ٹیبلو کا افتتاح کیا۔ اگرچہ آلو کی کاشت ربیع کی فصل کے بیمہ کے تحت آتی تھی، لیکن کسانوں کو کم سے کم قیمت پر بیمہ کرانا پڑتا تھا۔ کسانوں کو اس سیزن سے خرچ نہیں کرنا پڑے گا۔ یہ بیمہ ریاستی حکومت مفت فراہم کرے گی۔ اس دن جس ٹیبلو کا افتتاح کیا گیا تھا، اس کی تشہیر کے لیے جلپائی گوڑی ضلع کے ہر علاقے میں جائے گا۔ تاکہ آلو کی کاشت سے وابستہ کسان اس انشورنس کا فائدہ اٹھا سکیں خیال رہے کہ جلپائی گوڑی میں تقریباً 30-35 ہزار ہیکٹر اراضی پر آلو کی کاشت ہوتی ہے۔ پہلے مرحلے میں محکمہ زراعت کا مقصد کم از کم 20,000 ہیکٹر اراضی کو بیمہ کے تحت لانا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کسانوں کو ربیع کی فصل کا بیمہ مفت نہیں ملتا تھا۔ اس کے نتیجے میں، محکمہ زراعت ربیع کی فصل کے اس موسم میں 70,000 کسانوں (بشمول ربیع کی تمام فصلوں) کو بیمہ کے تحت لانے کی کوشش کر رہا ہے۔

Our Students are Our Future

A week-long programme has been organised in every School, College, University and Educational Institution

- Help Desk and Awareness Camps for Student Credit Card
- Help Desk and Awareness Camps for Swami Vivekananda Merit-cum-Means Scholarship
- Help Desk and Awareness Camps for Kanyashree
- Help Desk and Awareness Camps for Shikhashree
- Help Desk and Awareness Camps for Aikyashree
- Awareness Camps on various student welfare schemes implemented by the Government
- Several Programmes for overall development of students
- Distribution of books and exercise books among students
- Health Awareness Camps
- Panel discussions, seminars on educational matters
- Meeting with guardians on education and related issues

The concluding ceremony will be graced by the esteemed presence of
The Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee
Hon'ble Chief Minister will distribute different student centric benefits such as scholarships, books, exercise books, Sabuj Sathi bicycles, Kanyashree, etc.

Other dignitaries to be present

Shri Aroop Biswas (Minister-in-Charge), **Shri Firhad Hakim** (Minister-in-Charge)
Shri Bratya Basu (Minister-in-Charge), **Shri Satyajit Barman** (Minister-of-State)

Shri Deepak Adhikari (Dev), Smt. June Malia, Smt. Rachana Banerjee, Smt. Saayoni Ghosh

Shri Soham Chakraborty, Smt. Aditi Munshi, Smt. Sayantika Banerjee

Dhono Dhanyo Auditorium | 8 January 2025 | 12:30 pm

ICA- D56(21)/2025

Higher Education and School Education Departments, Government of West Bengal

مزدوروں کو ان کے حقوق فراہم کرنا میری اخلاقی ذمہ داری ہے

ہنڈالکو نے مزدوروں کو روزگار فراہم کیے بغیر ان لوڈنگ اسٹیشن بند کر کے ان کا استحصال کیا: ایم پی سکھ دیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: پہلے اعلان کردہ پروگرام کے مطابق ٹرک ان لوڈر مزدور سنگھ کا یک روزہ احتجاجی مظاہرہ پروگرام گزشتہ روز ہندالکو کے زیر انتظام لوہردگا ان لوڈنگ کمپلیکس میں منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت انیل اوراوں نے کی۔ لوہردگا لوک سبھا ایم پی اور کوئلہ، اسٹیل اور کان کنی کی وزارت لوک سبھا کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن سکھدیو بھگت اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر مزدوروں نے رکن پارلیمنٹ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے لیے انصاف اور مزدوروں کو روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ موقع پر موجود مزدوروں سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سکھ دیو بھگت نے کہا کہ مزدوروں کی طرف سے چلائی جانے والی تحریک میں وہ ان کے ساتھ ہیں۔ کیونکہ ہنڈالکو کمپنی نے دوہرا کردار اپنا کر مزدوروں کا استحصال کیا ہے جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایم پی نے کہا کہ یہاں پر سینکڑوں ٹرک ان لوڈ کرنے والے مزدور گزشتہ 17 سالوں سے کام کر رہے ہیں اور ہنڈالکو کمپنی نے مزدوروں کو بتائے بغیر اور روزگار فراہم کیے بغیر ان لوڈنگ اسٹیشن کو دو ماہ سے بند کر رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے ہزاروں مزدور متاثر ہوئے ہیں۔ مزدوروں میں فاقہ کشی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ مزدور اپنے بچوں کی فیس ادا نہیں کر پا رہے۔ ملک کی تعمیر میں مزدوروں کا بہت بڑا حصہ ہے اور ہنڈالکو مزدوروں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے جو کہ مناسب نہیں ہے۔ اگر کمپنی نے آلودگی کی وجہ سے ٹرکوں کا آپریشن روک دیا ہے تو روپ وے بھی آلودگی کا باعث بنے گا۔ ہنڈالکو کی دوغلی پالیسی کی وجہ سے ہزاروں مزدور اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ کسی بھی صورت میں کمپنی کو مزدوروں کے لیے متبادل انتظامات کرنے کے بعد ہی ان لوڈنگ اسٹیشن کو بند کرنا چاہیے تھا۔ کسی بھی کمپنی کو روزگار فراہم کرنا ہے نہ کہ روزگار چھیننا۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پیٹھ میں لات مارو گے تو ٹھیک رہے گا لیکن پیٹ میں لات مارو گے تو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایم پی نے مزدوروں کو یقین دلایا کہ وہ ان کے احتجاج اور ان کی خوشی اور غم میں ان کے ساتھ ہیں۔ وہ ہنڈالکو کمپنی سے ملازمت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور اگر ضرورت پڑی تو وزیر اعلیٰ اور وزیر محنت سے بھی بات کریں گے۔ ایم پی مزدوروں کے ساتھ روپ وے کے مقام پر گئے جہاں 10 دن پہلے روپ وے کی 22 ٹرالیاں گر گئی تھیں۔ روپ وے کا معائنہ کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ لوہردگا ضلع کے باشندے خوش قسمت ہیں کہ اس حادثہ میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ یہ واقعہ ہنڈالکو انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے پیش آیا ہے کیونکہ اب اسے چلانے کے لیے ایک نجی کمپنی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی ذمہ دار ہنڈالکو کمپنی اور ضلعی انتظامیہ کی غفلت ہے جس نے اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ ایم پی نے موقع پر ہی سب ڈویژنل افسر کو ہدایت دی کہ ضلع انتظامیہ اور ہنڈالکو کمپنی کے تال میل سے مکمل طور پر مطمئن ہونے کے بعد ہی روپ وے کا کام شروع کیا جائے گا اور وہ مجھے اس کی اطلاع دیں گے۔ اگر روپ وے کو اطمینان کے بغیر شروع کیا جاتا ہے اور اس دوران کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو ہنڈالکو اور ضلع انتظامیہ کو قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔ موقع پر موجود مزدوروں نے کہا کہ اگر ہنڈالکو کمپنی نے ہمیں روزگار فراہم نہ کیا تو آئندہ کا پروگرام ہنڈالکو ہیڈ کوارٹر کا گھیراؤ اور آئینی عمل کے مطابق مزید ٹریفک جام کرنے کا ہوگا۔ موقع پر پریم چند مہتو، منوج سون ٹرکی، ونود اوراوں، روی مہلی، پردیپ اوراوں، ذیبن ٹوپو، ننکا انصاری، روپا اوراوں، پھولمنی اوراوں، سودھا اوراوں، بملا اوراوں دھرم دیو اوراوں، آلوک کمار ساہو، شاہد احمد بیلو، انیل کمار، روی روشن بیک، راجو قریشی، انور انصاری، رتیش سنگھ سمیت سینکڑوں مزدور موجود تھے۔

جھرکی میں صرف 20 میٹر کے فاصلے پر جل رہی ہے زمین

بڑے خدشات کو رد نہیں کیا جا سکتا، کبھی بھی وقت بڑا حادثہ ہو سکتا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو رگومیا بلاک کی کتھارا کولیری کی کان کنی نمبر 3 سے صرف چند میٹر کے فاصلے پر زمین آگ کے گولے میں تبدیل ہو رہی ہے اور یہ آگ پوری رفتار سے جھرکی گاؤں کی طرف مسلسل بڑھ رہی ہے۔ لوگوں کے مطابق اب کان کنی میں آگ لگنے کی جگہ سے جھرکی کا صرف 20 میٹر رہ گیا ہے۔ سی سی ایل انتظامیہ کا رویہ یہی رہا تو ایک دن پورے گاؤں کو نگل جائے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا سی سی ایل کتھارا انتظامیہ جھرکی گاؤں کو جھریا میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ آج کا یا ایک دو سال کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ کئی دہائیوں پرانا ہے۔ سی سی ایل کتھارا کولیری کی کان نمبر 3 میں زیر زمین آگ لگنے کو کئی دہائیاں گزر چکی ہیں اور گاؤں والوں کی طرف سے لاتعداد احتجاج بھی ہوا ہے، لیکن ہر بار بات چیت کے دوران سی سی ایل گاؤں والوں کو سمجھا کر اور بجھانے کا دعویٰ کر کے معاملے کو ٹالنے میں کامیاب ہو گئی۔ نئی ٹیکنالوجی سے آگ لگ رہی ہے لیکن زیادہ تر دیہاتی اس زہریلی گیس سے متاثر نظر آتے ہیں جو اس آگ سے دھوئیں کی شکل میں گاؤں والوں کو مل رہی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اس گاؤں میں لیڈروں کی کمی ہے، چند ہزار مل جائیں گے، لیکن سی سی ایل انتظامیہ نے ہر کسی کو کوئی نہ کوئی لالچ دے کر اپنے حق میں رکھا ہوا ہے، جس کی وجہ سے گاؤں والوں کا ہر احتجاج دکھائی نہیں دیتا۔ سی سی ایل کے انتظام پر کوئی اثر نہیں، یہ بات تھوڑی کڑوی ہے لیکن یہ 100 فیصد سچ ہے۔ واضح رہے کہ یہ گاؤں بوکارو سے کانگریس کے سابق ایم ایل اے آنجہانی عزرائیل انصاری کا گاؤں ہے۔ جب وہ سرگرم تھے تو سی سی ایل انتظامیہ کبھی بھی اس طرح کے مظالم کی ہمت نہ کر سکی لیکن ان کی موت کے بعد ایسا لگتا ہے جیسے سی سی ایل انتظامیہ بے لگام ہو گئی ہے۔ اگرچہ مسٹر انصاری کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے اسرافیل انصاری عرف بنٹی اب بھی جانشین کے کردار میں نظر آرہے ہیں، لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے کہ ان پر سی سی ایل کا کوئی دباؤ نظر نہیں آتا۔ یہ معاملہ گومیا اسمبلی کے سابق اور موجودہ ایم ایل اے نے بھی اٹھایا تھا لیکن آج تک اس معاملے میں کوئی بہتری نظر نہیں آئی۔ اب جھرکی گاؤں کے لوگ اس قدر مایوس نظر آرہے ہیں کہ وہ اس معاملے پر بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے۔ مجموعی طور پر سی سی ایل کا مقصد یہی لگتا ہے کہ اس گاؤں کے باشندے اس آگ سے اتنے متاثر ہوں کہ وہ خود ہی بے گھر ہو جائیں اور یہ قابو سے باہر ہو جائے اور پھر کتھارا کولیری کی توسیع کا کام آسانی سے ہو سکے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جھرکی گاؤں کا کون نجات دہندہ بن کر سامنے آتا ہے جو گاؤں والوں کو اس جان لیوا پریشانی سے نجات دلا سکے۔

ڈپٹی کمشنر نے کرم پہاڑ کے گاؤں والوں سے ملاقات کی

کرم پہاڑ میں جلد از جلد آنگن باڑی سنٹر کی عمارت تعمیر کی جائے گی: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: کرم پہاڑ کے دیہاتیوں کو کھمبی کی پیداوار اور روزگار کے حصول کے لیے بانس کے دستکاری کی تربیت دی جائے گی، یہ بات ڈی سی نے کہی۔ ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر ہیمنت ستی نے کرم پہاڑ گاؤں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے کرم پہاڑ کے گاؤں والوں سے بات کی اور حکومت کی اہم اسکیموں سے ہونے والے فوائد کے بارے میں معلومات لی، جس میں انہوں نے پردھان منتری آواس یوجنا، برسا آواس یوجنا کے تحت تعمیر ہونے والی عمارتوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ کرم پہاڑ میں آنگن باڑی کی کوئی عمارت نہیں ہے، آنگن باڑی کارکن نے بتایا کہ وہ اپنی نجی رہائش گاہ میں آنگن باڑی سنٹر چلا رہی ہے، جہاں انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع سماجی بہبود افسر سے آنگن باڑی کے بارے میں جانکاری لی اور این آر ای پی کے ذریعے جلد ہی کرم پہاڑ میں آنگن باڑی کی تعمیر کروانے کی ہدایت دی اور ایک اوپن جم قائم کرنے کو بھی کہا۔ ڈپٹی کمشنر نے آنگن باڑی کے بچوں کو گرم کپڑوں کی تقسیم کے بارے میں معلومات لی اور مڈل اسکول کرم پہاڑ کا بھی جائزہ لیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ کرم پہاڑ میں کل 32 خاندان رہتے ہیں، جنہیں ڈپٹی کمشنر نے مشروم کی پیداوار، بانس کی دستکاری اور بہتر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی تربیت فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ بڑھتی ہوئی سردی کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر نے کرم پہاڑ کے دیہاتیوں میں کمبل تقسیم کیے۔

حضرت بابا دکھن شاہ کے 100 ویں عرس مبارک پر میلے کا انعقاد ہوگا

میلے کی جگہ کو برابر کرنے، صفائی ستھرائی کا کام اور دکان کی الاٹمنٹ، بکنگ وغیرہ کا عمل شروع کر دیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: حضرت بابا دکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا 100 واں عرس مبارک 23 سے 26 جنوری تک ہے۔ اس پرمسرت موقع پر انجمن اسلامیہ لوہردگا کی جانب سے ایک عظیم الشان میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ میلے کے انعقاد اور انتظام کی پوری ذمہ داری سید احمد علی (سدو)، محمد عرفات اور ان کی ٹیم کو دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میلے کی جگہ کو برابر کرنے، صفائی ستھرائی کا کام اور دکان کی الاٹمنٹ، بکنگ وغیرہ کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر میلے کی آرگنائزنگ کمیٹی کے مرکزی ذمہ داران سید سدو اور محمد عرفات انصاری نے کہا کہ تمام مذاہب کے لوگ ہر سال فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال شہنشاہ لوہردگا حضرت بابا دکھن شاہ کا عرس مبارک عقیدت کے ساتھ مناتے ہیں۔ محمد عرفات انصاری نے کہا کہ عرس میلے میں نہ صرف جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع سے بلکہ ہندوستان کے کونے کونے سے لوگ بابا کے دربار پر حاضری اور عقیدت کے پھول چڑھانے آتے ہیں۔ لوگ اپنی منتیں لے کر بابا کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں اور حضرت بابا دکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہر ایک کی مرادیں پوری کرتے ہیں۔ میلے کے مقام پر گارڈین حنان خان، بیلو خلیفہ سرور عالم، فیروز انصاری، مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر عبدالموہیمن بٹن، جیلانی انصاری، سید وسیم، حیدر علی، عارف اکرم، طفیل انصاری، نسیم انصاری، حامر خان، غفران، شمی خان، رضوان قریشی، امتیاز خلیفہ، عارف، عرفان عالم، کلام گلزار خان اور ٹیم کے دیگر اراکین موجود تھے۔

کیا جیل کے اندر قیدیوں کو ذات پات کی بنیاد پر الگ رکھا جاتا ہے؟

سپریم کورٹ کی ہدایت پر اعلیٰ سطحی ٹیم تحقیقات کیلئے دھنباد جیل پہنچ گئی

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: قیدیوں کو ان کے جرائم کی بنیاد پر جیل میں رکھنے کا انتظام ہے، لیکن کیا دھنباد جیل میں بھی قیدیوں کو ذات کی بنیاد پر الگ رکھا جاتا ہے؟ یا وہ درجہ بندی کر رہے ہیں؟ اس نکتے کی تحقیقات کے لیے دھنباد کے عدالتی افسر اور ضلع انتظامیہ کی ایک اعلیٰ لیبل ٹیم پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وریندر کمار تیواری کی قیادت میں دھنباد جیل پہنچی۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وریندر کمار تیواری نے کہا کہ جیلوں کو اصلاح اور بحالی کا مرکز ہونا چاہیے، نہ کہ امتیازی سلوک اور عدم مساوات کا انہوں نے کہا کہ کچھ رپورٹس اور سماجی تنظیموں نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ جیلوں میں ذات پات کی تفریق ہو سکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قیدیوں میں لڑائی جھگڑے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو کم کرنے کے نام پر انہیں ذات پات یا برادری کی بنیاد پر الگ بیرکوں میں رکھا جاتا ہے۔ جس پر معزز سپریم کورٹ نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی سماعت کی اور 31 اکتوبر 24 کو حکم نامہ جاری کیا، انہوں نے کہا کہ جیل انتظامیہ کا بنیادی مقصد قیدیوں کی بحالی اور تحفظ ہے۔ تاہم انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ قیدیوں کے ساتھ برابری اور انسانی حقوق کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ٹیم اس معاملے کی جانچ کے لیے دھنباد جیل گئی تھی، دھنباد جیل میں ایسی کوئی بے ضابطگی نہیں پائی گئی۔ اس ٹیم میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سب جج راکیش روشن، ایڈیشنل کلکٹر نیز ڈویژنل جیل سپرنٹنڈنٹ ونود کمار، ایس ڈی ایم راجیش کمار، چیف میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر روہت گوتم، ڈاکٹر راجیو کمار سنگھ، ضلع سماجی بہبود افسر اینتا کجور، ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو ڈی چندن کمار، ضلع زراعت افسر شیو کمار رام، بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر ونود کمار مودی، ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار ویملیندو، ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، اسسٹنٹ نیرج گوئل، سمن پاٹھک، شیلیندر جھا اور دیگر شامل تھے۔

ایم ایل اے بھوشن باڑا نے وزیر اعلیٰ کو نئے سال کی مبارکباد دی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ایم ایل اے بھوشن بڑا نے پیر کو چیف منسٹر ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور انہیں نئے سال کی مبارکباد دی۔ وہیں منیاں سمان یوجنا سے متعلق کئے گئے وعدے کو پورا کرتے ہوئے، انہوں نے خواتین اور بہنوں کے کھاتوں میں 2500-2500 روپے کی رقم بھیجنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ایم ایل اے بھوشن بڑا نے کہا کہ نئے سال کے پہلے ہفتے میں ابوا حکومت نے انتخابات کے دوران کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر کے دکھایا ہے کہ ابوا حکومت جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس مثبت اقدام سے خواتین کو نئے سال کا بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام سے ریاست کے لوگوں میں امید پیدا ہوئی ہے کہ سال 2025 میں جھارکھنڈ کی ہمہ جہت ترقی ہوگی۔ اس کے ساتھ عوام کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے صدر اسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمڈیگا کے باشندوں کا انحصار صرف صدر اسپتال پر ہے۔ لیکن یہاں بھی ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگوں کو بروقت علاج نہیں مل پا رہا ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے ضلع میں سیاحت اور کھیل کے میدان پر زیادہ توجہ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کھیلوں کے میدان پر زیادہ توجہ دے تو سمڈیگا کے آدھے سے زیادہ نوجوان کھیلوں کے ذریعے ہی اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا کہ ابوا حکومت سمڈیگا ضلع کی ہمہ جہت ترقی کے لیے سنجیدہ ہے۔ یقینی طور پر آنے والے دنوں میں سمڈیگا ضلع تیزی سے ترقی کرے گا۔

خون عطیہ کو ایک نئی مہم بنانی ہوگی: مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: مریضہ قمرن نیشا لوہردگا کے صدر اسپتال میں زیر علاج ہے، جہاں علاج کے دوران ڈاکٹروں نے مریضہ کو او پازیٹو خون کی ضرورت بتائی۔ لواحقین کی بہت کوششوں کے باوجود کہیں سے خون کا بندوبست نہ ہو سکا۔ اہل خانہ نے مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی کے نائب صدر عرفات انصاری سے رابطہ کیا اور اپنے مسائل کا اظہار کیا۔ جس کے فوراً بعد عرفات انصاری نے فوری پہل کرتے ہوئے سوسائٹی کے رکن جنید انصاری سے رابطہ کیا۔ جس کے بعد جنید انصاری فوری طور پر بلڈ بینک پہنچے اور او پازیٹو خون کا ایک یونٹ عطیہ کر کے مریضہ کی مدد کی۔ قابل ذکر ہے کہ مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی کی تشکیل سال 2013 میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے معاشرہ کے لوگوں کی ہر طرح سے مدد کر رہا ہے۔ اب تک سوسائٹی نے ہزاروں یونٹ خون کا عطیہ دے کر لوگوں کی مدد کا کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے ضرورت مندوں کی مالی امداد بھی کی گئی۔ سوسائٹی بلا تفریق لوگوں کی ہر طرح سے مدد کر رہی ہے۔ اس موقع پر سوسائٹی کے صدر موہیمن (بٹن)، سکریٹری سجاد خلیفہ، نائب صدر عرفات انصاری، نائب سکریٹری حیدر علی، میڈیا انچارج طفیل انصاری، بانی سید وسیم، سید صدو، کامران خان، نسیم انصاری، معراج انصاری، غفران خان، نکو خان، طارق خان، ربل خان، رنکو قریشی، سمیر خان، نور انصاری، رونق انصاری، عرفان عالم وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداران اور ممبران نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنا نیکی کا کام ہے۔ خون کا عطیہ دینے کے چند گھنٹوں کے اندر جسم میں تازہ خون دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔ خون کا عطیہ کرنے والے لوگ ہمیشہ صحت مند رہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خون کے عطیہ سے معاشرے کو ایک نئی راہ دکھانی ہوگی اور خون کے عطیہ کو ایک نئی مہم بنانی ہوگی۔

بھاگا میں بی جے پی اقلیتی مورچہ نے کمبل تقسیم کئے

عوامی نیوز نمائندہ

جوڑاپوکھر: سردی کے موسم میں جیسے ہی سردی شدت کی پڑنے لگتی ہے سیاسی پارٹی اور فلاحی اداروں کے ذریعہ گرم کپڑوں کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے بینر تلے بھاگا بازار میں غریبوں میں کمبل تقسیم کئے گئے۔ اس دوران، بنیادی طور پر کرن سنگھ، سابق جھریا ایم ایل اے اور مزدور آنجہانی سوریا دیو سنگھ کی بڑی بیٹی موجود تھیں۔ پروگرام کی صدارت مورچہ کی ریاستی ترجمان سونا خان نے کی۔ اس دوران تقریباً 300 غریب اور بے سہارا لوگوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ کرن سنگھ نے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ مینشن خاندان جھریا کے لوگوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ بھاگا میں اقلیتی طبقہ کے لیے جو بھی کام ضروری ہے وہ مکمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر اشوک جھا، بابو جونا، راہول سنگھ، للن، بیلو، مبین، محفوظ، مختار، لال بابو وغیرہ موجود تھے۔

نئی تعلیمی پالیسی کے تحت سی بی ایس ای کی ہدایت پر اساتذہ کیلئے تربیتی کیمپ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے گریٹر تریوینی پبلک اسکول کے آڈیٹوریم میں سی بی ایس ای کی ہدایت پر نئی تعلیمی پالیسی کے تحت کمیونیکیشن اسکلز اینڈ سوشل ایموشنل لرننگ کے موضوع پر یک روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ٹریننگ کیمپ میں موجود اساتذہ کے سامنے پہلے سیشن میں موضوع پیش کرتے ہوئے ٹرینر دکاس کمار دیو نے کہا کہ اچھا مقرر بننے کے لیے اچھا سامع بننا پڑتا ہے۔ پہلے کسی کی بات کو غور سے سنیں، اس پر غور کریں اور پھر جب آپ کو مناسب موقع ملے، تقابلی تشریح دیں یا اپنی رائے کا اظہار کریں، تب ہی یہ بات موثر اور دوسروں کے لیے قابل قبول ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر علاج درست ہو تو گہرا زخم بھی بھر جاتا ہے اور اگر علاج غلط ہو تو بھرا ہوا زخم بھی سبز ہو کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ مرض کو سمجھ کر مریض کا علاج شروع کیا جائے۔ ٹھیک سے یہاں، ایک مثالی استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ طلبہ کو پڑھانے سے پہلے ان کو اچھی طرح سمجھے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے انسٹرکٹر روی کمار سنہا نے کہا کہ کلاس روم میں بہت سے طلباء ہیں، جن کی سوچ اور سمجھ کی سطح مختلف ہے کیونکہ وہ مختلف ماحول سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں استاد کے لیے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے کہ مقررہ مضمون کو کیسے ہینڈل کیا جائے۔ کیونکہ جہاں ایک طالب علم بجلی کے کرنٹ سے اتنا ڈرتا ہے کہ وہ تار کو چھونے سے بھی گریز کرتا ہے۔ دوسرا طالب علم بجلی کے تار کو جوڑنے اور لائٹ جلانے کا بہت شوقین ہے۔ درحقیقت، ان کے درمیان ہم آہنگی پیدا کر کے، باہمی تعاون کے ساتھ مضمون کی تدوین اور تمام طلبہ کو مطمئن کرنا استاد کی کارکردگی سمجھی جائے گی۔ ٹریننگ کیمپ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ٹریننگ انچارج نیتی جھا نے بتایا کہ گریٹر تروینی پبلک اسکول اور ٹنی ٹاسک کے 60 اساتذہ نے یک روزہ پروگرام میں شرکت کی۔

نقلی اور غیر قانونی شراب کی منی فیکٹری کا خلاصہ

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو بوکارو کے ڈی سی وجئے جادھو کی دوڑ شروع ہوتے ہی ضلع میں غیر قانونی اور نقلی شراب کے کاروبار کا پردہ فاش ہو رہا ہے۔ آئے روز مختلف علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پیر کے روز، ڈی سی وجئے جادھو کی ہدایت پر، ٹیم نے بوکارو ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر اور ایکسائز انسپکٹر کی نگرانی میں چھاپہ مارا۔ ٹیم نے جریڈیہ تھانہ علاقہ کے ٹوپکیڈیہ میں واقع سریندر اگروال کے گھر پر چھاپہ مارا تو اس ٹھکانے سے ٹیم نے 2 جار میں بھری ہوئی 40 لیٹر اسپرٹ برآمد کی۔ گھر کے پچھلے حصے میں کمرے میں جھانکنے پر ٹیم دنگ رہ گئی۔ کمرے میں ایک تہہ خانہ تھا۔ جہاں سے مختلف برانڈز کے اسٹیکر، خالی بوتلیں، مختلف برانڈز کے ڈھکن، جھارکھنڈ حکومت کا نقلی لوگو اور 20 ڈبوں میں 180 لیٹر نقلی غیر ملکی شراب رکھی گئی تھی۔ تاہم، مکان کا مالک پروڈکٹ انسپکٹر وجے کمار پال، صدر نیز تینوگھاٹ ایس آئی سنی وویک ٹرکی اور بیرمو نیز چاندپورہ کے ایس آئی مہیش داس نے نقلی شراب کی اس منی فیکٹری کا پردہ فاش کرنے میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔

ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور چترا: گزشتہ روز مکھیا نرمل دیوی اور پنچایت سکریٹری پرینکا پریا نے مشترکہ طور پر گیدھور بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع پنچایت بھون کے احاطے میں کیمپ لگا کر دو درجن غریب اور لاچار ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کئے۔ مکھیہ نے بتایا کہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے پنچایت کو 153 کمبل فراہم کیے ہیں۔ جس میں برہور خاندانوں میں 36 کمبل اور ضرورت مندوں میں دو درجن کمبل تقسیم کیے گئے اور پنچایت کے تمام وارڈ ممبران کو کمبل دستیاب کرائے گئے۔ اس موقع پر وارڈ ممبران عامر دانگی، کیلاش دانگی، مسافر دانگی، ننجے دانگی، سریش رانا اور دیگر موجود تھے۔

'مکھیہ منتری بال ہردے یوجنا' کے تحت 7 بچوں کا کامیاب آپریشن

وزیر اعلیٰ نے ویشالی میں لگائے گئے محکمہ صحت کے اسٹال کی جم کر تعریف کی

ویشالی (اے این بی) گزشتہ دن ویشالی میں پرگتی یاترا کے دوران عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش کمار ضلع کے بھگوان پور بلاک علاقے کے نگوان گاؤں پہنچے تھے۔ جہاں انہوں نے مختلف اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ نگوان میں واقع کستوربا گاندھی گرلز اسکول میں تمام شعبہ جات کے اسٹالز کا معائنہ کیا تھا۔ محکمہ صحت کے اسٹال پر معزز وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے ساتھ ضلعی افسر یشپال مینا اور دیگر ریاستی سطح کے سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے اسٹال پر ٹیلی کنسلٹنسی، نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت مکھیہ منتری بال ہردے یوجنا، فیملی پلاننگ، آیوش ڈیجیٹل مشن کے تحت 5 لاکھ روپے کا مفت علاج، آیوشمان بھارت ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر، ہفتے میں تین دن ویکسینیشن جیسی سہولیات کے بارے میں اور 102 ایمبولینسیں محکمہ صحت میں آگاہی پھیلانے کے لیے کی طرف سے مختلف خطوط کی طرف سے دکھایا گیا۔ مکھیہ منتری بال ہردے یوجنا کے تحت ویشالی ضلع سے اب تک 115 بچوں کا کامیاب آپریشن کیا گیا ہے۔ جن میں سے 7 بچوں کا کامیاب آپریشن کیا گیا ہے۔ جس کی عمر 9 سال ہے۔ حال ہی میں نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت شری ستیہ سائی ہارٹ ہسپتال، احمد آباد سے مفت سرجری کی گئی ہے۔ جائزہ لینے کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے لڑکی سے بات کی اور اسٹال کی جم کر تعریف کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور ضلع افسر ویشالی نے بال ہردے یوجنا کے بارے میں مزید تفصیل سے بتایا۔ ہیلتھ کے اسٹال پر سول سرجن ویشالی ڈاکٹر شیام نندن پرساد، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر ڈاکٹر کمار منوج، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آیوشمان بھارت مسز ویملا کماری، ڈی او آئی سی او منیجر کم کوآرڈینیٹر آر بی ایس کے ڈاکٹر شائستہ، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر امریندر کمار دویدی، سی ایچ او نینا جولیا اور اے این ایم ریکھا کماری موجود تھیں۔

1 کروڑ 12 لاکھ روپے کی تخمینہ سے تالاب کی تزئین و آرائش، تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے نان پور بلاک کے کوئلی گاؤں میں محکمہ جنگلات کے ذریعہ 1 کروڑ 12 لاکھ روپے کی لاگت سے تالاب کی تزئین و آرائش تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد سکریٹری جنگلات ماحولیات وصنعت محکمہ پٹنہ وندنا پریشی نے رکھا۔ اس موقع پر موجود لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے سکریٹری وندنا پریشی نے کہا کہ میں محکمہ جنگلات اور صنعت کی سکریٹری ہوں، جو کہ ماحول کو صحت مند رکھنے کے لیے بہار حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی اس سکیم کا فائدہ اٹھائیں اور ماحول کو بہتر بنائیں۔ اس لیے محکمہ جنگلات نے 1 کروڑ 12 لاکھ روپے کی تخمینہ سے تالاب کی تزئین و آرائش اور درخت لگانے کی اسکیم شروع کی ہے، محکمہ صنعت نے گزشتہ سال ملحقہ جانی پور میں بہت سی اسکیمیں بیٹالیکا فوڈ گزشتہ سال شروع کیا گیا تھا جو اس بار اس گاؤں سے ملحقہ بہرہ زاہد پور میں صنعتی علاقے کے لیے حاصل کی گئی زمین کا معائنہ کیا گیا ہے۔

چک دین اسکول کا معاملہ قانون ساز اسمبلی میں اٹھایا گیا

DEO حرکت میں آئے، ڈپٹی ڈائریکٹر سکینڈری ایجوکیشن نے ڈی ای او سے تین روز میں جواب طلب کیا

بہارشریف (مرشد دستوی) نالندہ ضلع کے استھانواں بلاک واقع چکدین پلس ٹو ہائی اسکول میں برسوں سے جاری تنازع بالآخر اسمبلی میں پہنچ گیا ہے۔ اس کے بعد نالندہ سے پٹنہ تک متعلقہ افسران حرکت میں آئے۔ خطوط کا تبادلہ فوراً شروع ہو گیا وہ فائل جسے دیکھنے کا وقت بھی افسران کے پاس نہیں تھا مگر اب بار بار دیکھا جانے لگا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر سکینڈری ایجوکیشن عبدالسلام انصاری نے نالندہ کے ڈی ای او سے تین دن کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کی جانب سے ڈی ای او کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ بہار قانون ساز اسمبلی کی اقلیتی بہبود کمیٹی کی میٹنگ میں 12 ستمبر 2024 کو چکدین پلس ٹو ہائی اسکول کی مینجمنٹ کمیٹی کے تنازع میں نالندہ کے ضلعی تعلیمی افسر کی طرف سے کی گئی کارروائی پر ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ ڈی ای او کی طرف سے دونوں فریقین کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں غیر حاضر پارٹی کے خلاف مناسب کارروائی کرنے اور فیصلہ کرنے کے احکامات دیے گئے۔ یہ بھی کہا گیا کہ عدالت میں زیر التوا کیس کا فیصلہ آنے کے بعد نظر ثانی کا حکم جاری کیا جا سکتا ہے اس لیے آپ اپنی سطح سے اسکول کا معائنہ کرنے کے بعد بہار کے سرکاری سیکنڈری اسکول کا انتظام اور کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ (اسکول کا انتظام ایکٹ 1981 کے سیکشن 18-3(a) میں موجود دفعات کے مطابق اور اس کمیٹی کو تسلیم کرنا جس نے اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل میں اسکول کے رجسٹرڈ بائی لاز کی پیروی کی ہے۔ چکدین پلس ٹو ہائی اسکول کی اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے رائے کے ساتھ تفصیلی رپورٹ فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے ساتھ حکم میں یہ بھی بتایا جائے کہ کیس کے فیصلے سے عدالت متاثر ہوگی۔ اس کی رپورٹ تین دن کے اندر فراہم کی جائے۔ اس خط نے ضلع تعلیمی محکمہ میں کافی ہلچل مچادی ہے۔

دوا کی دکان سے نقدی سمیت لاکھوں کی چوری

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ٹاؤن تھانہ علاقے کے تاج پور روڈ واقع شنکر ڈرگ ایجنسی نامی دوا کی دکان سے چوروں نے دکان کا شٹر توڑ کر نقدی اور سامان چوری کر لی۔ دکان کے مالک کرشن کمار مشرا کو صبح اس وقت اس بات کا علم ہوا جب وہ دکان کھولنے کے لئے پہنچے تو دکان کا شٹر ٹوٹا ہوا تھا اور سامان بکھرا ہوا تھا۔ اس کی اطلاع فوری طور پر ٹاؤن تھانے کی پولیس کو دی گئی۔ اطلاع پر پولیس پہنچ گئی اور ادویات کی دکان کے ملازم کو پوچھ تاچھ کے لئے تھانے لے گئی۔ بتایا گیا ہے کہ ادویات کی دکان میں 4 سے 5 لاکھ روپے نقد رکھے گئے تھے، وہ بھی غائب ہے۔ اس کے علاوہ دوائیاں بھی چوری کر لی گئی ہیں۔ جائے وقوعہ سے تھانے کا فاصلہ ایک کلومیٹر بھی نہیں ہے۔ تاجروں نے پولیس کی رات کی گشت پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ ٹاؤن تھانہ انچارج آشوتوش کمار نے بتایا کہ جیسے ہی انہیں دوا کی دکان میں چوری کی اطلاع ملی، وہ خود موقع پر پہنچے اور جانچ شروع کی۔ متاثرہ کی جانب سے تاحال درخواست جمع نہیں کروائی گئی ہے۔

روہتاس کے گورنمنٹ اسکول ڈھیل آباد میں دیکھا گیا سانبر

محکمہ جنگلات ہرن کو پکڑنے میں مصروف، اسمگلروں سے خطرہ

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع کے نوہٹہ بلاک کے تحت گورنمنٹ مڈل اسکول ڈھیل آباد میں منگل کو ایک سانبر (ہرن) دیکھا گیا۔ جس کی تصویر سکول کے اساتذہ نے کیمرے میں کھینچ لی ہے اور اب یہ تیزی سے وائرل ہو رہی ہے کہ کہا جا رہا ہے کہ سانبر جنگل سے بھٹک کر سکول کے کلاس روم میں آرام کر رہا تھا لیکن جیسے ہی اساتذہ سکول میں داخل ہوئے تو وہ بھاگ گیا۔ اس دوران اسکول میں سانبھر کے نظر آنے کی خبر سنتے ہی آس پاس کے گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور لوگوں نے سانبھر کو پکڑنے کی کوشش شروع کر دی۔ تاہم مقامی لوگوں نے سانبھر کو دیکھ کر محکمہ جنگلات کو اطلاع دی ہے اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جنگلی سانبر کو رہائشی علاقوں میں کتوں اور جنگلی جانوروں کے اسمگلروں سے بڑا خطرہ ہے، اس لیے اسے جلد از جلد پکڑ کر جنگل میں چھوڑ دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ روہتاس کے جنگلاتی علاقوں میں بڑی تعداد میں سانبر، نیل گائے، ہرن، جنگلی سور، بندر، لنگور، چیتے، جنگلی ریچھ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ جو اکثر شدید سردی اور پانی کی تلاش میں رہائشی علاقوں میں داخل ہوتے ہیں۔ روہتاس محکمہ جنگلات نے رہائشی علاقے میں سمبھر کے داخل ہونے پر پوری طرح چوکنا ہو گیا ہے اور اسے پکڑنے کے لیے ریسکیو آپریشن کیا جا رہا ہے۔

20 لاکھ روپے کی غیر ملکی شراب ضبط

بتیا (اے این بی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کے شکار پور تھانہ علاقے سے پولیس نے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب ضبط کی ہے۔ نارکٹیا گنج کے سب ڈویژنل پولیس افسر جئے پرکاش سنگھ نے منگلواڑہ کو بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ پرکاش نگر میں غیر ملکی شراب اتاری جا رہی ہے، اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پرکاش نگر میں چھاپہ مارا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر شراب فروش اندھیرے اور دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ چھاپے کے دوران ایک اسکوٹر کے ساتھ ٹریکٹر ٹرالی بھی قبضے میں لے لی گئی۔

انٹر اور میٹرک کے امتحانات کے کامیاب انعقاد کے مدنظر جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی، پٹنہ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان اور سالانہ سیکنڈری امتحان-2025 کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے منجیت کمار، ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ کی صدارت میں ہردیو بھون، نالندہ کلکٹریٹ میں مرکز کے سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان کا انعقاد بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ نے کیا۔ امتحان 2025 کے لیے رہنما خطوط یہ 2025 سے شروع ہو کر 2025. 15.02 تک سالانہ ثانوی (تھیوری) (امتحان- 2025، مورخہ 17.02 تک منعقد کیا جائے گا۔ 2025 سے شروع ہو کر 25.02.2025 تک، پہلی شفٹ صبح 09:30 بجے سے دوپہر 12:45 تک اور دوسری شفٹ دوپہر 02:00 PM سے 05:15 PM تک چلائی جائے گی۔ وقت شروع (صبح 09:30 بجے سے 30 منٹ (امتحانی ہال میں داخلے کی اجازت صرف صبح 9 بجے تک اور دوسری شفٹ کے امتحان کے وقت سے 30 منٹ پہلے (02:00 بجے (یعنی دوپہر 1:30 بجے تک دی جائے گی اس کے بعد امتحانی ہال میں داخلے کی اجازت کبھی نہیں دی جائے گی۔ نالندہ ضلع کے تینوں سب ڈویژنوں میں لی جائے گی۔ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں 32 مراکز پر طلبہ کی تعداد 32174، ہلسا سب ڈویژن میں 05 مراکز پر طلباء کی تعداد - 7077 ہے اور راجگیر سب ڈویژن میں 4 مراکز پر طلبہ کی تعداد 3106 ہے، اس طرح انٹرمیڈیٹ کے سالانہ (تھیوری) امتحان-2025 میں شامل ہونے والے طلباء کی تعداد-3106 ہے۔ اس موقع پر 41 مراکز پر پیدا ہونے والے طلباء کی تعداد -42357 ہے جن میں تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈی پی او ایجوکیشن شامل ہیں۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ موجود تھے۔

آر جے ڈی اقلیتی کمیٹی کا توسیعی نشست ختم

سمستی پور (اے این بی) ضلع آر جے ڈی اقلیتی سیل کے ضلع صدر فیاض احمد کی صدارت میں توسیعی نشست منعقد کیا گیا جس میں مقامی ایم ایل اے اور قانون ساز اسمبلی کے چیف وہپ اختر الاسلام شاہین مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ نشست میں ممبر سازی مہم پر تبادلہ خیال کیا گیا اور کمیٹی کی توسیع بھی کی گئی۔ سمستی پور ضلع سکریٹری کے عہدے کے لیے محمد رحمت اللہ، ضلع خزانچی کے عہدے کے لیے سید مہتاب عالم، ضلع نائب صدر کے عہدے کے لیے نسرین انجم، ضلعی تنظیمی سکریٹری کم ترجمان فضل کریم عرف ببلو، ضلع سوشل میڈیا انچارج کے عہدے کے لیے محمد طالب کو نامزد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر سمستی پور کے مقامی ایم ایل اے کم چیف وہپ اسمبلی اختر الاسلام شاہین، اقلیتی کمیٹی کے ضلعی صدر فیاض احمد، ضلعی نائب صدر محمد شاہجہاں، ضلعی جنرل سکریٹری ضیاء اللہ عثمانی، رضی الاسلام رجو، محمد خان بھائی، سونو بابو، محمد پرویز، وغیرہ موجود تھے۔

جیل کا خوف دکھا کر طلبہ کی آواز کو کچلنا چاہتی ہے حکومت: مہاسیٹھ

چھپرہ: بہار کی جابر اور آمرانہ حکومت لاٹھیوں کا استعمال کر کے اور جیل کی دھمکیاں دے کر طلبہ کی آواز کو کچلنا چاہتی ہے۔ یہ کبھی پورا نہیں ہوگا۔ مذکورہ باتیں جن سوراج کے ضلعی چیف ترجمان کلدیپ مہاسیٹھ نے بیان جاری کر کہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی مجسمہ کے نیچے پرامن ستیہ گرہ پر بیٹھے پرشانت کشور کو جیل میں ڈالنے سے طلبہ کی تحریک ختم نہیں ہوگی۔ بلکہ اس تحریک میں مزید شدت آئے گی۔ پرشانت کشور جن سوراج کے کارکن ہیں اور اس ظالم نظام کو بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہار حکومت کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ بہار کے لال پرشانت کشور نے کہا ہے۔ نہ ہم آمرانہ حکومت کے سامنے جھکیں گے اور نہ عدالتی شرائط پر ضمانتیں لیں گے۔ ان کا جیل سے ہی انشن جاری رہے گا۔ حکومت نے یہ حرکت کر اپنی قبر خود کھودی ہے۔ پرشانت کشور کو زبردستی جیل میں ڈال کر حکومت طلبہ کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بہار کے لوگ اسے کبھی معاف نہیں کریں گے۔ یہ لڑائی پورے بہار کے طلبہ کی عزت نفس کی لڑائی ہے۔ یہ ایک آمرانہ حکومت کے خلاف جنگ ہے۔

تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن کی جانب سے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

بتیا (اے این بی): امارت شرعیہ کی جانب سے چاروں ریاستوں میں ہر سال سردی کے موقع پر ضرورت مندوں اور محتاجوں کے درمیان کمبلوں اور گرم کپڑوں کی تقسیم کی جاتی ہے، امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی ہدایت پر، بتیا مغربی چمپارن میں تنظیم کمیٹی امارت شرعیہ کے مقامی مخلصین ومحبین اہل خیر حضرات کے آپسی تعاون سے ہر سال کی طرح اس سال بھی یہ کار خیر کیا گیا ہے، غریب، مزدور، بیمار، پریشان حال لوگوں کے درمیان ریلوے اسٹیشن، بس اڈہ، ہاسپٹل وغیرہ میں پہونچ کر کمبل تقسیم کیا گیا۔ تنظیم امارت شرعیہ ضلع مغربی چمپارن کے ذمہ دار ذاکر بلیغ نے کہا کہ ان دنوں سخت سردی کا موسم ہے، بہت سارے خدا کے بندے ایسے ہیں، جن کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ہے، وہ گرم کپڑے اور ضروریات زندگی سے محروم ہیں، ایسے لوگوں کی جانی ومالی مدد کرنا بڑی انسانی خدمت ہے۔ انسانی خدمت کی کتنی اہمیت ہے کہ جو مجبور اور محتاج لوگوں کا بوجھ خود اٹھاتے ہیں، اپنی کمائی سے محتاجوں کی مدد کرتے ہیں اور مصیبت زدہ کی مدد کرتے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث میں خدمت خلق اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے کا بڑا اجر ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی اس وقت تک مدد کرتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دل وجان سے ضرورت مندوں کی حاجت روائی کیا کرتے تھے، لہٰذا اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مبارک عادت کو اپنانا دنیا و آخرت میں ہماری کامیابی کا سبب ہوگا اس کام کو انجام دینے میں، ارشاد اختر دلارے، ڈاکٹر اکرام، حاجی نیاز، سید امتیاز احمد، انجنئر فضل الرحمان، مولانا محبوب عالم نعمانی، مولانا نیاز احمد قاسمی، مولانا اسعد اللہ نیموی مبلغ امارت شرعیہ و دیگر حضرات معاون و مددگار رہے۔ اللہ تعالیٰ امارت شرعیہ کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔

نالندہ میں معصوم کا قتل، علاقے میں سنسنی، اہل خانہ میں کہرام

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقہ کے دوئیہ گاؤں میں اتوار کو لاپتہ ہونے والے ایک معصوم بچے کی لاش گاؤں کے ہی ایک موبائل ٹاور کے پاس دھان کے پونج میں دبی ہوئی ملی تھی۔ مرنے والے کی شناخت سونو پاسوان کے 6 سالہ بیٹے دیپانشو کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ معصوم کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے والد سونو پاسوان نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر دیپانشو کمار گاؤں میں کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا جب شام کو سردی بڑھ گئی تو متوفی کی ماں گرم کپڑوں کے ساتھ باہر گئی اس کی تلاش کی مگر رات گئے تک کچھ نہ ملا وہ تھک ہار کر گھر پہنچی اور مقامی تھانہ کو گمشدگی کی اطلاع دی۔ اہل خانہ نے شام میں ہی کسی ناخوشگوار واقعے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔ پیر کے روز دیر شام بچے کی لاش گاؤں سے کچھ دور پر واقع ٹاور کے قریب دھان کے بھوسے کے ڈھیر سے ڈھکی ہوئی ملی، جب گاؤں کے دوسرے بچے اس جگہ کھیل رہے تھے۔ اس کے بعد گاؤں میں بچے کی لاش ملنے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس کے بعد اس کی اطلاع مقامی پولیس کو دی گئی۔ جاں بحق ہونے والے معصوم بچے کے والد نے بھی گاؤں میں کسی قسم کے جھگڑے کی تردید کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی بھارت سونی اور ایس ڈی پی او سنجے کمار جیسوال فوراً پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی، اس دوران پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کی ہے۔ ایف ایس ایل اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ کر واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ ایس پی بھارت سونی نے بتایا کہ لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی، تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی قتل کا پتہ چل سکے گا۔

ایسٹرن انڈیا سائنس فیئر میں حصہ والے نالندہ کے 6 طلباء کولکتہ پہنچے

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ایم پی کوشلندر کمار نے نالندہ کے 6 طلباء کو جھنڈی دکھا کر کولکتہ کے لئے روانہ کیا جو 07 سے 10 جنوری تک کولکتہ کے ویرلا انڈسٹریل اینڈ ٹکنالوجیکل میوزیم میں منعقد ہونے والے ایسٹرن انڈیا سائنس میلے میں حصہ لینے پہنچے۔ اس موقع پر ایم پی کوشلندر کمار نے طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح نالندہ کے بچوں نے ریاست میں اپنا کامیابی کا لہرایا ہے، اسی طرح وہ قومی سطح پر بھی اپنا پرچم لہرائیں گے اور ایسٹ انڈیا سائنس فیئر میں نالندہ ضلع کے بچے شرکت کرینگے اور ریاست کا نام روشن کرینگے۔ یہ ایک بڑی سائنس نمائش ہے جو مشرقی ہندوستان کے طلباء کو اپنے تحقیقی پروجیکٹوں کو دکھانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ پروگرام میں راش بہاری پلس ٹو ہائی اسکول کے پرنسپل شیلیندر پرساد نے کہا کہ بچوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے صرف اس میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ سیتا شرن میموریل اسکول، بھتھر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے کمار نے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے بچوں کا خود اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔ ریاستی تعلیمی تحقیق اور تربیت پٹنہ میں منعقدہ 52 ویں ریاستی سطح کے بچوں کی سائنس نمائش میں پروجیکٹوں کی بنیاد پر کی گئی تھی جس میں کامیاب طلباء میں آرادھنا کماری، انامیکا کماری شامل تھیں۔ واٹر کنزرویشن فار سوسائٹی، محمد عرش اپلی کیشن آف ٹرگنومیٹری بھل آرین آٹومیٹک فائر ایکسٹنگویشنگ بالا روبوٹ، شانتنو روشن آٹومیٹک واٹر سسٹم پر، شیوم بھارتی ٹیچنگ ویسٹ مینجمنٹ اور دیگر ریاستوں کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کریں گے۔ اس موقع پر گائیڈنس ٹیچر جولی کماری، سندیپ کمار، وائس پرنسپل انوپریہ بھارتی، گائیڈنس ٹیچر پرتھوی پرساد، ڈاکٹر ششی کانت کمار ٹونی، کمار منگلم، امیت کمار ایڈوکیٹ اور دیگر موجود تھے۔

سگریٹ لانے سے انکار پر بچے کو ماری گولی، حالت نازک

مونگر (اے این بی) سگریٹ لانے سے انکار کرنے پر ایک 8 سالہ لڑکے کو گولی مار دی گئی۔ جس کے بعد بچے کی حالت تشویشناک ہے۔ بچے کے اہل خانہ کی شکایت پر پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ پورا معاملہ ضلع کے دھرہارا تھانہ علاقہ کے جسدیہ گوبند پور گاؤں سے متعلق ہے۔ جہاں 8 سالہ انشو کمار گاؤں کے دیگر بچوں کے ساتھ الاؤ کے پاس بیٹھا تھا۔ اس دوران نتیش کمار نام کا ایک نوجوان وہاں پہنچ گیا۔ اس نے انشو سے گٹکھا اور سگریٹ لانے کو کہا۔ لیکن انشو نے جانے سے انکار کر دیا۔ نتیش کو یہ بات پسند نہیں آئی اور انہوں نے بچے کو گولی مار دی۔ واقعے کے بعد اہل خانہ نے زخمی بچے کو علاج کے لیے دھرہارا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے بہتر علاج کے لیے مونگیر صدر اسپتال بھیج دیا۔ ڈاکٹروں نے بچے کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بہتر علاج کے لیے دوسرے اسپتال ریفر کر دیا۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ بچے کو ناک کے قریب گولی لگی جو ماتھے پر چپک گئی جس کو بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا گیا ہے۔ مفرور ملزم نتیش کمار مجرمانہ نوعیت کا ہے اور ایک کیس میں مفرور ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی ملک گیر تحریک

چھپرہ: پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن نئی پنشن اسکیم کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کا آغاز کرے گی۔ مذکورہ معلومات ریاستی ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کم ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری دنیش کمار سنگھ نے دہلی میں منعقدہ آل انڈیا پرائمری ٹیچرس اسوی ایشن کی میٹنگ سے واپس آنے کے بعد دی۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم فروری کو ملک بھر کے اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ این پی ایس کے خلاف یوم سیاہ منائیں گے۔ مذکورہ تاریخ کو اساتذہ ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر اسکول کا کام کریں گے۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ ملک کی تمام ریاستوں کے صدر، جنرل سکریٹری اور مرکزی یونین کے عہدیدار میٹنگ میں موجود تھے۔ صدارت قومی صدر بسوراج گوریکر اور نظامت جنرل سکریٹری کملا کانت ترپاٹھی و خزانچی او ماشنکر سنگھ نے کی۔ اجلاس میں ملک بھر کے نمائندوں نے اپنی ریاست کے مسائل پیش کئے۔ متفقہ طور پر کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ عمر کی حد کو معمول پر لانے اور ملک بھر میں یکساں تعلیمی پالیسی کو لاگو کرنے اور دیگر مطالبات پر بنگلور میں آل انڈیا پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ آئندہ اپریل ماہ میں تحریک کا اعلان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ نومبر-دسمبر کے مہینے میں دہلی میں سنگھ کا قومی کنونشن منعقد کیا جائے گا۔

آئی ایس اے اور ایس ایف آئی نے سی ایم نتیش کا پتلا جلایا

چھپرہ: ریاست سطحی احتجاج کے تحت طلبا تنظیم آئی ایس اے اور ایس ایف آئی نے سی ایم نتیش کمار کا پتلا پھونکا۔ قبل میں شہر کے میونسپلٹی چوک سے تھانہ چوک کے درمیان مارچ نکالا گیا۔ دوبارہ میونسپل چوک پر لوٹ کر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا پتلا جلایا گیا اور ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آئی ایس اے بہار کے نائب صدر کم ضلع صدر کنال کوشک اور ایس ایف آئی کے ضلع سکریٹری دیویندر کمار نے مشترکہ طور پر کہا کہ نتیش اور بی جے پی حکومت کی طرف سے طلباء پر جو جابرانہ پالیسی اختیار کی جا رہی ہے اسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آئینی طریقے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرنا کوئی جرم نہیں۔ لیکن اس فاشسٹ حکومت نے طلبہ پر لاٹھی چارج کیا۔ اس شدید سردی میں واٹر کینن کا استعمال کیا گیا اور جب سونو جیسے طالب علم کا حکومت ادارہ جاتی قتل ہو رہا ہے۔ یہ حکومت اس کا احتساب کرنے کو بھی تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بائیں بازو کی طلبہ تنظیمیں بی پی ایس سی پیپر لیک ہونے اور طلبا کے مسائل کو لے کر دھاندلی کے خلاف مسلسل احتجاج کر رہی ہیں۔ 3 جنوری کو AISA، SFI اور تمام بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے پٹنہ کے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا۔ لیکن وزیر اعلیٰ نے طلبہ سے ملاقات نہیں کی۔ ان کے مسائل کو سمجھنا ضروری نہیں سمجھا اور 20 معلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے ساتھ 200 نامعلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی بات کہی۔ نتیش-بی جے پی کے دور حکومت میں جمہوریت کی خلاف ورزی کا یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ہم طالب علم سونو کو انصاف دلانے اور بی پی ایس سی کے دوبارہ امتحان کے لیے مزید احتجاج جاری رکھیں گے اور اسی سلسلے میں آج وزیر اعلیٰ کا پتلا جلا کر احتجاج کا اظہار کیا گیا۔ دوبارہ امتحان کا مطالبہ کیا گیا اور ہم اس جمہوریت دشمن حکومت کو بتانا چاہتے ہیں کہ جو نوجوان آج احتجاج کر رہے ہیں وہ غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کے بچے ہیں۔ ایسے میں اگر حکومت نے سرمایہ داروں کو سیٹیں بیچ کر ان طلباء کے حقوق کو پامال کیا تو آئندہ انتخابات میں منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار رہیں۔ موقع پر نیرج کمار، انشو پاسوان، بٹو کمار، وشال کمار، دیو سر، گولو یادو، ونے کمار، روپیش کمار، مکل امبیڈکر وغیرہ موجود تھے۔

مراد پور قبرستان کی زمین پر ناجائز طریقہ سے بنایا جا رہا ہے نالہ، مقامی لوگوں میں شدید ناراضگی

مظفر پور (اے این بی) کڈھنی بلاک کے منیاری تھانہ واقع مراد پور گاؤں کے قبرستان کی زمین پر ناجائز طریقہ سے قبضہ کر پنچایت کے ذریعہ نالا بنایا جا رہا ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کے چھترولی پنچایت کے گاؤں مراد پور عیدگاہ کے پیچھے کی زمین اور مراد پور گاؤں کی طرف جانے والی سڑک مراد پور قبرستان کی زمین ہے۔ اس کے ثبوت کے لئے مظفر پور کے تھانہ نمبر 448 کڈھنی کے نقشہ واضح ہوتا ہے۔ معلوم ہو کہ پہلے ہی قبرستان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بیچوں بیچ سڑک بن چکی ہے۔ ان دنوں قبرستان کی باقی ماندہ زمین، جانب دکھن جو عیدگاہ کے پیچھے واقع ہے، پر پیئر بلاک سے سولنگ کرادی گئی ہے، ساتھ ہی قبرستان کی زمین پر گندے پانی کی نکاسی کے لئے نالا بنانے کا کام ہو رہا ہے۔ واضح ہو کہ گندہ پانی لازمی طور پر سڑک کے دونوں جانب واقع قبرستان میں جائے گا جس سے نہ صرف قبرستان میں گندگی پھیلے گی بلکہ جنازہ کو دفن کرنے میں بھی دشواری ہوگی۔ چونکہ کام پنچایت کے ذریعہ ہو رہا ہے اس لئے کھل کر لوگ بولنے سے گریز کرتے ہیں اور کسی انہونی کے ڈر سے خاموش ہیں لیکن ضلع انتظامیہ تک اپنی پہنچانے کے مختلف ذرائع کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس لئے ضلع انتظامیہ کو کو چاہئے خود ہی وہ اس مسئلہ پر نوٹس لے۔

دربھنگہ: مفت میڈیکل کیمپ میں 4 سو سے زائد لوگ فیضیاب

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع کا مشہور و معروف پارا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ سلفیہ پارا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ لہیریا سرائے دربھنگہ کی جانب سے

کبیر پور، لوام، دربھنگہ میں جیمز انٹرنیشنل اسکول اور گلوبل سیفٹی انسٹی ٹیوٹ کے احاطہ میں مفت طبی صحت کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس میڈیکل کیمپ میں بلڈ پریشر، بلڈ گروپ، اور بلڈ شوگر جیسے بیماریوں کا مفت جانچ کرا نہیں صحیح صلاح و مشورہ سے روبرو کرایا گیا اس میڈیکل کیمپ میں اسکول کے 300 طلباء وطالبات وگلوبل سیفٹی انسٹی ٹیوٹ کے 50 طلباء وطالبات کے 50 سے زائد والدین بھی مستفید ہوئے اس مفت میڈیکل کیمپ کی قیادت سلفیہ پار میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سید شارق حسین نے کی جبکہ ان کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں فیکلٹی رکن صالحین اختر، ریحان خورشید، شگفتہ اعظمی، اور مارکیٹنگ ہیڈ آفتاب شیخ پیش پیش تھے جبکہ انسٹی ٹیوٹ کی طلباء وطالبات میں سعدیہ، شاہینہ، نادیہ، انظار، عامر، اور شاہنواز نے بھی اہم کردار ادا کیا اس اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سید شارق حسین نے کہا کہ معاشرے فلاح و بہبود کے لیے ادارے کی وابستگی کے سلسلے میں کہا کہ میری کوشش ہے کہ اس انسٹی ٹیوٹ سے زیادہ سے زیادہ لوگ فیض یاب ہو سکیں اس لئے ہماری کوشش ہے کہ دور دراز کے علاقوں میں پہنچ کر وہاں کے لوگوں کو بیدار کیا جائے جنہیں بہت سی بیماریوں کے سلسلے میں جانکاری نہیں ہے وہ اس جانچ کے اپنی بیماریوں کا آسانی سے پتہ لگا کر وقت سے قبل علاج کرا کر بیماری سے نجات حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے اس طرح کے مفت طبی میڈیکل کیمپ کی اہمیت پر بھی زور دیا اور اپنی ٹیم کی تعریف کی، جنہوں نے خراب موسم ہونے کے باوجود جہاں ڈاکٹر کے علاوہ خاص طور پر بچوں کی شرکت ہوئی۔

دربھنگہ میں ہندستان ٹور اینڈ ٹریولس کا افتتاح

حج و عمرہ پیکج سمیت مختلف طرح کا ویزا دستیاب، خواہشمند استفادہ کریں

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ میں ہندستان ٹور اینڈ ٹریولس کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں علاقے کی معزز شخصیات نے شرکت فرما کر بہار کے دربھنگہ شہر میں اس طرح کی سہولیات فراہم کرانے کے لئے فصیح محمود کو مبارکباد دی اور دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر باڑھ سمیلا کی معروف سماجی شخصیت ڈاکٹر فیروز احمد، فضیلۃ الشیخ مولانا محمد عرفان سلفی ومدنی کے ساتھ شیخ توصیف مدنی نے دعائیہ مجلس میں شرکت کی اور مقاصد میں کامیابی کے لئے خاص دعائیں کیں۔ واضح رہے کہ ہندستان ٹور اینڈ ٹریولس میں حج اور عمرہ خواہش مند افراد کے لئے ہر طرح کا بہتر سے ان اکنومی اور ڈیلیکس پیکج دستیاب ہے۔ یہاں سے ہر مہینہ تین سے چار گروپ عمرہ کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ یہاں ہر طرح کا پیکج ہے۔ یہاں ہر جگہ سے سستا پیکج بھی ہے۔ یہاں ہولی ڈے پیکج، ٹورزم پیکج، ہوٹل بکنگ، ایئر ٹکٹ، ویزہ سمیت مختلف طرح کے پیکجز مناسب شرح پر دستیاب ہے۔ ملک کے کئی شہروں مثلاً دہلی، ممبئی، سنبھل، سری نگر، دربھنگہ میں ہندستان ٹور اینڈ ٹریولس کی سروس دستیاب ہے۔ خواہش مند حضرات فصیح محمود (8757574570) اور محمد سہیل (9987744448) سے رابطہ کر سکتے ہیں یا پھر مولا گنج، (خلیلیہ ہوٹل کے نزدیک) دربھنگہ سے براہ راست جا کر تمام طرح کی تفصیلات اور جانکاریاں حاصل کر سکتے ہیں۔

قید سے آزاد 95 مچھیروں نے ممتا دیدی کا شکریہ کیوں ادا کیا؟

خورشید فرازی

محمد یونس کی قیادت والی بنگلہ دیش کی عبوری حکومت اس وقت غیر ضروری اقدامات کررہی ہے جس سے ہندستان اسے تشویش کی نظر سے دیکھ رہا ہے کہ آخر اسے ہوا کیا ہے اور وہ کیوں خواہ مخواہ ہندستان سے دشمنی پر کمر باندھے ہوئے ہے جبکہ بنگلہ دیش میں کئی حکومتیں اپنی تشکیل 1971 کے بعد وجود میں آئیں اور شیخ مجیب الرحمٰن، ضیاء الرحمٰن، خالدہ ضیاء اور شیخ حسینہ کے علاوہ بھی کئی حکومتیں اقتدار میں آئیں اور کسی کے ساتھ بھی ہندستان کے تعلقات خراب نہیں رہے اور شیخ حسینہ کے 15 سالہ دور حکومت میں تو بنگلہ دیش اور ہندستان کے درمیان کئی اہم پروجیکٹوں کے سلسلے میں معاہدے بھی ہوئے لیکن اس وقت صورتحال 5 اگست 2024 کے بعد بالکل بدل گئی ہے جب بنگلہ دیش میں جاب ریزرویشن کو لیکر طلبا تحریک شروع ہوئی اور یہ تحریک روز اول سے خونریزی میں تبدیل ہوئی جب پہلے ہی دن کئی لاشیں گرگئیں اور ایک ماہ کے دوران 500 سے زیادہ لاشیں گریں اور اندازہ لگانا مشکل ہو گیا کہ اس خونریز تشدد کے پیچھے آخر کون ہے جب بنگلہ دیش کے پولس چیف اور سیکورٹی دستوں کے چیف کا دعویٰ تھا کہ انہوں نے گولیاں چلائیں جو ہوائی فائرنگ تھی اور احتجاجیوں کو نشانہ نہیں بنایا گیا تھا، البتہ لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے گولے ضرور چھوڑے گئے۔ جس سے کسی کی موت ممکن نہیں ہے۔ لیکن مرنے والوں میں زیادہ تعداد احتجاجی طلبا کی تھی ساتھ ہی ساتھ بہت سارے پولس والے بھی جاں بحق ہوئے جب انہیں گولی لگی تھی اور اسی سے یہ شک گہرا گیا کہ اگر گولیاں پولس والے یا سیکورٹی دستے چلاتے تو وہ پولس والوں اور سیکورٹی دستے کو نشانہ نہیں بناتے لیکن یہاں تو معاملہ ہی دیگر تھا اور 500 سے زائد لاشیں ایک ماہ کے احتجاج کے دوران گریں اور 5 ہزار کے قریب لوگ بری طرح سے زخمی ہوگئے اور زخمیوں میں بھی زیادہ تعداد گولیوں سے لگے تھے۔ چونکہ طلباء کا احتجاج شدید خونریزی کو دیکھ کر اور بھی متشددانہ ہوچلا تھا اور وہ سرکاری املاک کے علاوہ گاڑیوں، موٹرسائیکلوں کو بھی بری طرح سے برباد کررہے تھے اور ہزاروں کی تعداد میں احتجاجی وزیراعظم شیخ حسینہ کی شاہی اقامت گاہ کی طرف بڑھ رہے تھے اور قریب تھا کہ وہ چند گھنٹوں کے اندر حسینہ کی شاہی اقامت گاہ کو بھی گھیر کر آگ لگا دیتے، بنگلہ دیش کے ان فوجی مشیروں نے مشورہ دیا کہ وہ جیسے بھی ہو ملک چھوڑ کر نکل جائیں کیونکہ جنونی انداز میں بڑھتا ہوا احتجاجیوں کا قافلہ اب کچھ بھی کرسکتا ہے اور وہ جنون میں کچھ بھی کرسکتے ہیں اور پولس وفوج اب بے بس ہے شیخ حسینہ کو صورت حال کا اندازہ ہو چلا تھا لہٰذا اس نے افراتفری کے عالم میں استعفیٰ نامہ لکھا اور اپنی چھوٹی بہن ریحانہ کو ساتھ لیکر ایک پرائیوٹ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہندستان چلی آئیں جہاں وہ اب بھی جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں یہ اور بات ہے کہ اس کی یہ جلاوطنی خود ساختہ ہے۔ محمد یونس بنگلہ دیش واپس پہنچے اور عبوری حکمراں کا حلف بھی لے لیا۔ یہ بات ابھی تک صیغہ راز میں ہے کہ آخر احتجاجیوں کو محمد یونس کو عبوری حکمراں بنانے کی کیوں سوجھی؟ آخر اس کے پیچھے کیا راز تھا اور ویسے بھی یہ راز کبھی نہ کبھی کھل کر سامنے آجائے گا لیکن اس ضمن میں اتنا بتا دیا جائے کہ شیخ حسینہ کی حکومت کو الٹنے میں امریکہ کا ہاتھ اور محمد یونس کو عبوری حکمراں بنانے میں بھی امریکہ کا ہاتھ، ورنہ فرانس کی جیل سے انہیں اس آسانی سے چھٹکارہ نہیں ملا سکتا تھا۔

ابھی چند ہفتے قبل بنگلہ دیش کی بحری سرویلنس پولس نے کئی ہندستانی ماہی گیری کے ٹرالروں کو اپنے قبضے میں لے لیا تھا اور ان پر الزام رچا تھا کہ وہ ہندستانی سمندر کا فاصلہ چھلانگ کر بنگلہ دیشی سمندر میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان گرفتار ماہی گیروں کے خاندان والوں نے مودی حکومت سے اپیل کی کہ ہندستانی ماہی گیروں کو واپس لانے میں اپنے اثرورسوخ کا استعمال کریں لیکن مودی حکومت اس معاملے میں جملہ بازی کرکے خاموش ہوچلی جس کے بعد ماہی گیروں کے خاندان والوں نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے رابطہ کیا اور 95 ماہی گیروں کو رہا کرانے کی اپیل کی، چونکہ 100 کے قریب بنگلہ دیشی مچھیروں کو بھی ہندستان میں قید رکھا گیا تھا اور بنگلہ دیش نے شرط رکھی کہ بنگلہ دیشی مچھیروں کو رہا کیا جائے، وہ پھر بنگلہ دیش ہندستانی مچھیروں کو آزاد کرے گا جس پر ممتا بنرجی نے کافی تگ ودو کی اور آخر میں وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئیں جب تمام 95 مچھیروں کو آزاد کردیا گیا۔ سوموار 6 جنوری کو ممتا بنرجی نے ساگر گنگا کی تقریب میں ان تمام ہندستانی آزاد مچھیروں سے ملاقات کی اور ان کی مالی اعانت کے طور پر فی کس تمام 95 مچھیروں کو 10 ہزار روپے دیئے اس موقع پر ممتا بنرجی نے کہا کہ انہیں اس بات سے بیحد دکھ پہنچا ہے ان ہندستانی مچھیروں کو حد سے زیادہ اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے ہاتھ پاؤں دیکھنے سے اندازہ ہوجائے گا کہ انہیں جیل میں کس قدر اذیت دی گئی ہوگی جس کی علامت ان کے لنگڑا کر چلنے اور ہاتھوں میں موٹے بید سے مارے جانے کے نشانات دیکھ کر پتہ چلتا ہے۔ ممتا نے کہا کہ بیشتر مچھیرے چل بھی نہیں پارہے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے انہیں زبردست اذیت پہنچائی گئی ہے اور ان سبھوں کو موٹے ڈنڈے سے پیٹا گیا ہے۔ ممتا بنرجی نے فی الحال مچھیروں کو جو بنگلہ دیش کی قید سے واپس ہوئے ہیں ان کو ہر ماہ 5 ہزار روپے کی مالی اعانت دی جائے گی۔ ان مچھیروں نے اپنی دیدی کا شکریہ ادا کیا کیونکہ انہوں نے ایک دیدی کا فرض نبھایا ہے اور دوسروں کی طرح سے صرف جملے بازی پر اکتفا نہیں کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۸ جنوری ۲۰۲۵ء

جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ اور آرٹیکل 370 کی بحالی ضروری ورنہ...!

جموں وکشمیر کو مرکز نے ایک گہری اور گندگی سے پر سازش کرکے اس کے ریاستی حیثیت کو سلب کرکے مرکز کے ماتحت ریاست میں تبدیل کردیا ہے۔ ساتھ ہی آرٹیکل 370 کے ذریعہ جموں وکشمیر کو جو خصوصی مراعات حاصل تھیں اسے بھی غصب کرلیا ہے کیونکہ حکومت اس کی عدالت بھی اسی کے اور ہائی کورٹ ہی نہیں سپریم کورٹ کا بھی ریموٹ کنٹرول اسی کے ہاتھ ہے اور سپریم کورٹ کے جج بھی اسی فرقہ پرست حکومت کے آگے پیچھے ہیں کہ خراب سے خراب فیصلہ حکومت کے حق میں دے کر اپنے مستقبل کو سنوارا جاسکتا ہے اور جج کی حیثیت سے ریٹائر ہونے کے بعد یہ حکومت اسے راجیہ سبھا کی رکنیت تو دلا ہی دے گی اور پھر مزید 6 سال کی عیاشی سر بمہر۔ جموں کشمیر کو مرکز کے تحت ریاست کا درجہ دینے پر سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر کرن سنگھ نے پرزور مخالفت کی اور مودی حکومت سے مثبت مطالبہ کیا کہ وہ فوراً جموں کشمیر کو اس کی سابقہ حیثیت واپس کرے۔ کیونکہ جموں کشمیر کی حیثیت ''ہندستان کے تاج'' جیسی ہے۔ اس وقت مودی حکومت نے جموں کشمیر کی ہیئت جس طرح سے بگاڑ دی ہے وہ بالکل ناقابل قبول ہے۔ کیونکہ جموں کشمیر کو ہندستان کے تاج کا سب سے قیمتی ہیرا تسلیم کیا گیا ہے اور اس خوبصورت ریاست کو مودی حکومت نے مرکز کے تحت ریاست بنا کر اس کی تذلیل کی ہے اور یہ تذلیل ناقابل قبول ہے۔ تین مرتبہ کے راجیہ سبھا ممبر اور صدر ریاست رہ چکے ہیں کرن سنگھ۔ انہوں نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں مودی حکومت کو حقارت سے لتاڑتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ جموں کشمیر جیسی خوبصورت ریاست کی تذلیل کرنے کی کوشش نہ کرے۔ 93 سالہ معمر لیڈر نے کہا کہ ایک طرف تو ریاست کا درجہ چھین لیا دوسرے اس کی خصوصی مراعات آرٹیکل 370 کی بھی تنسیخ کردی اور اس وقت جموں کشمیر کی حیثیت سے مسخ کرنے کے بعد وہاں جو غیر معمولی تبدیلیاں دیکھی جارہی ہیں وہ اس ریاست کیلئے زہر ہلاہل میں تبدیل ہوتی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا ریاست میں پورے 10 برسوں کے بعد الیکشن کرایا گیا اور بی جے پی کو منہ کی کھانی پڑی اور کانگریس کے ساتھ نیشنل کانفرنس نے الیکشن میں شاندار کامیابی حاصل کی اور عمر عبداللہ جو دوسری مرتبہ نیشنل کانفرنس لیڈر کی حیثیت سے وزیراعلیٰ منتخب کئے گئے ہیں اور انہیں لازم ہے کہ وہ سختی کے ساتھ مودی حکومت سے مطالبہ کریں کہ جموں کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیں اور ساتھ ہی خصوصی مراعات جو آرٹیکل 370 کی شکل میں 1947 سے جاری تھی اسے بھی مودی حکومت نے عدالت کے جج کو اپنا ہمنوا بنا کر اسی شرمناک حکمت عملی کو صحیح قرار دیا جس کے خلاف کرن سنگھ جو خود بھی کشمیری پنڈت ہیں، انہوں نے فرقہ پرست مودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جموں کشمیر کو اس کی پرانی حیثیت لوٹادے، ساتھ ہی ساتھ آرٹیکل 370 کو پھر سے بحال کرے۔ کرن سنگھ نے کہا کہ جب سے دستوری تبدیلی اس ریاست میں زور زبردستی سے کی گئی ہے اور اس ریاست کو اس کے خصوصی مراعات سے بے دخل کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر پروپگنڈائی مہم شروع کی گئی اور مودی حکومت نے بہت بڑے پیمانے پر یہ ڈھونگ رچایا کہ جموں کشمیر کو خصوصی رعایت دے کر سابق حکمرانوں نے دوسری ریاستوں کے حقوق سلب کرلئے ہیں اور اس کی پوری کہانی اس وقت ختم ہوگئی جب ریاست کے خصوصی اختیارات عطا کرنے والے آرٹیکل 370 کی تنسیخ کردی گئی۔ مودی حکومت نے لوگوں کو بیوقوف اور گمراہ کرنے کے لئے سرکاری اعانت سے ایک فلم بعنوان 370 بھی بنوائی جس میں کشمیریوں کے ظلم وستم کو دکھایا گیا کہ وہ کس طرح سے کشمیری پنڈتوں پر ظلم وستم کرتے آئے ہیں۔ یہ کشمیری پنڈتوں کے گھروں میں بری نظر رکھتے ہیں اور ان کی عورتوں کے ساتھ گھناؤنا سلوک کرتے ہیں۔ غرضیکہ اس فلم میں وہ سب دکھایا گیا کہ لوگ اسے دیکھ کر ہنسنے لگے کہ کس پھٹیچر دماغ کے پروڈیوسر، ڈائریکٹر نے یہ فلم بنائی اور وہ فلم ایک ہفتے بھی نہیں چلی جس طرح سے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو بدنام کرنے کے لئے Accidental Primeminister بنوائی تھی اور اس فلم کے ہدایت کار نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر روتے ہوئے معافی مانگی تھی کہ اس نے پیسے کی لالچ میں ایسی بکواس فلم بنا کر ایک عظیم شخصیت کا مذاق اڑانے کی کوشش کی تھی لیکن اس فلم کو بنوا کر خود مودی حکومت کی دھجیاں اڑگئیں۔ کرن سنگھ جو سابق ہندستانی سفیر برائے امریکہ رہ چکے ہیں کہا کہ اروناچل پردیش اور ہریانہ جیسی چھوٹی ریاستوں کو وہ سارے حقوق حاصل ہیں جو جموں کشمیر کو اب حاصل نہیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ سے وہاں کے لوگوں کی اکثریت سے بدلہ لینا ہے جو پورے ملک کی سب سے بڑی اقلیت کہلاتی ہے۔ انہوں نے کہا اگر جموں کشمیر کی پرانی حیثیت واپس نہ ہوئی اور اسے دوبارہ آرٹیکل 370 کے حقوق عطا نہیں کئے گئے تو میں نہیں سمجھتا کہ حالات کس حد تک بڑھ جائیں گے۔ یوں تو آرٹیکل 370 کے بعد امیت شاہ نے بڑی ڈھٹائی سے کہا تھا کہ کوئی اب آرٹیکل 370 کی بات نہیں کرسکتا۔ (خ الف ف)

سلطان الاولیاء حضرت خواجہ غریب نواز حیات اور تعلیمات

مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی،

(آخری قسط)

پجاریوں کا سردار مہنت رام دیو جو حملہ آوروں میں شامل تھا حضرت خواجہ کو دیکھتے ہی کانپنے لگا۔ حضرت خواجہ نے جب اس کی یہ حالت دیکھی تو اسے اپنے خادم کے ہاتھوں پینے کے لئے پانی دیا۔ پانی کے پیتے ہی دل سے کفر وظلمت کی تاریکی دور ہوگئی اور رام دیو آپ کے قدموں پر گر پڑا۔ توبہ کی اور مسلمان ہوگیا۔ اسے مسلمان ہوتا دیکھ کر اس موقع پر بڑی تعداد میں ہندو مسلمان ہوئے۔ رام دیو کے مسلمان ہونے پر خواجہ غریب نواز نے اس کا نام بدل کر شادی دیو کردیا۔

انا ساگر کے پانی پر پابندی: ہر طرح کے حربے جب ناکام ہوگئے تو راجہ اور اس کے درباریوں نے یہ چال چلی کہ اناساگر کے پانی پر پہرہ بٹھا دیا جائے۔ ان کے اس سنگدلانہ کاروائی کا مقصد یہ تھا کہ جب انھیں پانی نہیں ملے گا تو خود ہی یہاں سے چلے جائیں گے۔ اور لوگوں کو ان سے نجات مل جائے گی۔ چنانچہ اناساگر پر پہرہ بٹھا دیا گیا۔ حضرت خواجہ نے اپنے ایک خادم کو کاسہ دے کر بھیجا کہ اناساگر کے قریب جاکر اسے یہ کاسہ دکھاؤ اور اس سے کہو کہ خواجہ تمہیں بلا رہے ہیں خواجہ کا پیغام سنتے ہی اناساگر کا تمام تر پانی سمٹ کر محض ایک ہی کاسے میں آگیا اور اناساگر کے ساتھ ساتھ اجمیر کے چھوٹے بڑے تمام تالاب اور اور کنویں بھی خشک ہوگئے۔ اس واقعہ نے اہل اجمیر کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ خود راجہ اپنے کئے پر شرم شار ہوا اور معافی طلب کی حضرت خواجہ نے اسے معاف کردیا اور خادم کو حکم دیا کہ وہ کاسہ لے جاکر اناساگر کی خشک زمین پر ڈال دے۔ چنانچہ کاسہ کا پانی اناساگر میں انڈیلتے ہی اناساگر پھر سے جل تھل ہوگیا۔ اس واقعہ سے لوگوں پر اسلام کی حقانیت ظاہر ہوگئی اور بڑی تعداد میں لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

جوگی جے پال سے مقابلہ: حضرت خواجہ غریب نواز کی ان واضح کرامتوں کو دیکھ کر بھی اجمیر کے راجہ پرتھوی راج کی آنکھوں سے کفر وضلالت کی پٹی نہیں اتری بلکہ دن بدن حضرت خواجہ سے متعلق اس کا غیض وغضب بڑھتا ہی گیا۔ غریب نواز کو ان کے مشن میں ناکام بنانے کے لئے اس نے جوگی جے پال کو بلوایا جو اس وقت کا سب سے بڑا جادوگر تھا۔ فن جادوگری میں اسے جو کمال حاصل تھا اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کے پاس سات سو خوفناک جادوئی اژدہے اور پندرہ سو جادوئی چکر تھے اور وہ خود ہوا کے دوش پر پرواز کرتا تھا۔ اپنے جادو کے زور سے آگ، پانی، پتھر برساتا تھا۔ اس نے اپنی پوری قوت اور پندرہ سو چیلوں کے ساتھ حضرت خواجہ پر حملہ کیا۔ خواجہ نے فوراً وضو فرمایا اور اپنے ہمراہیوں کے گرد عصائے مبارک سے حصار کھینچ دیا۔ جوگی جے پال نے طلسماتی چکر پھینکے مگر حصار کے گرد پہنچتے ہی چکر واپس ہوگئے جس کی زد میں آکر جے پال کے کئی چیلے مارے گئے۔ پھر اس نے جادوئی اژدہوں کے ذریعہ حملہ کیا۔ مگر وہ سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے۔ پھر اس نے آگ اور پتھر برسائے مگر خواجہ پاک پر ان چیزوں کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اپنے تمام حربوں کو ناکام ہوتا دیکھ کر جوگی جے پال آپے سے باہر ہوگیا جست لگا کر ہوا کے دوش پر سوار ہوا اور لاف وغزاف ہانکنے لگا کہ میں آسمان پر جارہا ہوں تم پر آفات لاؤں گا یہاں تک کہ تم بھسم ہوجاؤ گے پھر نہایت ہی تیزی کے ساتھ آسمان کی بلندی میں پرواز کرنے لگا حضرت خواجہ نے کھڑاؤں اتار کر ہوا میں پھینکا اور اسے حکم دیا کہ جوگی جے پال کو میرے پاس حاضر کرو کھڑاؤں ہوا میں تیرنے لگی اور نہایت ہی سرعت کے ساتھ جے پال کے پاس پہنچی اور سر پر برسنے لگی کفر کا غرور خاک ہوا۔ جے پال آسمان کی بلندی سے بسرعت تمام زمین پر آیا سر حضرت خواجہ کے قدموں پر رکھ دیئے۔ حضرت خواجہ نے اسے زمین سے اٹھایا اور اسلام کی دعوت دی جے پال کے دل میں عظمت اسلام گھر کرچکی تھی لہٰذا کلمہ پڑھ کر داخل اسلام ہوگیا۔ جوگی جے پال کے مسلمان ہوتے ہی دنیائے کفر میں زلزلہ آگیا۔ اس موقع پر ہزاروں لوگوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر داخل اسلام ہونے کی سعادت حاصل کی اس طرح اسلام کا حلقہ اس سرزمین پر وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔

اخلاق و عادات

کثرت تلاوت قرآن: حضرت خواجہ غریب نواز قرآن پاک کے حافظ تھے۔ روزانہ دو ختم قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔ ہر ختم کے بعد ہاتف غیبی آواز دیتا کہ ہم نے آپ کی تلاوت قرآن قبول کیا۔ (مونس الارواح۔ از: شہزادی جہاں آراء بیگم)

فکر و ریاضت: حضرت خواجہ غریب نواز کا معمول تھا کہ ہمیشہ باوضو رہتے۔ آپ کا وضو قضائے حاجت کے علاوہ کبھی فاسد نہ ہوتا۔ حضرت ہمیشہ آنکھیں بند کئے ہوئے مراقبہ میں رہتے جب آنکھیں کھولتے اور کسی فاسق پر آپ کی فیض اثر نگاہ پڑتی تو وہ گناہوں سے توبہ کرلیتا پھر گناہوں سے آلودہ نہ ہوتا۔ (مونس الارواح)

بشارت بهشت: شہزادی جہاں آراء بنت مغل شہنشاہ شاہجہاں کہتی ہیں کہ میرے پیر دستگیر فرمایا کرتے تھے جو شخص معین اور معین الدین کے فرزندوں کا مرید ہوگا۔ معین الدین اس وقت تک جنت میں قدم نہیں رکھے گا جب تک ان مریدوں کو جنت میں نہ پہنچادے۔ لوگوں نے عرض کیا فرزندوں سے مراد کون لوگ ہیں؟ فرمایا فرزندوں سے مراد خلفا ہیں۔ قیامت تک جس شخص کا سلسلہ ارادت معین الدین تک پہنچے گا اسے نجات کی امید ہے۔ (مونس الارواح)

فیض صحبت: جو آدمی صدق دل کے ساتھ تین دن پیر دستگیر خواجہ غریب نواز کی صحبت میں رہتا اللہ کا ولی اور صاحب کشف وکرامات ہوجاتا۔ (مونس الارواح)

هر شب زیارت کعبه معظمه: ہر رات حضرت خواجہ غریب نواز اجمیر سے خانہ کعبہ کے طواف کے لئے مکہ تشریف لے جاتے۔ جو لوگوں حج ادا کرنے کیلئے مکہ میں موجود ہوتے حضرت کو طواف کرتے ہوئے دیکھتے۔ گھر والوں کو یہ گمان ہوتا کہ آپ حجرہ کے اندر عبادت میں مصروف ہیں۔ بالآخر یہ حقیقت ظاہر ہوئی کہ حضرت خواجہ غریب نواز ہر رات مکہ مکرمہ تشریف لے جایا کرتے ہیں اور فجر کے وقت واپس آکر جماعت خانہ میں باجماعت نماز ادا فرماتے ہیں۔ (مونس الارواح)

تعلیمات و ارشادات

نماز بنده اور خدا کے درمیان راز هے: فرماتے ہیں نماز مومن کی معراج ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا کہ الصلوٰۃ معراج المومنین۔ بعدہٗ آپ نے فرمایا کہ نماز ایک راز ہے جو بندہ اپنے پروردگار سے کہتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آیا ہے۔ المصلی یناجی ربه۔ نماز پڑھنے والا اپنے رب سے راز کہتا ہے۔ نماز بندوں کیلئے خدا کی امانت ہے پس بندوں کو چاہئے کہ اس کا حق اس طرح ادا کریں کہ اس میں کوئی خیانت پیدا نہ ہو۔ (دلیل العارفین از خواجہ قطب الدین)

سب سے پہلے نماز کا حساب: فرماتے ہیں میں نے خواجہ عثمان ہارونی کی زبان سے سنا ہے کہ قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب انبیاء اولیاء اور ہر مسلمان سے ہوگا جو اس حساب سے عہدہ براء نہیں ہوسکے گا وہ عذاب دوزخ کا شکار ہوگا۔ (دلیل العارفین)

بھوکے کو کھانا کھلانا: فرماتے ہیں جو بھوکے کو کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور جہنم کے درمیان سات پردے حائل کردے گا۔
(دلیل العارفین)

جھوٹی قسم کھانا: فرماتے ہیں۔ جس نے جھوٹی قسم کھائی گویا اس نے اپنے خاندان کو ویران کردیا ادھر سے برکت اٹھالی جاتی ہے۔ (دلیل العارفین)

قبرستان میں کھانا پینا: فرماتے ہیں۔ قبرستان میں عمداً کھانا یا پانی پینا گناہ کبیرہ ہے جو عمداً (جان بوجھ کر) کھائے وہ ملعون ومنافق ہے کیونکہ قبرستان مقام عبرت ہے نہ کہ جائے حرص وہوا (یعنی قبرستان لالچ اور خواہش کی جگہ نہیں) (دلیل العارفین)۔

مسلمان کو ذلیل کرنا سب سے بڑا گناہ: فرماتے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی گناہ کبیرہ نہیں کہ مسلمان بھائی کو بلاوجہ ستایا جائے اس سے خدا اور سول دونوں ناراض ہوتے ہیں۔ (دلیل العارفین)

پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت هے: فرماتے ہیں پانچ چیزوں کا دیکھنا عبادت ہے۔ (۱) اپنے والدین کے چہرے کو دیکھنا۔ (۲) کلام مجید کا دیکھنا۔ (۳) کسی عالم بزرگ کا چہرہ عزت واحترام سے دیکھنا۔ (۴) خانہ کعبہ کے دروازے کی زیارت اور کعبہ شریف دیکھنا۔ (۵) اپنے پیر ومرشد کے چہرے کی طرف دیکھنا اور خدمت میں مصروف رہنا۔ (دلیل العارفین)

سوره فاتحه تمام بیماریوں کی دوا هے: فرماتے ہیں۔ سورہ فاتحہ تمام دردوں اور بیماریوں کے لئے شفا ہے جو بیماری کسی علاج سے درست نہ ہو وہ صبح کی نماز کے سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے دور ہوجاتی ہے۔ حدیث میں ہے الفاتحه شفاء من كل داء. سورہ فاتحہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ (دلیل العارفین)

الله کے دوستوں کی پہچان: فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے پیر ومرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی سے سنا کہ اگر کسی میں تین خصلتیں پائی جائیں تو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ اسے دوست رکھتا ہے۔ وہ تین چیزیں یہ ہیں۔ (۱) سخاوت، دریا جیسی۔ (۲) شفقت مانند آفتاب (یعنی سورج کی طرح) (۳) تواضع۔ زمین کی طرح۔ (دلیل العارفین)

تین بہترین آدمی: فرماتے ہیں دنیا میں سب سے بہترین آدمی تین ہیں۔ (۱) عالم جو اپنے علم سے بات کہے۔ (۲) جو حرص (یعنی لالچ) نہ رکھے۔ (۳) وہ عارف جو ہمیشہ دوست کی تعریف وتوصیف کرے۔ (دلیل العارفین)

حضرت خواجہ کی زندگی پورے طور پر اسلام کی آبیاری اور خدمت خلق وملت کے لئے وقف تھی غریبوں، محتاجوں، بے سہاروں کے ساتھ مشفقانہ برتاؤ فرماتے تھے۔ غریبوں کی دستگیری میں ہمہ تن سرگرم عمل رہتے تھے یہی وجہ ہے کہ آج بھی دنیا آپ کو غریب نواز کے نام سے جانتی اور مانتی ہے۔ اس عظیم داعی اسلام اور پاسبان سنت وشریعت کا وصال ۶/ رجب المرجب ۶۳۳ ہجری میں ہوا اور اجمیر شریف میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے وصال فرمانے کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ دست قدرت سے آپ کی پیشانی مبارک پر یہ تحریر لکھی ہوئی تھی

هذا حبيب الله مات في حب الله

دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے تعلیمات اور فیوض وبرکات سے خوب خوب مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال
۶/ رتالسکہ لین، کولکاتا۔۱۴

آخری قسط

آہ! مفتی اشفاق عالم قاسمی، ایک سنجیدہ اور بافیض عالم دین

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

درس وتدریس کا آغاز

مدرسہ شاہی میں ایک سال افتاء کی تکمیل کر کے شعبان میں جب گھر لوٹے تو شوال میں علاقے کے ایک ادارہ، مدرسہ فرقانیہ سبیل السلام کرنپور، بھاگلپور میں بحیثیت استاذ اور مفتی آپ کی تقرری ہوگئی، اور یہیں سے انھوں نے اپنے تدریسی سفر کا آغاز کیا، یہاں دس سال خدمت کی اور فتاوی نویسی کے علاوہ پنجم تک کی مختلف کتابیں پڑھائیں، کچھ وجوہات کی بناء پر 2006ء میں یہاں سے استعفی دے دیا، اگلے سال مظفرنگر یوپی تشریف لے گئے وہاں آٹھ نو سال جامعہ فلاح دارین بلاسپور مظفرنگر میں استاذ کی جگہ مل گئی، یہاں حدیث وفقہ کی مختلف کتابوں کا درس دیا، 2015ء سے دیوبند کے ایک معروف ادارہ جامعہ الشیخ حسین احمد مدنی میں ایک معروف و مقبول استاذ کی حیثیت سے خدمت انجام دے رہے تھے، یہاں ابتداء سے دورہ حدیث اور شعبہ افتاء وتفسیر کی مختلف کتابیں آپ کے زیر درس رہیں، دورہ حدیث میں مؤطا امام محمد، ہفتم میں مشکوۃ شریف اور ششم میں جلالین شریف جیسی اہم کتابیں آپ پڑھا رہے تھے۔

مفتی صاحب اپنی تصنیفات کے آئینے میں

درس وتدریس اور وعظ وخطابت کے علاوہ انھوں نے کتابیں بھی تصنیف کیں، گوکہ انکی اکثر تصانیف عربی اور درسی کتابوں کی شروحات پر مشتمل ہے، تقریبا ایک درجن کتابیں انھوں نے لکھیں، تصنیف وتالیف کا سلسلہ مدرسہ فرقانیہ سبیل السلام کرنپور میں ہی شروع کردیا تھا "فضائل محرم اور بدعات مروجہ" نامی اپنی معروف کتاب میں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ "احقر نے قرآن وحدیث اور فقہ وفتاوی کی روشنی میں ایک رسالہ "فضائل محرم اور بدعات مروجہ" مرتب کیا ہے، اس رسالے کا مسودہ تقریبا تین سال قبل تیار ہوچکا تھا مگر اپنی کم علمی اور بے وضاعتی کی بنا پر اسے چھپانے کی جرأت نہیں ہوسکی، لیکن جب چند احباب کا اصرار ہوا تو کچھ ہمت ہوئی اور پھر خدائے لاشریک لہ کی مدد شامل حال ہوئی، جسکے نتیجے میں یہ رسالہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں ہے" 2007 میں غالبا اس کتاب کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا ہے، کتاب کے اختتام پر اشفاق عالم قاسمی، خادم التدریس جامعہ فرقانیہ سبیل السلام کرنپور 27 فروری 2005ء کی تاریخ درج ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ کرنپور میں قیام کے دوران ہی یہ کتاب لکھی گئی ہے، شائع بعد میں ہوئی ہے۔

1 فضائل محرم اور بدعات مروجہ

یہ کتاب جیسا کہ اپنے نام سے ظاہر ہے، اس کے [illegible] دیر تک فون پر مجھ سے بات بھی کی اور تبصرہ لکھنے کے لئے برابر اصرار کرتے رہے یہ بھی کہا کہ محرم شروع ہونے میں صرف دو دن باقی ہیں آپ کو تبصرہ ہر حال میں لکھنا ہے، چنانچہ میں نے دوسرے دن تبصرہ لکھ کر اخبارات کو بھیج دیا، جب وہ تبصرہ شائع ہوا تو مجھے فون کیا کہ ماشاءاللہ آپ نے میری کتاب پر شاندار تبصرہ لکھا ہے، خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ کے تبصرہ لکھنے سے میری دوسو کتاب بک ہوگئی ہے، اسکے بعد مجھ سے انھوں نے پوچھا کہ آپ کے پاس میری کون کونسی کتاب ہے میں نے کہا کہ دوتین ہوگی کہنے لگے آپ دیکھ کر مجھے بتائیے جو نہیں ہوگی وہ بذریعہ ڈاک بھیج دوں گا، پھر ہفتہ دس دن کے بعد ان کی بقیہ کتابیں موصول ہوگئیں، میں نے اسکی اطلاع کے لئے انکو فون کیا تو فرمانے لگے کہ آپ کو میری دیگر کتابوں پر ایسے ہی تبصرہ لکھنا ہے میں نے حامی تو بھرلی لیکن نہیں لکھ سکا،

2 رہنمائے نظامت

80 صفحات پر مشتمل انکا یہ دوسرا رسالہ ہے، 2008ء میں اس کتاب کی اشاعت ہوئی ہے، پروگرام کی نظامت اور اناؤنسری سے متعلق ایک مفید کتاب ہے، حضرت مولانا عبدالخالق سنبھلی صاحب سابق استاذ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا نسیم صاحب بارہ بنکی سابق استاذ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا اسماعیل صادق صاحب مہتمم جامعہ فلاح دارین بلاسپور مظفرنگر اور مولانا میر زاہد صاحب کھیالوی ناظم تعلیمات فلاح دارین بلاسپور کی تصدیقات اور دعائیہ کلمات اس کتاب میں موجود ہیں، الکلمۃ الاولی کے عنوان سے مفتی صاحب اس کتاب کے بارے میں لکھتے ہیں کہ" 1989 کی بات ہے کہ احقر مدرسہ مدنیہ چلمل بانکا میں عربی سوم کا ایک ادنی سا طالب علم میں تھا وہاں اصلاح اللسان کے نام سے طلبہ کی ایک انجمن ہوتی تھی، اس سال اناؤنسری کی ذمہ داری احقر کو سونپی گئی، احقر اس فن سے بالکل نابلد تھا لیکن ذمہ داری کے احساس نے کچھ مطالعے کا شعور پیدا کیا اور پھر اپنے مشفق اساتذہ کی شفقت وعنایت اور مدد سے ہر ہفتہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ذمہ داری کو کسی نہ کسی طرح نبھاتا رہا، جس کے نتیجے میں کچھ مواد جمع ہو گیا، اس ادارے میں تعلیمی اعتبار سے یہ میرا آخری سال تھا دوسرے سال خدا کے فضل سے مادر علمی دارالعلوم دیوبند میں داخلے کی سعادت نصیب ہوئی یہاں طلبہ بھاگلپور کی انجمن" بزم سہول" سے دیگر طلباء کی طرح احقر بھی منسلک ہو گیا، دارالعلوم کی پانچ سالہ طالب علمانہ زندگی میں کئی بار نظامت کی ذمہ داری احقر کے حصے میں آئی، احقر ازہر الہند دارالعلوم دیوبند کے میکدے سے اپنے ظرف کے مطابق لطف اندوز ہوتا رہا، گویا مادر علمی کے فیضان عشق نے آداب جنوں سکھا کر آشنائے لذت شعور وآگہی بنا دیا اور اس طرح اناؤنسری کے حوالے سے کافی مواد یکجا ہوگیا۔

فراغت کے بعد جب جامعہ فرقانیہ سبیل السلام کرنپور میں دینی خدمات کی توفیق ملی تو وہاں کے ذمہ داروں نے شفقت وعنایت فرما کر طلبہ کی انجمن" اصلاح البیان" (جواب بزم کامل کے نام سے موسوم ہے) کی ذمہ داری احقر کے سپرد کی، پھر [illegible] پیدا ہوگیا پھر شوق بڑھا تو حضرت رئیس الجامعہ کے مشورے سے جمع شدہ مواد کو کتاب کی شکل میں لانے کی تیاری شروع کردی، خدا کے فضل سے مسودہ تیار ہوگیا لیکن درمیان میں" فضائل محرم اور بدعات مروجہ" کا کام ناگزیر ہوگیا، جو الحمدللہ چھپ کر عوام کے ہاتھوں میں جاچکی ہے اس وجہ سے اس کتاب کی طباعت میں کافی تاخیر ہو گئی" (صفحہ 15) اسکا ایک ہی ایڈیشن اب تک شائع ہوا ہے۔

3 اہل ایمان کے حقوق

یہ انکی تیسری کتاب ہے، جس میں حقوق العباد سے متعلق چالیس احادیث، ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ مختلف کتابوں سے درج کی گئی ہے، حضرت مولانا میر زاہد کھیالوی صاحب اس کتاب کے متعلق لکھتے ہیں کہ" یہ خوش اتفاقی بھی ہے اور مولانا موصوف کا خلوص نیت بھی مسودہ ابھی کتابت کے مرحلے ہی میں تھا کہ اس سے استفادہ کا سلسلہ الحمدللہ شروع ہوگیا، جامعہ فلاح دارین کے عربی طلباء نظام کے موافق ایک حدیث حفظ کر کے روزانہ مسجد جامعہ میں مصلیان اور اساتذہ کے درمیان سناتے ہیں، باری تعالی ہم سبکو اخلاص کامل نصیب فرمائیں اور تاحیات اپنے دین کی خدمت، حفاظت اور اشاعت کے لئے ہم سبکو قبول فرمائیں" مفتی صاحب اسی کتاب میں لکھتے ہیں کہ" امسال حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کی خواہش ہوئی کہ اس سلسلے کا ایک دوسرا رسالہ حقوق العباد بالخصوص معاملات سے متعلق تیار ہوجائے چنانچہ حضرت والا نے احقر کو مامور کیا کہ رسالہ مرتب کردوں، اسی حکم کی تعمیل میں احقر نے صحاح ستہ وغیرہ کو سامنے رکھ کر بفضل الہی یہ رسالہ مرتب کیا جو معاملات سے متعلق چالیس احادیث پر مشتمل ہے، ترتیب دیتے وقت طلباء کی نفسیات کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے اور ترجمہ کے ساتھ ساتھ مختصر تشریح کی گئی ہے جسے طلباء بآسانی یاد کر کے سناسکیں الحمدللہ سنانے کا سلسلہ بھی جاری ہے" اسکا ایڈیشن 2009ء میں شائع ہوا ہے۔

4 مسلمانوں کے چھ حقوق

یہ کتاب 224 پر مشتمل ہے، حدیث کے مطابق ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کم از کم 6 حقوق ہیں، سلام کرنا، دعوت قبول کرنا، نصیحت وخیرخواہی کا معاملہ کرنا، چھینک کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا اور جنازے میں شرکت کرنا انہی چھ چیزوں کو شرح وبسط اور مستند حوالوں کے ساتھ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے، حضرت مولانا عبدالخالق سنبھلی صاحب، حضرت مفتی سلمان منصورپوری صاحب، حضرت مولانا نسیم صاحب اساتذہ دارالعلوم دیوبند وحضرت مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب استاذ دارالعلوم النصرہ دیوبند وغیرہ کی تقاریظ اور تائید اس کو حاصل ہے، سماجی ومعاشرتی حقوق کی عدم ادئیگی اور پامالی کو روکنے کے لئے یہ ایک اچھی کتاب ہے، آج جبکہ اسلام کی بنیادی تعلیمات سے انسانیت کوسوں دور ہورہی ہے ایسے میں اس کتاب کا مطالعہ ایمان کو تازگی اور روح کو بالیدگی عطا کرے گا اور بہت مفید ثابت ہوگا، نیز سنت وشریعت کے مطابق زندگی گذارنے میں بھرپور معاون ثابت ہوگی، علماء وعوام کے لیے یکساں مفید ہے۔

5 انوار الطحاوی شرح اردو طحاوی شریف

[illegible] عبداللہ معروفی صاحب کی تائید سے یہ کتاب مزین ہے۔

6 الکلام المسند شرح اردو مؤطا امام محمد

یہ مؤطا امام محمد کی اردو شرح ہے اور پہلی جلد ہے اس میں کتاب النکاح، کتاب الطلاق اور کتاب الضحایا کی شرح ہے، حضرت مولانا مفتی عبداللہ معروفی صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند اور حضرت مفتی مزمل علی صاحب آسامی مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ الشیخ حسین احمد مدنی نے پسند فرمایا ہے، یہ شرح بھی اساتذہ وطلباء کے لئے مفید ہے، 288 صفحات پر مشتمل ہے۔

7 تنویر الوقایہ شرح اردو شرح وقایہ

یہ کتاب 660 صفحات پر مشتمل ہے اور شرح وقایہ کی جامع اردو شرح ہے اور پہلی جلد ہے، شرح وقایہ فقہ کی بہت مشہور کتاب ہے جس میں طویل فقہی بحث، ائمہ کے اختلافات اور پھر سب کے الگ الگ دلائل اور انکے جوابات پر مبنی ہے جو مدارس کے نصاب میں داخل ہے، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ کتاب معاون ومفید ہے، یہ کتاب بھی کافی مقبول ہوئی کاش دوسری جلد بھی منظر عام پر آجاتی، حضرت مولانا عبدالخالق سنبھلی صاحب، حضرت مولانا نسیم احمد صاحب بارہ بنکی، مفتی امجد علی صاحب قاسمی وغیرہ کی تائید واحساسات کتاب کا حصہ ہے۔

8 تنویر القدوری شرح اردو مختصر القدوری جلداول

قدوری فقہ کی معروف کتاب ہے اور مدارس میں شامل نصاب ہے، اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ مختصر عبارت میں جزئیات کو دلکش پیرائے میں بیان کیا گیا ہے، یہ شرح کتاب الطھارہ سے کتاب الحج پر مبنی ہے، 336 صفحات ہیں، اساتذہ وطلبہ کے لئے بہت مفید ہے۔

9 تسہیل الادب شرح اردو نفحتہ العرب

یہ کتاب 420 صفحات پر پھیلی ہوئی ہے، نفحتہ العرب، شیخ الادب حضرت مولانا اعزازعلی صاحب کی مرتب کردہ ہے، دارالعلوم دیوبند سے منسلک اداروں میں پڑھائی جاتی ہے، عربی ادب کی ایک اہم کتاب ہے، جس میں واقعات، حکایات، لطائف، دلچسپ اشعار اور سبق آموز انداز میں بیان کیا گیا ہے، ترجمہ، تشریح [illegible] علاوہ مفتی اشفاق صاحب دیگر علماء کی کتابیں شائع کرانے کا اہتمام کرتے حضرت مولانا مطیع الرحمن صاحب دو کتاب ایک رہنمائے راہ طریقت جو تقریبا 400 صفحات سے زائد پر مشتمل ہے اور دوسری التسہیل الغریب جو دوسو احادیث پر مشتمل ہے دونوں کتابوں کو اپنی نگرانی میں کمپوز کرایا پھر اس کی نظر ثانی اور تصحیح وتعلیق کے بعد دیوبند سے شائع کرانے کا اہتمام فرمایا، اسکے علاوہ حضرت کے اور کئی رسائل کو انھوں نے اپنی نگرانی میں شائع کرایا۔

تذکرہ علمائے بھاگلپور کی کمپوزنگ

میری اس کتاب کے بارے میں جب انھیں علم ہوا کہ میں اس موضوع پر کام کررہا ہوں تو برابر اس کتاب کے بارے میں مجھ سے پوچھتے کہ آپ کا کام کہاں تک پہونچا؟ کام جاری رکھئے اور جلد سے جلد تکمیل کیجئے ادھر کچھ سالوں سے جب کبھی ملاقات یا بات ہوتی تو اسکا ذکر ضرور کرتے، کچھ ماہ قبل انھوں نے مجھ سے کہا کہ آپ جیسے جیسے لکھتے جائیں مجھے بھیج دیں اور میں دیوبند میں اسے کمپوز کرادوں گا، ایسے میں کتاب کا کام تیزی سے ہوگا اور آپ کو فکر بھی رہے گی تو بہت جلد یہ کتاب شائع ہوجائے گی، میں نے حامی بھرلی اور کچھ صفحات انھیں بھیج دیئے اور اسے انھوں نے ششماہی کی چھٹی میں گھر جانے سے قبل پچاس ساٹھ صفحات کمپوز کرابھی دیئے اور اسکی اطلاع بھی مجھے دیدی، حالانکہ یہ کتاب ابھی ادھوری ہے مواد کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی کافی کام باقی ہے، لیکن انکی دلچسپی ایسی تھی کہ وہ چاہتے تھے کہ جلد سے جلد ہماری زندگی میں ہی شائع ہوجائے ورنہ معلوم نہیں کب شائع ہوگی، لیکن کتاب کی اشاعت سے پہلے ہی وہ چل بسے۔

علاقے کے لوگوں کا انکی طرف رجوع

ادھر کچھ عرصے سے میں نے محسوس کیا کہ لوگوں کا رجوع انکی طرف بڑھ رہا ہے، مسئلے مسائل کے حل اور دینی وشرعی رہنمائی کے لئے بڑی تعداد میں لوگ ان سے رجوع ہوتے تھے اور لوگوں کو انکے علم پر اعتماد تھا، ہرنتھ کے جن دو چار عالم پر گاؤں کے لوگ اعتماد کرتے ہیں، اور انکا احترام کرتے ہیں ان میں ایک وہ بھی تھے۔ جب کبھی چھٹیوں میں گھر آتے تو جمعہ میں وعظ وخطابت اور امام صاحب کی غیر موجودگی میں گاؤں کی جامع مسجد میں امامت کا شرف اکثر انھیں ہی حاصل ہوتا، علاقے کے بڑے علماء بھی ان پر اعتماد کرتے اور ہم جیسے طالب علم بھی انکی تعظیم کرتے تھے۔

جواکھر کی مسجد میں امامت وخطابت کی ذمہ داری

مفتی صاحب دیوبند میں رہتے تھے لیکن دوتین چار مہینے میں بھاگلپور کا ایک چکر ضرور لگا لیتے تھے، جواکھر میں انکے گھر کے پاس جو مسجد ہے، ہم نے اسکی تفصیل اوپر لکھی ہے، اس مسجد کے قیام کے بعد جب بھی گھر آتے تو جمعہ کے علاوہ پنج وقتہ نمازوں کی امامت انھیں کے ذمہ تھی، ادھر کچھ سالوں سے وہ جواکھر ہی میں مقیم ہوگئے تھے، گوکہ ہرنتھ بھی آنا جانا ہوتا، لیکن زیادہ وقت وہ جواکھر ہی میں گذارتے تھے، دن میں ہرنتھ جاتے اور شام میں جواکھر لوٹ جاتے۔ ہرنتھ سے جواکھر کا فاصلہ ایک آدھ کیلومیٹر ہے۔

ہرنتھ میں ایک لائبریری قائم ہونی چاھئے!

کئی ماہ قبل ہم لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ ہرنتھ اہل علم کی بستی ہے، علماء کی ایک بڑی تعداد یہاں موجود ہے، اسلئے ضرورت محسوس کی گئی کہ یہاں ایک لائبریری بنائی جائے، کئی ماہ قبل ہم نے اس سلسلے میں مفتی اشفاق صاحب سے تبادلہ خیال کیا تو انھوں نے بھی اپنی آمدگی ظاہر کی اور یہ کہا کہ گاؤں میں لائبریری ضروری ہے، لیکن اسکا قیام کہاں پر ہو؟ میرا خیال یہ تھا کہ مسجد کے آس پاس ہی کوئی مناسب جگہ ہو، انھوں نے بھی اسکی تائید کی اور یہ مشورہ ہوا کہ پہلے مناسب جگہ مل جائے پھر کتابیں جمع کی جائیں، لیکن مناسب جگہ نہیں مل سکی، جس کی وجہ سے فی الحال لائبریری قائم نہیں ہوئی، خیال تھا کہ اگر جگہ کی نشاندہی ہوجائے تو میرے بڑے خالو مولانا فیروز عالم قاسمی صاحب مرحوم کی دوتین الماری کتابیں سب سے پہلے وہاں دے دی جائیں، پھر مزید کتابیں وہاں آتی رہیں گی اسطرح پڑھنے لکھنے کا ایک ماحول بن جائے گا، لیکن فی الحال یہ نہیں ہوسکا۔

گاؤں کی سطح پر ضرورت مندوں کے لئے ایک فاؤنڈیشن ہونا چاھئے

کئی ماہ قبل میرے ذہن میں یہ خیال میں پیدا ہوا کہ گاؤں کے غریب اور ضرورت مند حضرات کے لیے بالخصوص ایسے علماء جو دین کی خدمت میں مصروف ہیں اور کسی حادثے کے موقع پر انھیں پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے لوگوں کے لئے کوئی پلیٹ فارم ہونا چاہیے جسے ذریعے وقت ضرورت ایسے لوگوں کا تعاون کیا جائے، علاج وغیرہ کچھ ہاتھ بٹایا جاسکے، مفتی اشفاق صاحب سے ہم نے تذکرہ کیا اور خاکہ پیش کیا کہ فی الحال ہرنتھ کے جو نوجوان باہر رہتے ہیں انھیں جوڑ کر کم ازکم مہینے میں سوسو روپے اس فنڈ کے لیے جمع کرانے کی ذہن سازی کی جائے کہنے لگے یہ مشورہ بہت اچھا ہے یہ کام ہونا چاہئے، قطرے قطرے سے دریا بنتا ہے پھر یہ پروگرام بنا کہ شوال کے موقعے پر جب سب لوگ جمع ہونگے تو اسکو عملی جامہ پہنایا جائے اور باضابطہ ذمہ داران کا انتخاب بھی کیا جائے، لیکن یہ کام نہیں ہوسکا اور شوال سے پہلے ہی مفتی صاحب داغ مفارقت دے گئے۔

مدرسہ حسینیہ ہرنتھ کے تعلق سے فکرمندی

گاؤں کا وہ مدرسہ جہاں انھوں نے حفظ کی تکمیل کی اور اپنا بچپن گذارا، اس مدرسے کے تعلق سے بھی ہمیشہ فکر مند رہتے، لاک ڈاؤن میں جب مفتی ہلال صاحب کا انتقال ہوگیا تو میں نے ان سے رابطہ کیا کہ مفتی صاحب مدرسے کو بچایا جائے، گاؤں کا اور علاقے کا ایک قدیم ادارہ ہے، اور ہم لوگوں کی مادر علمی بھی اس لئے اسکے تحفظ اور بقاء کے لئے جدوجہد کی جائے، مدرسے میں ایک نظام قائم ہو اور یہ ادارہ ادارہ ہی رہے تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ اسکے لئے علاقے میں تحریک چلانی پڑے گی، لوگوں کو بیدار کرنا پڑے گا، چنانچہ دوتین سال قبل 2022ء میں جب ہم لوگ متحرک ہوئے اور علاقے کے علماء ودیگر لوگوں سے ملاقات اور انکی ذہن سازی کی تو علاقوں میں بیداری پیدا ہوگئی، جسکے نتیجے میں ایک کمیٹی اور شوری بن گئی، حالانکہ اس معیار کی کمیٹی نہیں بن سکی تھی جس میں کچھ کام کرنے والے افراد ہوں، لیکن گذشتہ جون میں کچھ لوگوں نے اس کمیٹی کو نظرانداز کرکے ایک عوامی میٹنگ بلائی اور کچھ علماء کو بھی مدعو کیا اور پھر مہتمم اور نائب مہتمم کا انتخاب کرلیا گیا، جس سے وہ دکھی تھے اور ناگواری کا اظہار کرتے تھے، گاؤں کے کچھ لوگوں نے ان سے رجوع کیا اور مشورہ مانگا کہ ہم لوگ مدرسے کے موجودہ اسٹاف کے خلاف قانونی کا روائی کرنا چاہتے ہیں آپ کی کیا رائے ہے؟ مفتی صاحب نے کہا کہ ابھی قانونی کاروائی کرنا مناسب نہیں کیونکہ جن علماء کو مدعو کیا گیا تھا وہ بھی زد میں آئیں گے اور یہ فی الحال بہتر نہیں ہے، کچھ دن اور انتظار کرلیا جائے اگر مدرسے کا نظام درست نہیں ہوتا ہے تو پھر سوچا جائے گا، میری بھی رائے یہی تھی چنانچہ قانونی کاروائی رکوادی گئی، لیکن آگے کے کاروائی نہیں ہوگی اسکی گارنٹی بھی نہیں لی جاسکتی، معلوم ہوا ہے کہ مدرسے میں مہتمم اور نائب مہتمم کے انتخاب کے کئی ماہ اب تک کچھ نہیں بدلا، جیسا پہلے تھا اس سے بھی بدتر ہوگیا، نہ مدرسے میں بچوں کی قابل لحاظ تعداد ہے نہ تعلیم ہے اور نہ یہ معلوم کہ اسٹاف کو تنخواہ کون دے رہا ہے، مدرسے میں پڑھائی کیا ہورہی ہے؟ کیا آرہا ہے اور کیا خرچ ہورہا ہے یہ کسی کو نہیں معلوم، لوگوں کا کہنا ہے کہ مدرسے کا اسٹاف مدرسے میں کھارہا ہے اور سورہا ہے کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہے، پھر مہتمم اور نائب مہتمم بنانے کا فائدہ کیا ہوا؟

مفتی صاحب سے میرے تعلقات

ان سے باضابطہ میرے تعلقات کب ہوئے یہ تو یادنہیں لیکن یاد پڑتا ہے کہ میری طالب علمی کا زمانہ تھا ظہر کی نماز کے لئے مسجد میں سب لوگ جمع تھے، نماز سے فراغت کے بعد مؤذن مرحوم نے ایک مسئلہ چھیڑ دیا کہ تراویح پڑھانے کا ہدیہ لینا کیسا ہے اور رمضان میں ختم قرآن کے موقع پر شیرنی اور جلیبی تقسیم کرنا کیسا ہے؟ ایک فریق کہتا کہ کوئی حرج نہیں ہدیہ لیا جاسکتا ہے اور ختم قرآن کے موقع پر شیرنی تقسیم کی جاسکتی ہے، دوسرے فریق کی رائے اس کے برعکس تھی لیکن دونوں گروپ میں غیر عالم لوگ تھے اور اکثر ہرنتھ کے بوڑھے پرانے لوگ تھے، مفتی اشفاق صاحب ابھی نئے نئے فارغ ہوکر آئے تھے، میرے نانا مرحوم نے مفتی صاحب کو آواز دی ارے مفتی صاحب ادھر آئیے مفتی صاحب مسجد ہی کے ایک کونے میں مینار کے حصے میں نماز پڑھ رہے تھے، اسوقت ساجد مرحوم بھی موجود تھے وہ میرے نانا پر گرم ہوگئے کہ مفتی کو ارے سے بلاتا ہے جاہل کہیں کا اسی پر ماحول گرم ہوگیا اور چیخ وپکار کے بعد سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے، اسطرح میں مفتی صاحب سے متعارف ہوا، چونکہ میرا بھی گاؤں وہی ہے جو مفتی صاحب کا ہے راہ چلتے ملاقات اور علیک سلیک ہوجاتی، رفتہ رفتہ وقت گذرتا رہا اور تعلقات پروان چڑھتے رہے، ان سے میرے تعلقات کی ایک دوسری وجہ بھی ہے وہ یہ کہ انکی ایک بہن میری والدہ کے چچازاد بھائی کے نکاح میں ہے، اسلئے بھی ان سے قربت ہوتی گئی اب تو کئی نئے رشتے بھی قائم ہوگئے طالب علمی جب بھی چھٹیوں میں گھر آتا اور ان سے ملاقات ہوجاتی تو وہ حال احوال اور خیر خیریت ضرور لے لیتے، لاک ڈاؤن سے پہلے تک وہ سال میں ایک بار حیدرآباد ضرور آتے اور جب بھی آتے مجھے فون ضرور کرتے اسکے بعد ملاقات لمبی لمبی ملاقات ہوتی، اب تو ادھر کئی سال سے حیدرآباد آنا انکا کم ہوگیا تھا، کئی سال قبل ایک صاحب جو بچیوں کا ایک ادارہ چلاتے ہیں انکو دیوبند سے مدعو کیا وہ پروگرام میں شرکت کے لئے حیدرآباد آئے اور مجھے فون کیا کہ میں حیدرآباد آیا ہوا ہوں، کل واپس ہوجاؤں گا، انھوں نے کہا کہ آئیے آپ سے ملاقات بھی ہوجائے گی اور پروگرام میں شرکت بھی، میں نے کہا کہ پروگرام میں تو شریک نہیں ہوسکوں گا کیونکہ میرا پروگرام آج ہی طے ہے اور مجھے وہاں شرکت کرنا ضروری ہے، کہنے لگے ٹھیک ہے کوئی بات نہیں پروگرام کے بعد آیئے شام میں، میں شام میں فارغ ہوکر ان سے ملاقات کے لئے پہونچا، چائے وائے پی گئی اسکے بعد میں نے کہا کہ آج کھانا میرے ساتھ ہی کھالیجئے کہنے لگے کھالیتا لیکن دوسرے مہمان جو میرے ساتھ دیوبند سے آئے ہوئے ہیں اور جہاں ہم لوگوں کا قیام ہے کھانا ہم لوگوں کو وہیں کھانا ہے، انکے ہاتھ میں ایک کتاب کے دو تین نسخے تھے جسکا نام تھا" ضیائے دارارقم" میری جانب کتاب کا ایک نسخہ بڑھاتے ہوئے فرمایا آج ہی اس کتاب کا رسم اجراء انجام پایا ہے آپ بھی مطالعہ کیجئے، کتاب میں نے لے لی اور علیک سلیک کے بعد وہ اپنی قیام پر چلے گئے اور میں اپنی جگہ آگیا، حیدرآباد میں ان سے یہی آخری ملاقات تھی، اسکے بعد پھر کبھی ملاقات نہیں ہوئی، حیدرآباد سے جب وہ دیوبند چلے گئے تو کچھ دنوں کے بعد انکا فون آیا علیک سلیک اور خیر خیریت کے بعد فرمانے لگے کہ اس کتاب کا مطالعہ آپ نے کیا میں نے کہا ہاں کتاب میں تو کئی غلطیاں ہیں دراصل یہ کتاب بچیوں سے مختلف عنوان پر مضامین لکھوا کر کتاب میں جمع کردیا گیا ہے، میں نے صفحہ نمبر کی نشاندہی کے ساتھ کئی غلطیوں کی وضاحت کی تو کہنے لگے کہ میری تو نظر ہی نہیں گئی اس پر، ایک جگہ اس کتاب میں لکھا ہے کہ جسطرح نکاح کرنے کے لئے دوگواہ لازم ہیں ٹھیک اسی طرح طلاق دینے کے لئے بھی دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔ خدا جانے یہ مسئلہ اس کتاب میں کہاں سے نقل کیا گیا ہے اور اسکی کیا حقیقت ہے مفتی صاحب نے ہی بتایا کہ اس کتاب پر نظر ثانی دو مفتی صاحبان نے کی ہے اور وہ دونوں حیدرآباد کے بڑے بڑے ادارے میں استاذ حدیث ہیں۔ کافی دنوں تک مفتی صاحب نے اس واقعہ کو یاد رکھا کبھی ملاقات ہوتی تو مجھے چھیڑ دیتے یا فون پر چھیڑ دیتے اور کچھ دیر کے لئے محفل گل گلزار ہوجاتی۔

ان سے وابستہ یادوں کا ایک طویل سلسلہ ہے جو اور قلم رک نہیں رہا ہے، اب یہیں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں، ادھر کچھ سالوں سے کوئی مشورہ کرنا ہوتو سب سے پہلے مفتی صاحب مجھے فون کرتے تھے اور کھل کر باتیں ہوتی تھیں اور میں بھی مشورہ دینے میں کوئی دریغ نہیں کرتا تھا، مجھے بھی کچھ اہم مسئلہ درپیش ہوتا تو ان سے ضرور رابطہ کرتا اور مشورہ لیتا تھا اور وہ کھلے دل کے ساتھ رہنمائی کرتے تھے۔

6 دسمبر جب جب آئے گا دو دو زخم ہرا ہوجائے گا، ایک تو بابری مسجد کی شہادت کا زخم اور دوسرا ایک علمی رفیق، معاون اور ایک سرپرست کو کھونے کا زخم جنھیں دیکھ کر طبیعت کھل اٹھتی تھی، چہرے پر خوشی کے آثار نظر آتے تھے، ان سے مل کر اور ملاقات کرکے دلوں کو ایک گونہ سکون ملتا تھا، رب انکے درجات کو بلند کرے اور سیئات کو درگذر فرمائے۔

جواکھر کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ

6 دسمبر 2024ء کی صبح فجر کے بعد اس پچاس سالہ شخص جسکے چہرے پر گھنی اور لال داڑھی، بھرا بھرا جسم، سر پر چھوٹے چھوٹے بال اور پانچ پلی صوفیوں والی ٹوپی، بدن پر قدرے لانبا سفید کرتا، خوبصورت چہرہ ٹخنوں سے کافی اوپر لنگی یا پاجامہ، پست قد سبک روئی کے ساتھ پورے وقار کے ساتھ تیز رفتاری کے ساتھ قدم بڑھاتا، سامنے سے گذرنے والا یہ محسوس کرتا کہ کوئی بارعب اور باوقار عالم ہے، دل میں کسی طرح کی کوئی کدورت نہیں، ذہن کا بالکل صاف، اپنے اصول پر سختی سے عمل پیرا، اس منافق دنیا کو خیرآباد کہہ گیا اور ایک دنیا ویران کرگیا، روح قبض ہونے سے چند منٹ پہلے تک عیادت کے لیے آنے والے اور پاس کے تمام لوگوں کو بات کرکے کچھ حد تک مطمئن کردیا کہ میری طبیعت بہتر ہے اور پھر چند منٹ کے اندر چپکے سے یہ کہتا ہوا چل بسا کہ

میں ڈوب بھی گیا تو شفق چھوڑ جاؤں گا

مفتی صاحب اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بچیوں اور اپنے سینکڑوں شاگردوں کو یتیم کرگئے، اللہ تعالی ان چاروں بچیوں کے مستقبل کو تابناک بنائے اور غیب سے انکی ضروریات کی تکمیل فرمائے، اسی دن بعد نماز عصر حضرت مولانا مطیع الرحمن صاحب نے جنازے کی نماز پڑھائی اور جواکھر کے قبرستان میں انکی تدفین کردی گئی، لوگ بتاتے ہیں کہ یہ جواکھر کے قبرستان میں پہلے عالم ہیں جنھیں یہاں سپرد خاک کیا گیا، ایک اندازے کے مطابق قرب وجوار کے پندرہ سولہ سو لوگوں نے جنازے میں شرکت کی، اتنی بڑی تعداد اس گاؤں کے کسی جنازے میں نہیں دیکھی گئی، جواکھر کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا جنازہ تھا۔

(مضمون نگار معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

رابطہ:8099695186

☆☆☆☆
☆☆☆☆

دنیا کی ترقی اور بقا کا دارومدار مضبوط معیشت پر منحصر

مولانا محمد نعمان رضا علیمی

دنیا کی ترقی اور بقا کا دارومدار مضبوط اور منصفانہ معیشت پر ہے۔ معیشت کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی اور ترقی کی بنیاد ہوتی ہے، جو نہ صرف کسی قوم کی طاقت اور خوشحالی کی عکاسی کرتی ہے بلکہ اس کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کرتی ہے۔ آج کے دور میں معیشت کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے، کیونکہ زندگی کے ہر پہلو، چاہے وہ تعلیم ہو، صحت ہو یا روزگار، معیشت کے گرد گھومتا ہے۔ ایک تاریخی مثال سے کہا جاسکتا ہے کہ جب کسی ملک کی معیشت مضبوط ہوتی ہے، تو وہ دنیا کے نقشے پر طاقتور حیثیت حاصل کرتا ہے، جیسے چین اور امریکہ کی مثال۔ معیشت کی یہ کشتی ہر طبقے کو اپنے ساتھ لے کر چلتی ہے، چاہے وہ غریب ہو، متوسط ہو یا رئیس۔ غریب طبقہ اپنی بنیادی ضروریات کے لئے تگ ودو کرتا ہے، متوسط طبقہ معاشی دباؤ میں زندگی کی گاڑی کھینچتا ہے، اور رئیس طبقہ اپنی دولت کے سہارے معاشرے میں اثر ورسوخ قائم رکھتا ہے۔ آج کے عالمی حالات، مہنگائی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، اور معاشرتی ناہمواری نے ہر طبقے کو مختلف انداز میں متاثر کیا ہے۔

ایسے میں یہ ضروری ہوجاتا ہے کہ ان تینوں طبقات کی حالت، ان کے مسائل اور ان کے حل پر سنجیدہ گفتگو کی جائے۔ اس مضمون میں ہم ان پہلوؤں پر روشنی ڈالیں گے تاکہ معیشت کے مختلف پہلوؤں کو سمجھتے ہوئے ایک متوازن اور منصفانہ نظام کی تشکیل ممکن ہو سکے۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر قوموں کی ترقی اور خوشحالی کا خواب پورا ہوسکتا ہے۔

غرباء کی معیشت: سنگین حقیقتوں کا آئینہ:

غریب طبقہ کسی بھی معیشت کا سب سے حساس اور کمزور پہلو ہوتا ہے۔ یہ طبقہ اپنی روزمرہ زندگی کی ضروریات پوری کرنے میں بھی شدید مشکلات کا شکار ہے۔ تعلیم، صحت، اور روزگار جیسے بنیادی حقوق ان کے لیے ناقابل حصول خواب بن چکے ہیں۔ عالمی بینک کی ۲۰۲۴ر کی رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں تقریباً ۱۰ر فیصد آبادی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ غربت ایک عالمی مسئلہ ہے۔ بھارت میں غربت کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ نیشنل اسٹیٹسٹکس آفس (NSO) کے اعداد وشمار کے مطابق، بھارت میں خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد تقریباً ۲۲ر کروڑ ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری نے ان لوگوں کی حالت مزید خراب کر دی ہے۔ دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات، جیسے صاف پانی، صحت کے مراکز، اور مناسب تعلیم کا فقدان غربت کی وجوہات میں شامل ہیں۔ یہ حالات صرف حکومتی پالیسیوں کی ناکامی کو نہیں بلکہ سماج میں موجود غیر منصفانہ وسائل کی تقسیم کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ غربت صرف ایک عددی مسئلہ نہیں بلکہ یہ انسانی زندگی کے وقار اور حقوق کے ساتھ جڑا ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے دیہی اور شہری علاقوں میں غربت کے اثرات کو مختلف انداز سے ظاہر کیا ہے۔ دیہی علاقوں میں بنیادی سہولتوں کا فقدان غربت کے مسائل کو مزید بڑھا رہا ہے، جس کے سبب غریب طبقہ شدید مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔

متوسط طبقے کی معیشت: دباؤ اور توازن کی جدوجہد:

متوسط طبقہ کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہلاتا ہے، کیونکہ یہ طبقہ سماجی اور اقتصادی نظام کو متوازن رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم، حالیہ برسوں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، تنخواہوں میں جمود، اور روزمرہ اخراجات میں اضافے نے اس طبقے کی زندگی کو سخت دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ بھارت میں متوسط طبقے کی حالت خاصی متاثر کن ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، ملک کی تقریباً ۳۰ر فیصد آبادی متوسط طبقے پر مشتمل ہے، لیکن یہ طبقہ نہ تو حکومتی مراعات کے دائرے میں آتا ہے اور نہ ہی رئیس طبقے جیسی آسائشیں رکھتا ہے۔ یہ طبقہ اپنی محدود آمدنی میں بچوں کی تعلیم، صحت کے اخراجات، اور روزمرہ ضروریات پوری کرنے کی جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ دیگر مسائل کے ساتھ، گھریلو قرضوں کا بوجھ بھی متوسط طبقے پر شدید اثر ڈال رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، ۲۰۲۴ر تک بھارت میں گھریلو قرضوں کا تناسب ۳۵ر فیصد تک بڑھ چکا تھا، جو متوسط طبقے کی مالی مشکلات کا عکاس ہے۔ یہ طبقہ اپنے خوابوں اور ضروریات کے درمیان ایک نازک توازن قائم کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اس صورتحال میں اگر متوسط طبقہ اپنے روزمرہ اخراجات میں کمی لانے کی کوشش کرتا ہے، تو اس کے لئے بہت سی سماجی سہولتوں کی کمی بھی ہوتی ہے۔

رئیسوں کی معیشت: وسائل پر حاوی طبقے کی حقیقت:

رئیس طبقہ کسی بھی معیشت میں وسائل کا سب سے بڑا حصہ اپنے قبضے میں رکھتا ہے اور اس کی زندگی بظاہر آسائش اور آرام سے بھری ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ طبقہ نہ صرف ملکی معیشت پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ اس کی سرگرمیاں عالمی اقتصادی نظام میں بھی گہرے اثرات ڈالتی ہیں۔ عالمی ادارہ آکسفیم کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا کے ۱ر فیصد رئیس طبقے کے پاس دنیا کی مجموعی دولت کا ۴۵ر فیصد حصہ موجود ہے۔ بھارت میں بھی رئیس طبقہ ملکی معیشت کے اہم شعبوں میں غالب ہے۔ فوربس کی ۲۰۲۴ر کی رپورٹ کے مطابق، بھارت میں ارب پتی افراد کی تعداد ۱۶۹ر تک پہنچ چکی ہے، جن کی مجموعی دولت ۶۷۵ر ارب ڈالر سے زائد ہے۔ یہ طبقہ اپنی سرمایہ کاری، صنعتوں، اور کارپوریٹ نیٹ ورکس کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی سطح پر معیشت کو کنٹرول کرتا ہے۔ تاہم، اس دولت کی غیر منصفانہ تقسیم معاشرتی ناہمواری کو جنم دیتی ہے، جہاں ایک طرف یہ طبقہ اپنی دولت کو مزید بڑھانے میں مصروف ہے، وہیں دوسری طرف غریب اور متوسط طبقات بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ رئیس طبقے کی مالی سرگرمیاں اکثر معیشت میں مثبت اثر ڈال سکتی ہیں، لیکن ان کا زیادہ تر فائدہ انہی کے دائرے میں محدود رہتا ہے۔ ایسی صورتحال میں معیشت کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ یہ طبقہ اپنی دولت کو سماجی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں لگانے کے لئے کردار ادا کرے۔

معیشت کی تشکیل نو کی ضرورت:

معیشت کسی بھی قوم کی ترقی، استحکام، اور خوشحالی کی اساس ہے، لیکن اس کا حقیقی مقصد تب ہی پورا ہوتا ہے جب وسائل کی تقسیم منصفانہ ہو اور تمام طبقات کو برابری کے مواقع فراہم ہوں۔ آج کا دور غربت، متوسط طبقے کے معاشی دباؤ، اور رئیس طبقے کی غیر متوازن دولت کے مسائل سے عبارت ہے۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ حکومتیں ایسی پالیسیاں مرتب کریں جو سماجی انصاف کو فروغ دیں اور وسائل کی تقسیم کو مساوی بنائیں۔ یہ وقت صرف اقتصادی ترقی کے اعداد وشمار کو بڑھانے کا نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کا ہے۔ غرباء کے لیے بنیادی ضروریات کی فراہمی، متوسط طبقے کے مالی بوجھ کو کم کرنا، اور رئیس طبقے کو سماجی بہبود میں شامل کرنا معیشت کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لئے ناگزیر ہے۔ جب تک معیشت کی کشتی تمام طبقات کو ساتھ لے کر نہ چلے، ترقی کے خواب ادھورے رہیں گے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کی ضمانت فراہم کرسکتا ہے۔

آج بھی لوگ شیلا دکشت کی کیوں تعریف کرتے ہیں؟

7 جنوری: دہلی میں انتخابی تاریخوں کا اعلان ہو گیا ہے لیکن یہاں انتخابی سرگرمیاں کیجریوال کی ضمانت کے بعد سے ہی شروع ہو گئی تھیں۔ انتخابی سرگرمیوں کے تعلق سے اگر کہا جائے تو بی جے پی ہی سب سے پیچھے رہی اور اس نے ہی انتخابی سرگرمیوں کی سب سے آخر میں شروعات کی۔ عام آدمی پارٹی کو یہ احساس ہے کہ دس سال سے اقتدار میں ہونے وجہ سے اسے اقتدار مخالف لہر کا سامنا ہے اور کسی حد تک اس کے وعدوں اور نعروں کی بھی پول کھل گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے سب سے پہلے انتخابی مہم شروع کر دی۔ کانگریس جو سال 2013 کے بعد سے دہلی میں اقتدار میں نہیں رہی ہے، اس نے بھی 'دہلی نیائے یاترا' کے ذریعے اپنی انتخابی مہم شروع کی، جس کا اس کو اس لحاظ سے فائدہ بھی ہوا کہ دہلی کے عوام اس کے بارے میں سوچنے لگے۔ کیجریوال کے خلاف کانگریس کے امیدوار سندیپ دکشت خوب کھل کر کہہ رہے ہیں کہ کیجریوال نے اس لیے استعفیٰ دیا کیونکہ ان کی ضمانت کی شرائط میں وزیر اعلیٰ کے دفتر میں نہ جانا اور فائلوں پر دستخط نہ کرنا شامل تھا، اس لیے انہوں نے اپنی جگہ آتشی کو وزیر اعلیٰ بنایا اور آگے بھی جب تک ضمانت کی یہ شرائط عائد ہیں وہ وزیر اعلیٰ نہیں بنیں گے۔ سندیپ دکشت یہ سوال بھی پوچھ رہے ہیں کہ جب ان کی والدہ کے خلاف کوئی کیس کیجریوال نہیں کر پائے تو انہوں نے ان کو بدنام صرف انتخابی فائدوں کے لیے کیا تھا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کانگریس نے اب تک جن رہنماؤں کو پارٹی کا امیدوار بنایا ہے انہوں نے عام آدمی پارٹی کی نیند اڑا دی ہے۔ عام آدمی پارٹی ان انتخابات کو اپنے اور بی جے پی کی بیچ کی لڑائی بنانے کی کوشش کر رہی ہے اور اس کے لیے وہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو اپنے حملے کا ہدف بنا رہی ہے۔ اس سارے معاملے میں بی جے پی اور خاص طور سے وزیر اعظم بھی اس کو 'آپ دا' کہہ کر اس کی مدد کر رہے ہیں اور یہ سب دونوں اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ دونوں کانگریس کو اقتدار سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ کیجریوال جن کا مرکزی انتخابی مدعا جہاں بجلی اور پانی تھا وہیں 'جن لوک پال' اور سادہ زندگی کو انتخابات میں خوب بھنایا تھا اور دہلی کے عوام کو کیجریوال میں سیاست کی تبدیلی کی علامت نظر آئی تھی۔ اسی وجہ سے انہوں نے انہیں 70 میں سے 67 سیٹیں پہلی مرتبہ دی تھیں۔ ظاہر ہے بجلی، پانی یا خواتین کو بس میں مفت سفر کرنے کے لیے کیجریوال گھر سے تو کچھ نہیں دے رہے، جو بھی ہے وہ دہلی کے عوام کے ٹیکس کے پیسے سے ہے جو کوئی بھی حکومت دے سکتی ہے اور دے رہی ہے لیکن وہ نہ تو دہلی کے عوام کو جن لوک پال دے سکے اور نہ ہی سادگی سے زندگی گزارنے کے اپنے کہے ہوئے پر عمل کر سکے۔ کیجریوال کی رہائش گاہ یعنی 'شیش محل' اور بدعنوانی کے معاملے میں اعلیٰ قیادت کا جیل کی سلاخوں کے پیچھے جانے سے عوام کے ذہنوں میں ان کی شبیہ خراب ہوئی ہے اور اب وہ اپنی شبیہ کو بہتر کرنے کے لیے بی جے پی پر تنقید کر کے اور خواتین کو راغب کرنے کے لیے نئی نئی اسکیموں کا اعلان کر رہے ہیں۔ ان کی پارٹی کی پنجاب حکومت نے 3 سال گزرنے کے بعد بھی خواتین سے کیے گئے وعدے کے مطابق ایک ہزار روپے ادا نہیں کیے ہیں، اس لیے ان کے اعلانات پر بھی سوال اٹھائے جا رہے۔ دوسرا یہ کہ کیجریوال نے اپنی رہائش گاہ کو خوب عالیشان بنایا اور اس پر کھل کر حکومت اور عوام کے ٹیکس کا پیسہ خرچ کیا گیا۔ جہاں تک بدعنوانی کا تعلق ہے تو اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ پورے ہندوستان میں انتخابات لڑنے کے لیے فنڈ تو درکار ہوتے ہیں۔ جہاں تک انتخابی اعداد و شمار پیش کیے جا رہے ہیں تو صرف یہ جاننا ضروری ہے کہ سال 2013 میں عام آدمی پارٹی کہیں بھی نہیں تھی اور اعداد و شمار کے اعتبار سے اس کے آگے صفر لکھا جاتا تھا۔ اس میں دو رائے نہیں کہ عام آدمی پارٹی کو دہلی کے عوام نے کافی مقبولیت بخشی۔ اب یہ کہنا کہ کانگریس کو پچھلے انتخابات میں زیادہ فیصد ووٹ نہیں ملے اس لیے اس مرتبہ بھی نہیں ملیں گے اور مقابلہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان ہے، ایک بڑی سازش ہے۔ زمینی حقیقت کو دیکھا جائے تو جتنے بھی لوگوں سے بات کی جائے کہ شیلا دکشت کا دور کیسا تھا؟ تو چاہے بی جے پی کے حامی ہوں یا عام آدمی پارٹی کے حامی، سب اس دور کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔

دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے شیڈول کا اعلان

نئی دہلی 7 جنوری: الیکشن کمیشن نے دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی میں 70 اسمبلی حلقوں میں ایک ہی مرحلے میں انتخابات کرائے جائیں گے۔ ووٹنگ 5 فروری 2025 بروز بدھ ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 8 فروری 2025 کو ہوگی۔ پریس کانفرنس میں جاری تفصیلات کے مطابق، انتخابات کا گزٹ نوٹیفکیشن 10 جنوری 2025 کو جاری ہوگا۔ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر کی گئی ہے، جبکہ نامزدگیوں کی جانچ پڑتال 18 جنوری کو کی جائے گی۔ امیدواروں کو 20 جنوری تک نام واپس لینے کی اجازت ہوگی۔ ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔ انتخابی عمل 10 فروری تک مکمل کر لیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے انتخابات کے دوران شفافیت اور منصفانہ عمل کو یقینی بنانے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق فوری طور پر نافذ ہو چکا ہے، جس کے تحت سرکاری اسکیموں کے اعلانات اور دیگر ترقیاتی کاموں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔

قبل ازیں، پیر کو الیکشن کمیشن نے دہلی کی حتمی ووٹر لسٹ جاری کی، جس کے مطابق اس مرتبہ دہلی میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ 24 ہزار 858 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ ان میں مرد ووٹرز کی تعداد 83,49,645، خواتین ووٹرز کی تعداد 71,73,952 جبکہ تھرڈ جینڈر ووٹرز کی تعداد 1,261 ہے۔ یہ ووٹر لسٹ اس وقت جاری کی گئی جب ووٹرز کے نام ہٹانے کے الزامات کا تنازع سامنے آیا تھا۔ عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے کچھ دن پہلے بی جے پی پر ووٹر لسٹ سے نام خارج کرنے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کا الزام لگایا تھا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق، 2020 کے اسمبلی انتخابات کے مقابلے میں اس بار دہلی میں 7.26 لاکھ نئے ووٹرز شامل ہوئے ہیں، جبکہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے مقابلے میں ووٹرز کی تعداد میں 3.10 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

دہلی کے پچھلے دو اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ 2015 میں 67 نشستیں جیت کر حکومت بنائی، جو دہلی کی تاریخ میں سب سے بڑی کامیابی تھی۔ 2020 میں پارٹی نے 62 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ بی جے پی کو 8 نشستیں ملیں، جبکہ کانگریس پچھلے دو انتخابات میں ایک بھی نشست نہیں جیت سکی۔ بی جے پی، عام آدمی پارٹی اور کانگریس نے انتخابات کے لیے پوری طاقت لگا دی ہے۔ پچھلے پانچ دنوں میں وزیر اعظم مودی نے دو بڑی ریلیاں کی ہیں اور دہلی والوں کو بڑی تحفے دیے ہیں۔ اس سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ بی جے پی دہلی کی تخت سے 27 سال کا خشک سالی دور کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی بھی اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے کی تگ و دو میں لگی ہوئی ہے، جبکہ عوام کا ایک بڑا حصہ کانگریس کو اپنی حمایت دے رہا ہے، جس سے مقابلہ دلچسپ ہو گیا ہے۔

آسام: کوئلہ کان میں پھنسے 9 مزدور باہر نکالنے کے لئے ہندوستانی فوج کی جدوجہد

7 جنوری: ہندوستانی فوج نے آسام کے دیما ہساؤ ضلع کے امرانگشو علاقے میں ایک کوئلہ کی کان میں پھنسے ہوئے 9 مزدوروں کو بچانے کے لیے ایک ریلیف ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ یہ اطلاع مقامی حکام نے منگل کے روز دی۔ اس کارروائی کا مقصد مزدوروں کو جلد از جلد بچانا ہے، جو زیرِ زمین کوئلہ کی کان میں کھدائی کے دوران پھنس گئے تھے۔ مذکورہ ٹاسک فورس کو غوطہ خوروں، سیپر ز اور دیگر ضروری سامان سے لیس کیا گیا ہے۔ ایک سینئر فوجی افسر نے بتایا کہ فوجی اہلکاروں کی ایک ٹیم، جو اس ٹاسک فورس کا حصہ ہے، ضروری آلات اور ماہرین کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ چکی ہے تاکہ بچاؤ کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ مزید یہ کہ ہندوستانی فوج کے سینئر افسران، جو مقامی انتظامیہ کے ساتھ رابطہ میں ہیں، بھی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے موقع پر پہنچیں گے۔ ریاستی حکومت نے بھی اس بچاؤ کارروائی میں تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا شرما نے ہندوستانی فوج سے مدد کی درخواست کی تھی تاکہ ان مزدوروں کو فوری طور پر نکالا جا سکے۔ وزیرِ اعلیٰ نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا، ''ہم نے بچاؤ کے لیے فوج سے مدد طلب کی ہے۔ ریاستی اور قومی سطح کی ایمرجنسی سروسز، جیسے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف، بھی اس کام میں مدد کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچنے والی ہیں۔'' یہ واقعہ امرانگشو علاقے کی ایک کوئلہ کی کھدائی میں پیش آیا، جہاں نو مزدور کھدائی کے دوران پھنس گئے ہیں۔ ان میں ایک نیپال کا شہری بھی شامل ہے، جبکہ دیگر مزدور مغربی بنگال اور اسام کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی شناخت گنگا بہادر شیٹھ، حسین علی، ذاکر حسین، سرپا برمن، مصطفیٰ شیخ، خوشی موہن رائے، سنجیت سرکار، لیزان مگر اور شرت گوئری کے طور پر کی گئی ہے۔ ریاستی پولیس اور انتظامیہ نے فوری طور پر بچاؤ کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ضلع کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھی اپنے افسران کے ساتھ موقع پر پہنچنے والے ہیں۔ وزیرِ خوراک و شہری سپلائی کوشک رائے بھی اس بچاؤ کی کارروائی کو دیکھنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ رہے ہیں۔

ایچ ایم وی پی پر نگرانی اور چوکسی بڑھانے کی ہدایات

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے منگل کو ملک میں ہیومن میٹانیوموائرس (ایچ ایم وی پی) کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ریاستوں کو نگرانی اور چوکسی بڑھانے کی ہدایت دی۔ صحت کی مرکزی سکریٹری محترمہ پونیا سلیلا سریواستو نے کل ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ورچوئل طریقے سے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ہندوستان میں سانس کی بیماریوں کی موجودہ صورتحال اور چین میں ایچ ایم پی وی کیسز میں اضافے کی میڈیا رپورٹس کے بعد ایچ ایم پی وی کے کیسز سے متعلق صورتحال اور ان کے بندوبست کے لیے صحت عامہ کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں سکریٹری (ڈی ایچ آر) ڈاکٹر راجیو بہل؛ ڈی جی ایچ ایس کے ڈاکٹر (پروفیسر) اتل گوئل؛ ریاستوں کے ہیلتھ سکریٹریز اور عہدے داران، این سی ڈی سی، آئی ڈی ایس پی، آئی سی ایم آر، این آئی وی سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور آئی ڈی ایس پی کے ریاستی نگرانی یونٹس کے ماہرین نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کے دوران، اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ آئی ڈی ایس پی کا ڈیٹا ملک میں کہیں بھی آئی ایل آئی/ ایس اے آر آئی کیسز میں کسی غیر معمولی اضافے کی نشاندہی نہیں کرتا ہے۔ اس کی تصدیق آئی سی ایم آر کے سنٹینل سرویلنس ڈیٹا سے بھی ہوتی ہے۔

مرکزی صحت سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو ایچ ایم پی وی کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو سال 2001 سے عالمی سطح پر موجود ہے۔ انہوں نے ریاستوں کو مشورہ دیا کہ وہ آئی ایل آئی/ ایس اے آر آئی نگرانی کو مضبوط بنائیں اور اس کا جائزہ لیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عام طور پر سردیوں کے مہینوں میں سانس کی بیماریوں میں اضافہ دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک سانس کی بیماری کے معاملات میں کسی بھی ممکنہ اضافے کے لیے تیار ہے۔

ہیومن میٹاپنیو وائرس (ایچ ایم پی وی) سانس کے بہت سے وائرسوں میں سے ایک ہے جو ہر عمر کے لوگوں میں خاص طور پر موسم سرما اور بہار کے مہینوں میں انفیکشن کا سبب بن سکتا ہے۔ وائرس کا انفیکشن عام طور پر ایک ہلکی اور خود کو محدود کرنے والی حالت ہوتی ہے اور زیادہ تر متاثرین خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اطلاع دی گئی کہ آئی سی ایم آر-وی آر ڈی ایل لیباریٹریوں کے پاس مناسب تشخیصی سہولیات دستیاب ہیں۔ ریاستوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ میں وائرس کی منتقلی کی روک تھام کے بارے میں آئی ای سی اور عوام میں اس کے تعلق سے بیداری بڑھانے کے لیے جیسے کہ صابن اور پانی سے اکثر ہاتھ دھونا؛ بغیر دھوئے ہوئے ہاتھوں سے ان کی آنکھوں، ناک یا منہ کو چھونے سے گریز کرنا؛ ایسے لوگوں سے قریبی رابطے سے گریز کرنا جن میں اس بیماری کی علامات پائی جائیں؛ کھانسی اور چھینک وغیرہ کے وقت منہ اور ناک کو ڈھانپنا جیسے آسان اقدامات کریں۔

بھارت پول 'ملک میں بین الاقوامی تحقیقات میں ایک نئے دور کا آغاز: شاہ

نئی دہلی 07 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ہندوستان میں 'بھارت پول 'پورٹل سے بین الاقوامی تحقیقات کے معاملے میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے اور اس پورٹل اور تین نئے فوجداری قوانین سے بیرون ملک فرار ہونے والے مجرموں کو پکڑنے کے لئے ایک مضبوط ذریعہ بن جائے گا۔ مسٹر شاہ نے آج یہاں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ذریعہ تیار کردہ بھارت پول پورٹل کا آغاز کیا۔ انہوں نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے 35 ایوارڈ یافتہ افسران کو پولیس میڈل بھی پیش کیے، جنہیں ممتاز خدمات کے لیے صدر جمہوریہ کا پولیس تمغہ اور تفتیش میں بہترین کارکردگی کے لیے مرکزی وزیر داخلہ کا تمغہ دیا گیا ہے۔ اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری اور سی بی آئی کے ڈائریکٹر سمیت کئی معززین موجود تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس پورٹل کے آغاز کے ساتھ ہی ہندوستان بین الاقوامی تحقیقات کے معاملے میں ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پول کے ذریعے ہندوستان کی ہر ایجنسی اور پولیس فورس بہت آسانی سے انٹرپول کے ساتھ رابطہ قائم کر سکے گی اور تفتیش کو تیز کر سکے گی۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں نے 'سائنسی روڈ میپ 'اور ٹائم باؤنڈ پروگرام کے تحت ہندوستان کے 'علاقائی لیڈر 'سے 'عالمی لیڈر 'تک کے سفر کو تشکیل دیا ہے اور ہم اس راستے پر بھی آگے بڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے اور عالمی چیلنجوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنے سسٹم کو اپ گریڈ کرنا ہوگا اور بھارت پول اس سمت میں ایک قدم ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارت پول کے پانچ بڑے ماڈیولز کے ذریعے قانون نافذ کرنے والی تمام ایجنسیوں کو ان کی مدد کے لیے ایک تکنیکی پلیٹ فارم ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنیکٹ ماڈیول کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے تمام ادارے اب ایک طرح سے انٹرپول کا نیشنل سینٹرل بیورو بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے انٹرپول نوٹس کے لیے درخواستوں کی فوری، محفوظ اور منظم ترسیل کو بھی یقینی بنایا جائے گا، جس سے ہم ہندوستان اور دنیا بھر میں مجرموں کی تیز رفتار ٹریکنگ کے لیے ایک سائنسی نظام تشکیل دے سکیں گے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ 195 ممالک کے انٹرپول کے ذریعے بیرون ملک تحقیقات کے لیے بین الاقوامی مدد دینا اور لینا بہت آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 195 ممالک سے امداد کی درخواستیں ہمیں براڈ کاسٹ ماڈیول کے ذریعے فوری طور پر دستیاب ہوں گی اور وسائل کے ذریعے ہم دستاویزات وصول کرنے اور بھیجنے اور صلاحیت بڑھانے کے لیے ایک نظام ترتیب دے سکیں گے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بہت تفصیلی مشق کے بعد بھارت پول پورٹل بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پورٹل کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جرائم پر قابو پانے کے لیے ہماری ایجنسیوں کے درمیان براہ راست اور موثر رابطے کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورٹل کے ذریعے ہم عالمی نیٹ ورک کے ساتھ ڈیٹا شیئر کرنے کے قابل ہو جائیں گے اور ریڈ کارنر نوٹس اور دیگر نوٹس جاری کرنے کے لیے اپنی اور دیگر ممالک کی درخواستوں پر تیزی سے عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی برسوں سے ہندوستان میں جرائم کرنے والے اور دنیا کے دیگر ممالک میں فرار ہونے والے مجرم ہمارے قوانین کی گرفت سے باہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ جدید نظام کے ذریعے قانون کی گرفت سے باہر جرائم پیشہ افراد کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تین نئے فوجداری قوانین کی مدد سے عدالتی حکم کے ساتھ عدالتی عمل کو یقینی بناتے ہوئے مفرور مجرموں کے خلاف ان کی غیر موجودگی میں مقدمہ چلانا آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان مجرموں کو ہندوستانی عدالتوں سے سزا ملنے کے بعد انہیں بیرون ملک سے ہندوستان لانا آسان ہو جائے گا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس نئے پروویژن اور بھارت پول کے ذریعے ہماری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے لیے دنیا کے کسی بھی کونے میں چھپے مجرموں کو ہندوستانی نظام انصاف کے تحت انصاف کے کٹہرے میں لانا بہت آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے سی بی آئی کو بھارت پول شروع کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی تربیت کو نچلی سطح تک لے جانے کی ذمہ داری لینی چاہیے۔

کیجریوال سی اے جی کی رپورٹ کو عام کرنے سے ڈرتے ہیں: سچدیوا

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی کے ریاستی صدر ویندر سچدیوا نے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی سرکاری رہائش گاہ کی تزئین کاری پر ہونے والے اخراجات سے متعلق کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ کو عام نہ کرنے پر سوال اٹھایا ہے اور کہا ہے کہ مسٹر کیجریوال اقتدار کھونے کے خوف سے اسے اسمبلی کی میز پر نہیں رکھتے ہیں۔ منگل کو نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا کہ دہلی کے لوگ اکثر سوچتے ہیں کہ مسٹر کیجریوال یا وزیر اعلیٰ آتشی سی اے جی کی رپورٹ کو کیوں دبانا چاہتے ہیں اور وہ اسے دہلی اسمبلی میں کیوں نہیں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی سرزنش کے بعد بھی دہلی حکومت سی اے جی کی رپورٹ کو اسمبلی میں پیش نہیں کرتی ہے، تب یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسٹر کیجریوال سی اے جی رپورٹ سے خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'شیش محل' (مسٹر کیجریوال کی رہائش گاہ) سے متعلق سی اے جی رپورٹ کا حصہ کل میں نے دہلی کے لوگوں کے سامنے پیش کیا، آج میں دہلی حکومت کے پروپیگنڈہ اشتہاری کھیل پر سی اے جی رپورٹ پیش کر رہا ہوں، جو مسٹر کیجریوال کی پول کھولنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے اخبارات کے ذریعے دیکھا کہ ہم نے جو 'شیش محل ' کے حوالے سے سی اے جی کی رپورٹ کا حوالہ دے کر الزامات لگائے، تو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم پی سنجے سنگھ نے اس سے متعلق رپورٹ کو فرضی اور ردی کا کاغذ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ مسٹر سنگھ سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ اگر کل میری طرف سے پیش کی گئی سی اے جی رپورٹ فرضی تھی تو اصل میں کیا لکھا گیا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ وہ مسٹر کیجریوال، محترمہ آتشی اور مسٹر سنگھ کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ کل اسمبلی کی میٹنگ بلائیں اور سی اے جی کی رپورٹ ایوان کے میز پر عام کریں اور اس پر بی جے پی کے ساتھ بحث کریں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق مرکزی حکومت کے عمومی مالیاتی اصول یہ کہتے ہیں کہ کسی بھی حکومت، چاہے وہ مرکزی ہو یا ریاست کی، اس کے اخراجات معقول ہونے چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ حکومتوں کو اشتہارات پر پیسہ اس طرح خرچ کرنا چاہئے کہ عوام (جسے ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانا ہے) کو ان کے بارے میں معلومات حاصل ہوں، لیکن عوام کا پیسہ ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ اشتہارات پر خرچ کسی بھی صورت میں اسکیم کے بنیادی اخراجات سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ مالی سال 22-2021 سے متعلق سی اے جی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے مسٹر کیجریوال سے جواب طلب کرتے ہیں آخر کیسے انہوں نے اپنی چار اسکیموں کی تشہیر پر اصل منصوبہ کے اخراجات سے 31 گنا زیادہ خرچ کر دیا۔

کیجریوال نے آپ کا انتخابی گانا لانچ کیا

نئی دہلی، 07 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کا انتخابی گانا 'پھر لائیں گے کیجریوال 'لانچ کیا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دہلی کے یہ انتخابات دہلی کے لوگوں کے لئے ایک تہوار کی طرح ہیں۔ اس پورے الیکشن میں دہلی سمیت پورے ملک کے لوگ عام آدمی پارٹی کی انتخابی مہم کے گانے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ شادیوں اور سالگرہ کی تقریبات میں اس گانے کو بہت چلائیں اور اس پر ڈانس کریں۔ انہوں نے کہا "ہمارے ملک میں ایک گالی گلوچ پارٹی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسے بھی یہ گانا پسند آئے گا۔'' انہوں نے 'ایکس 'پر کہا کہ "یہ گانا ہر دہلی والے کی آواز ہے۔ یہ دہلی کا گانا ہے۔ گالی گلوچ کرنے والوں کو بھی یہ گانا پسند آئے گا۔ وہ کمرے کو بند کر کے اس پر ناچ بھی سکتے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے 'ایکس 'پر کہا کہ اسمبلی انتخابات کے لیے عام آدمی پارٹی کا یہ تشہیری گانا دہلی کے ہر عام آدمی کے دل کی بات کرتا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں اروند کیجریوال نے دو کروڑ دہلی والوں کا ایک خاندان کی طرح خیال رکھا، یہی وجہ ہے کہ دہلی والے' کیجریوال کو دوبارہ لائیں گے'۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ آپ کا 'پھر لائیں گے کیجریوال 'مہم کا گانا ہلچل مچانے والا ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) عالمی تاریخ میں 8 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1026۔ سلطان محمود غزنی نے سومناتھ مندر پر حملہ کیا۔

1656۔ نیدرلینڈ سے شائع ہونے والے دنیا کے سب سے پرانے اخبار ہرلیمسڈ گبالڈ' کی اشاعت ابراہم کیستلین نے شروع کی۔

1782 ۔ امریکہ کے فلوڈلیفیا میں پہلے تجارتی بینک 147 بینک آف نارتھ امریکہ 148 نے کام کاج شروع کیا۔

1790۔ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن نے پہلی بار ملک کے خطاب کیا۔

1800۔ نووی کی دوسری لڑائی میں آسٹریا نے فرانس کو شکست دی۔

1811۔ امریکہ کے الیسیانا میں چارلس ڈیسلوڈیس کی قیادت میں انگریزوں کے خلاف غلاموں کی بغاوت شروع ہوئی، یہ امریکی تاریخ کی بڑی غلاموں کی بغاوت تھی۔

1830۔ امریکہ کے والٹیمور میں پہلا ریلوے اسٹیشن کھولا گیا۔

1838۔ امریکہ کے نیوجرسی میں دنیا کا پہلا ٹیلی گراف پیغام بھیجا گیا۔

1884۔ بنگال کے نیشنل لیڈر اور برہم سماج کے ترجمان کیشو چندر سین کا کلکتہ میں انتقال ہوا۔

1890۔ ڈبلیو بی پیورس نے بال پین کا پیٹنٹ کرایا۔

1908۔ مشہور اداکارہ میری نادیہ واڈیا کا جنم ہوا۔

1911۔ پہلی بار ہوائی جہاز سے بم گرانے کا تجربہ کیا گیا۔

1918۔ امریکی صدر ووڈرو ولسن نے پہلی عالمی جنگ کے بعد نئے عالمی نظام کیلئے 14 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا۔

1926۔ عبدالعزیز ابن سعود حجاز کے سلطان بنے۔ بعد میں حجاز کو سعودی عرب کے نام سے پہچانا جانے لگا۔

1929۔ نیدرلینڈ اور ایسٹ انڈیز کے مابین پہلی بار ٹیلی فون رابطہ قائم ہوا۔

1941۔ بھارت سیوا شرم سنگھ کے بانی سوامی پرنوانند مہاراج کا انتقال ہوا۔

1944۔ امریکی فضائیہ نے پہلے جیٹ جنگی جہاز بیل پی۔ 39 کی تیزی سے تیاری کا کام شروع کیا۔

1952۔ اردن میں آئین منظور کیا گیا۔

1956۔ ہندوستان کے وینو مارکنڈ نے پنکج رائے کے ساتھ ٹسٹ کرکٹ میں پہلے وکٹ کیلئے 413 رن کی ساجھیداری کا ریکارڈ بنایا۔

1959۔ چارلس دی گال فرانس کے پانچویں صدر بنے۔

1984۔ پہلی خاتون پائلٹ سشما مکھوپادھیائے کا انتقال ہوا تھا۔

1987۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان کپل دیو نے ٹسٹ کرکٹ میں 300 وکٹ مکمل کئے۔

1987۔ کرکٹر پی جی جوشی کا انتقال ہوا۔

1989۔ انگلینڈ میں بوئنگ 737 طیارہ حادثہ کا شکار ہوا جس میں 45 افراد ہلاک ہوئے۔

1989۔ سوویت یونین نے اپنے نیوکلیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو ختم کرنے کا وعدہ کیا۔

1992۔ پاکستان کے کرکٹ کھلاڑی عمران خان نے ٹسٹ کرکٹ کو الوداع کہا۔

1995۔ سماجی مصلح، مجاہد آزادی اور رام منوہر لوہیا اور جے پرکاش نرائن کے معاون رہے مدھو لمائے کا انتقال ہوا۔

1996۔ جنوبی افریقی ملک زائرے کا ایک مال بردار طیارہ کنشاسا کے ایک بھیڑ بھاڑ والے بازار میں گرا، جس میں 350 لوگ مارے گئے۔

2002۔ افغانستان میں طالبان سرکار کے دفاع، انصاف، کانکنی اور صنعت کے وزیروں نے قندھار میں امریکہ کی قیادت والی اتحادی فوج کے سامنے خود سپردگی کی۔

2008۔ امریکی ریاست نیوجرسی نے غلامی کے لئے سرکاری طور پر معافی مانگی۔

2013۔ آسٹریلیا کے مشرقی علاقے کے جنگلوں میں زبردست آگ لگنے سے ہزاروں لوگوں کو اپنا گھر خالی کرنا پڑا۔

1908۔ مشہور اداکارہ میری نادیہ واڈیا کا جنم ہوا۔

Aawami news
Kolkata
Wednesday 08th January 2025
Also published from Ranchi & Patna

عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۸ جنوری ۲۰۲۵ء

چین میں تباہ کن زلزلہ، 32 افراد ہلاک، 38 زخمی

تبت میں 7.1 شدت کا زلزلہ، 95 افراد ہلاک، 130 سے زائد زخمی

لوسا، 7 جنوری (یواین آئی) چین کے شیزانگ خودمختار علاقے کے شیگازے شہر کی ڈنگری کاؤنٹی میں آئے زلزلے میں 32 افراد کی موت ہوگئی ہے اور 38 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ علاقائی ڈیزاسٹر ریلیف ہیڈکوارٹر کے مطابق، منگل کو صبح 9:05 بجے (بیجنگ وقت) ریکٹر اسکیل پر 6.8 کی شدت کے آنے والے زلزلے کے بعد 1,000 سے زیادہ مکانات کو مختلف درجات کا نقصان پہنچا۔ زلزلے کے بعد، چین کے زلزلہ کی انتظامیہ نے لیول II-ایمرجنسی سروس کا ردعمل شروع کیا اور آفات سے نمٹنے کی کوششوں میں مدد کے لیے ایک ورک ٹیم کو جائے وقوع پر روانہ کیا۔ شیزانگ خودمختار علاقے نے بھی زلزلے کے لیے لیول II- ہنگامی ردعمل جاری کیا۔ مرکزی افسران کی جانب سے زلزلہ زدہ علاقے میں سوتی ٹینکٹ، سوتی کوت، لحاف اور فولڈنگ بیڈ سمیت تقریباً 22,000 قدرتی آفات سے متعلق امدادی سامان ساتھ ہی اونچائی اور سرد علاقوں کے لیے خصوصی امدادی سامان بھیجا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 1500 سے زیادہ مقامی فائر فائٹرز اور امدادی کارکنوں کو بھی موقع پر بھیجا گیا ہے۔ زلزلے کا مرکز 28.5 ڈگری شمالی عرض البلد اور 87.45 ڈگری مشرقی طول البلد میں 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ چین کے زلزلہ نیٹ ورک سینٹر کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، زلزلے کا مرکز ڈنگری کاؤنٹی کے سوگو ٹاؤن شپ میں واقع تھا، جس کی آبادی 20 کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً 6,900 افراد پر مشتمل ہے۔ اس علاقے میں 27 گاؤں ہیں۔ سرکاری اعدادوشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ڈنگری کاؤنٹی کی آبادی 61,000 سے زیادہ ہے۔ چین کے دور افتادہ ضلع تبت میں منگل کی صبح 7.1 شدت کے زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 95 افراد ہلاک اور 130 سے زائد زخمی ہوگئے، جبکہ متعدد عمارتیں منہدم ہوگئیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں 'اے ایف پی' اور 'رائٹرز' کے مطابق تبت کے پڑوس میں نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور ہندوستان کے کچھ حصوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ چین کے سرکاری ٹیلی ویژن نے زلزلے کے 6 گھنٹے بعد خبر دی کہ تبت میں زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 95 افراد ہلاک اور 130 زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کی شدت 7.1 ریکارڈ کی گئی۔ چین کے زلزلہ نیٹ ورک سینٹر (سی ای این سی) کے مطابق زلزلے کی شدت 6.8 ریکارڈ کی گئی جس کی شدت نیپال کی سرحد کے قریب مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بج کر 5 منٹ پر محسوس کی گئی۔ چین کے خبر رساں ادارے 'شنہوا' نے علاقائی ڈیزاسٹر ریلیف ہیڈکوارٹرز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تبت کے خودمختار علاقے ژیزانگ کے شہر ژیگازے میں 6.8 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے نتیجے میں 53 افراد کی موت اور 62 سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے، ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ 'شنہوا' کے مطابق مقامی حکام زلزلے کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے کاؤنٹی کے مختلف ٹاؤن شپس سے رابطہ کر رہے ہیں۔ چین کے محکمہ موسمیات کے مطابق ڈنگری میں درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ (17.6 ڈگری فارن ہائیٹ) کے آس پاس ہے اور شام میں منفی 18 تک گر جائے گا۔

تبت کے علاقے میں سب سے اونچی کاؤنٹی تقریباً 62 ہزار افراد کا گھر ہے اور ماؤنٹ ایورسٹ کے چینی حصے میں واقع ہے۔ سی ای این سی نے کہا کہ اگرچہ اس خطے میں زلزلے عام ہیں، لیکن منگل کو آنے والا زلزلہ گزشتہ 5 سال میں 200 کلومیٹر کے دائرے میں ریکارڈ کیا جانے والا سب سے طاقتور زلزلہ تھا۔ کھٹمنڈو کے علاوہ نیپال میں ایورسٹ کے قریب بلند و بالا پہاڑوں میں لوبوچے کے آس پاس کے علاقے بھی زلزلے اور ضمنی جھٹکوں سے لرز اٹھے۔ نیپال کے علاقے نامچے سے تعلق رکھنے والے سرکاری عہدیدار جگت پرساد بھوسل نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ زلزلے کی شدت بہت زیادہ تھی، سب کچھ ہل کر رہ گیا، ہر کوئی الرٹ ہے، لیکن ہمیں اب تک کسی نقصان کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ چینی میڈیا کے مطابق زلزلے کے جھٹکے ہندوستان، بھوٹان اور بنگلہ دیش میں بھی محسوس کیے گئے۔ نیپال کے سولوکھمبو ضلع کے چیف ڈسٹرکٹ افسر انوج راج گھمیرے نے کہا کہ ہم نے بہت طاقتور زلزلہ محسوس کیا، اب تک ہمیں کسی کے زخمی ہونے یا جسمانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے، ہم نے پولیس اور دیگر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کو بھی نقصان کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے متحرک کیا ہے۔ 'سی سی ٹی وی' کی رپورٹ کے مطابق زلزلے کے مرکز سے 5 کلومیٹر کے اندر چند آبادیاں موجود ہیں، جو تبت کے دارالحکومت سے 380 کلومیٹر دور ہے۔ نومبر 2023 میں شمال مغربی نیپال میں 5.6 شدت کے زلزلے میں کم از کم 138 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے تھے۔ 2015 میں نیپال میں 7.8 شدت کے زلزلے میں کھٹمنڈو کو شدید نقصان پہنچا تھا، اس دوران 9 ہزار افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے تھے۔ 2008 میں جنوبی چین کے سچوان صوبے میں زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 70 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔

جنوبی شہر ناقورہ میں لبنانی فوج تعینات

بیروت، 07 جنوری (یواین آئی) لبنانی فوج کے یونٹوں نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس 'یونیفل' کے تعاون سے جنوبی لبنان کے قصبے ناقورہ میں تعیناتی شروع کردی ہے۔ یہ تعیناتی جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کرنے والی پانچ رکنی کمیٹی کے اجلاس کے بعد عمل میں لائی گئی ہے۔ لبنانی فوج کی کمان کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے "فوج کے یونٹ ناقورہ-صور کے قصبے کے اردگرد تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس کے ساتھ مل کر وہاں تعیناتی شروع کی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "تعیناتی اگلے مرحلے کے دوران مکمل ہو جائے گی۔ متعلقہ یونٹس شہر کا انجینئرنگ سروے کریں گے جس کا مقصد نہ پھٹنے والے گولہ بارود کو ہٹانا ہے"۔ آرمی کمانڈ نے "شہریوں سے مطالبہ کیا کہ وہ علاقے کے قریب نہ آئیں اور فوج تعیناتی مکمل ہونے تک فوجی یونٹوں کی ہدایات پر عمل کریں"۔ خیال رہے کہ 26 نومبر کو امریکی صدر جو بائیڈن نے لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا تھا۔ امریکی ایلچی آموس ہوچسٹین کی کوششوں کے بعد 27 نومبر کی صبح جنگ بندی پر عمل درآمد شروع ہوا۔ اسرائیل نے معاہدے کے باوجود کئی بار اس کی خلاف ورزی کی۔

فیس بک پر بچوں کی خرید و فروخت کے اشتہارات سامنے آنے کے بعد مصر کی حکومت کا کارروائی کا فیصلہ

قاہرہ، 07 جنوری (یواین آئی) پچھلے دو دنوں کے دوران سماجی رابطوں کی ویب سائٹ 'فیس بک' پر "بچوں کی فروخت" والے پیجز اور اکاؤنٹس کے سامنے آنے کے بعد مصر کے عوامی حلقوں میں گہری بے چینی اور خوف کی لہر دوڑ گئی ہے۔ فیس بک پر بچوں کی خرید و فروخت کے اشتہارات سامنے آنے کے بعد حکام نے کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ واقعے کے بعد مصر میں قومی کونسل برائے اطفال کی سربراہ سحر السنباطی نے پیر کو ہدایت کی کہ بچوں کو رقم کے بدلے گود لینے کی پیشکش کیے جانے کے واقعے کو چائلڈ پروٹیکشن کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے اٹارنی جنرل سے بھی درخواست کی کہ وہ اس واقعے کی عدالتی تحقیقات شروع کرے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن برائے چائلڈ ریلیف کی ڈائریکٹر صبری عثمان نے تصدیق کی کہ فیس بک پر بچوں کو فروخت کرنے والے گروپس کی نگرانی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کل شام مقامی "الحیات" چینل پر ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں یہ بھی واضح کیا کہ " کچھ لوگ اپنے بچوں کو بیچنے کی خود کوشش کرتے ہیں کیونکہ ان کے پاس پیسے نہیں ہیں"۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر بچے ایک فروخت ہونے والی شے بن چکے ہیں۔ قیمتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک بچے کی قیمت 3 سے 5 ہزار پاؤنڈ تک پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ واقعہ 2010ء کے قانون نمبر 64 کے تحت قابل سزا انسانی اسمگلنگ کا جرم ہے، جس کی سزا عمر قید اور کم از کم ایک لاکھ پاؤنڈ (1,974 امریکی ڈالر) کے جرمانے تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ بیانات گذشتہ چند دنوں کے دوران فیس بک کے متعدد اکاؤنٹس پر "ایڈاپٹنگ این آرفن چائلڈ" کے عنوان سے پھیلے تبصروں اور پوسٹس کے بعد سامنے آئے، جس میں مالی معاوضے کے بدلے گود لینے کے لیے شیر خوار بچوں کی تصویریں شائع کی گئیں۔

نیپال میں زلزلے کے شدید جھٹکے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں

کھٹمنڈو، 7 جنوری (یواین آئی) نیپال کی وادی میں منگل کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ نیپال پولیس کے ترجمان بشوا ادھیکاری نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ ملک بھر کی پولیس سے یہ جاننے کے لیے کہا گیا ہے کہ آخر ہوا کیا ہے اور ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ نیپال کے نیشنل ارتھ کوئیک مانیٹرنگ اینڈ ریسرچ سینٹر کے سینئر سیسمولوجسٹ لوک بیجے ادھیکاری نے ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.0 بتائی ہے۔

چین میں 6.8 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 7 جنوری (یواین آئی) چین کے سنکیانگ خودمختار علاقے شیگاتسے کی ڈنگری کاؤنٹی میں منگل کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورک سینٹر (سی ای این سی) کے مطابق منگل کو صبح 9 بج کر 5 منٹ پر (بیجنگ وقت) پر محسوس کیے گئے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.8 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز 28.5 ڈگری شمالی عرض البلد اور 87.45 ڈگری مشرقی طول البلد میں 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

امریکہ میں برڈ فلو سے ایک شخص کی موت

لاس اینجلس، 7 جنوری (یواین آئی) امریکی ریاست لوزیانا میں برڈ فلو (ایچ 5 این 1) سے ایک مریض کی موت ہوگئی۔ افسران نے پیر کو کہا کہ اس سال صوبے میں اس بیماری سے ہونے والی یہ پہلی موت ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق اس سال ریاست میں کسی انسان کے اس انفیکشن سے متاثر ہونے کا یہ پہلا کیس ہے۔ محکمہ نے کہا کہ مریض کی عمر 65 سال سے زیادہ تھی اور اسے متعدد بیماریاں تھیں۔ محکمہ نے بتایا کہ مریض کو غیر تجارتی بیک یارڈ کے جھنڈوں اور جنگلی پرندوں کے ساتھ رابطے میں آنے کے بعد ایچ 5 این 1 انفیکشن ہوا۔ محکمہ نے کہا کہ یہ کیس جنوب مشرقی امریکی ریاست میں ایچ 5 این 1 کا واحد انسانی کیس ہے اور محکمہ کی صحت عامہ کی وسیع تحقیقات میں ایچ 5 این 1 کا کوئی دوسرا کیس یا فرد سے فرد میں منتقل ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اگرچہ عام لوگوں کے لیے موجودہ صحت عامہ کا خطرہ کم ہے، لیکن وہ لوگ جو پرندوں، مرغیوں یا گائے کے ساتھ کام کرتے ہیں یا تفریحی طور پر ان کے ساتھ رابطے میں آتے ہیں، وہ زیادہ خطرے میں ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا کہ لوگوں کو ایچ 5 این 1 سے بچانے کا بہترین طریقہ رابطے کے ذرائع سے بچنا ہے۔ یو ایس سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ ایجنسی کو اس موت پر 'افسوس' ہوا ہے۔ ایجنسی نے کہا "یہ واقعہ افسوسناک ہے، لیکن امریکہ میں ایچ 5 این 1 برڈ فلو سے ہونے والی اموات غیر متوقع نہیں ہیں، کیونکہ ان وائرس کے انفیکشن سے سنگین بیماری اور موت ہونے کے معلوم امکانات ہیں۔" واضح رہے کہ امریکہ میں 2024 سے ایچ 5 این 1 برڈ فلو کے 66 کیسز اور 2022 سے اب تک 67 کیسز ریکارڈ کیے گئے۔

غزہ میں دو اسرائیلی فوجی ہلاک، دو زخمی

یروشلم، 7 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ شمالی غزہ میں عسکریت پسندوں کے ساتھ جھڑپ میں ایک اسرائیلی ڈپٹی کمپنی کمانڈر اور ایک دیگر فوجی ہلاک ہوگئے، جب کہ دو دیگر زخمی ہوگئے۔ فوج نے پیر کے روز کہا کہ مرنے والوں میں سے ایک کی شناخت مغربی کنارے میں ایلی بستی سے تعلق رکھنے والے 24 سالہ ایٹن اسرائیل شنکی کے نام سے ہوئی ہے، جو انفنٹری ناہل بریگیڈ کی 932 ویں بٹالین میں ڈپٹی کمپنی کمانڈر تھا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ شمالی غزہ کے شہر بیت حنون میں 'لڑائی کے دوران مارا گیا'۔ فوج نے کہا کہ دوسرے متوفی کا نام جاری نہیں کیا گیا کیونکہ اس کے اہل خانہ کو ابھی تک مطلع نہیں کیا گیا ہے۔ فوج کے مطابق دوسرے ہلاک اور دو زخمی فوجیوں کا تعلق بھی 932 ویں بٹالین سے تھا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ عسکریت پسندوں نے اس عمارت پر ٹینک شکن میزائل داغا جہاں چار فوجی رہ رہے تھے۔ تازہ ترین ہلاکتوں سے اکتوبر 2023 میں حماس کے ساتھ جنگ [؟][؟] شروع ہونے کے بعد سے ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی کل تعداد 827 ہوگئی ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، تنازع کے بعد سے فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی حملوں میں 45,854 افراد ہلاک اور 109,139 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔

امریکہ میں متعدد ریاستوں میں شدید برفباری، اسکول اور سرکاری دفاتر بند

واشنگٹن، 7 جنوری: امریکہ میں برفباری، ہواؤں اور شدید سردی کے باعث پیر کے روز وسطی اور جنوبی ریاستو؟ں سے لے کر مشرقی ساحلی علاقے تک میں سفر کے لیے حالات خطرناک ہو گئے ہیں اور متعدد ریاستوں میں اسکول اور دفاتر بند کر دئے گئے ہیں۔ کنساس، مغربی نیبراسکا اور انڈیانا کے کچھ حصوں میں برف نے بڑی سڑکوں کو ڈھانپ دیا ہے، جہاں ریاستوں کے نیشنل گارڈز کو پھنسے ہوئے ڈرائیورز کی مدد کے لیے متعین کیا گیا۔ بجلی کے استعمال کا جائزہ لینے والی ویب سائٹ، الیکٹرک یوٹیلیٹی ٹریکنگ PowerOutage.us کے مطابق، کینٹکی، انڈیانا، ورجینیا، ویسٹ ورجینیا، الی نوئے اور میزوری میں پیر کی صبح تقریباً تیس ہزار صارفین بجلی سے محروم تھے۔ موسمیات کے قومی مرکز نے کنساس اور میزوری کے لیے موسم سرما کے طوفان کی وارننگ جاری کی، جہاں برفانی طوفان اپنے ساتھ 45 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں لے کر آئے۔ نیو جرسی کے لیے بھی پیر اور منگل کی صبح کے لیے یہ وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اس خطے کے ان مقامات کے لیے جہاں سب سے زیادہ برف باری ہوتی ہے، یہ کم از کم ایک عشرے میں سب سے زیادہ برف باری ہو سکتی ہے۔ پیر کے روز زیادہ تر اسکول بند ہوگئے۔ انڈیانا، ورجینیا، کینٹکی، میزوری اور کنساس کے ڈسٹرکٹس نے اتوار کی سہ پہر کو کلاسز کی منسوخی اور تاخیر کا اعلان کرنا شروع کر دیا۔ کینٹکی کے جیفرسن کاؤنٹی پبلک اسکولز نے اپنے تقریباً ایک لاکھ طلباء کے لیے کلاسز، غیر نصابی سرگرمیاں اور ایتھلیٹکس کو منسوخ کر دیا۔ میری لینڈ میں بھی کلاسیں منسوخ کر دی گئی ہیں، جہاں گورنر ویس مور نے اتوار کو ہنگامی حالت کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی اعلان کیا کہ ریاستی حکومت پیر کو بند رہے گی۔ مور نے ایک بیان میں کہا، "میری لینڈ کے شہریوں کو محفوظ رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ براہ کرم اس طوفان کے دوران سڑکوں سے دور رہیں۔ اپنے گھر اور خاندان کو تیار کریں اور بجلی چلے جانے کی صورت میں اپنے مواصلاتی آلات کو چارج کر کے رکھیں۔ حکام نے بتایا کہ اختتام ہفتہ، میزوری میں کم از کم 600 کار ڈرائیورز سڑکوں پر پھنسے ہوئے تھے۔ ورجینیا، انڈیانا، کنساس اور کینٹکی میں سینکڑوں کار حادثات کی اطلاع ملی ہے۔ کینٹکی کے گورنر اینڈی بیشیر نے ریاست میں ہنگامی صورتحال کا اعلان کرتے ہوئے یہ اعلان بھی کیا کہ سرکاری عمارتیں پیر کو بند رہیں گی۔ بیشیر نے کہا، "ہم ان لوگوں کے لیے وہاں بہت زیادہ تباہی دیکھ رہے ہیں جن کے لیے سڑکوں پر موجود ہونا ضروری نہیں ہے، اس لیے میں انہیں گھر میں ہی رہنے کی ہدایت کروں گا۔ ریاستی ٹرانسپورٹیشن کابینہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ سڑکوں کا عملہ رات بھر ڈیوٹی پر رہا اور پیر کی صبح تک کام کر رہا تھا، لیکن ایجنسی نے خبردار کیا کہ برف سڑکوں پر ایک مسئلہ ہے، خاص طور پر وسطی ریاست اور شمال کی طرف جہاں زیادہ برف ہے۔ ورجینیا اسٹیٹ پولیس کو اتوار کی شام چار بجے سے پیر کی صبح 4 بجے کے درمیان ریاست بھر میں کم از کم 230 حادثات کی اطلاع ملی، جن میں 20 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے۔ پولیس نے بتایا کہ ایک حادثہ جان لیوا تھا، لیکن یہ واضح نہیں تھا کہ آیا یہ طوفان سے متعلق تھا۔ چارلسٹن، ویسٹ ورجینیا میں، جہاں اتوار کی رات تک کئی انچ برف پڑ چکی تھی، حکام نے گاڑی چلانے والوں کو گھروں میں رہنے کی تاکید کی۔

امریکی کانگریس نے صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کی جیت کی توثیق کردی

واشنگٹن، 7 جنوری: امریکی کانگریس نے پیر کے روز ایک اجلاس میں اس بات کی توثیق کی کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے نومبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں نائب صدر کاملا ہیرس کو شکست دی تھی، اور اب وہ دو ہفتوں میں وائٹ ہاؤس میں دوسری بار مسلسل چار سالہ مدت کے لیے اپنے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں۔ اس توثیق کے بعد ٹرمپ اگلے دو ہفتوں میں اپنی آئندہ چار سالہ مدت کے لیے حلف اٹھائیں گے۔ یہ ٹرمپ کے عہدے کی دوسری مدت ہوگی۔ اس سے قبل وہ 2016 کا الیکشن جیت کر صدر بنے تھے لیکن 2020 کے صدارتی انتخابات میں جو بائیڈن انہیں شکست دے کر چار سالہ مدت کے لیے وائٹ ہاؤس چلے گئے تھے۔ ڈیموکریٹک امیدوار اور نائب صدر کاملا ہیرس نے گزشتہ سال نومبر کے انتخابات کا نتیجہ مکمل ہونے کے بعد اپنی ہار کو تسلیم کر لیا تھا اور انہوں نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اقتدار کی پرامن منتقلی ان کا مقدس فریضہ اور ذمہ داری ہے۔ کانگریس سے سرکاری الیکٹورل کالج کے ووٹوں کی گنتی انتخابی عمل کا ایک طریقہ کار ہے۔ لیکن 2021 میں جب کانگریس میں جو بائیڈن کی جیت کی توثیق جاری تھی، ایک ہجوم نے انتخابات میں گڑبڑ کا الزام لگاتے ہوئے کیپیٹل ہل پر دھاوا بول دیا جس کے باعث توثیق کا عمل کئی گھنٹوں تک معطل رہا۔ اس حملے میں تقریباً 2000 افراد نے حصہ لیا، جس سے کانگریس کی عمارت کے اندر دفاتر میں توڑ پھوڑ ہوئی اور 140 کے قریب پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ اس وقت کے نائب صدر مائیک پینس نے، جو توثیق کے عمل میں شامل تھے، ٹرمپ کے اس مطالبے پر عمل کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ سخت مقابلے والی ریاستوں کے ووٹوں میں دھوکہ دہی سے نتائج تبدیل کرنیکا معاملہ اٹھائیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے چند گھنٹوں میں بلوائیوں پر قابو پا کر کیپیٹل ہل خالی کروالیا اور مائیک پینس کی صدارت میں کانگریس نے صدارتی انتخابات جو بائیڈن کے صدر منتخب ہونے کی توثیق کی کارروائی مکمل کی، جن میں اس وقت کے صدر ٹرمپ اور نائب صدر مائیک پینس کو شکست ہوئی تھی۔ صدر بائیڈن نے اتوار کے روز وائٹ ہاؤ؟س میں تقریر کرتے ہوئے 6 جنوری 2021 کی ہنگامہ آرائی کو امریکی تاریخ کے مشکل ترین دنوں میں سے ایک قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ہمیں اقتدار کی بنیادی اور عام منتقلی کی طرف واپس جانا ہے۔ محکمہ انصاف کا کہنا ہے کہ چار سال قبل کیپیٹل ہل پر ہونے والے فسادات سے منسلک جرائم میں لگ بھگ 1600 افراد کو مجرم ٹھہرا کر ان پر مقدمات چلائے گئے جن میں سے بہت سے افراد کو مختصر مدت سے طویل مدت تک کی سزائیں ہوئیں۔ مختصر مدت کی سزا پانے والے زیادہ تر لوگ اپنی سزائیں پوری کر چکے ہیں جب کہ طویل مدت کی سزا والے افراد ابھی جیلوں میں ہیں۔ ٹرمپ اپنے ایک بیان میں قید کاٹنے والے افراد کو یرغمال اور محب وطن قرار دے چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ممکنہ طور پر 20 جنوری کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے چند گھنٹوں کے اندر گرفتار اور سزا کاٹنے والے بہت سے افراد کو رہا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم انہوں نے اس بارے میں مزید کوئی وضاحت نہیں کی۔

آذربائیجان کے طیارے کو مار گرانے کا ذمہ دار روس ہے: صدر الہام علیوف

دبئی، 7 جنوری: آذربائیجان کے صدر نے کہا ہے کہ گذشتہ مہینے ان کے ملک کے فضائی طیارے کو 'مار گرانے کا ذمہ دار' روس ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق آذربائیجان کے صدارتی دفتر سے شائع ہونے والے ایک بیان کے مطابق صدر الہام علیوف نے پیر کو کہا ہے کہ روسی فیڈریشن کے نمائندے آذربائیجان کے شہریوں کی موت کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے اس حادثے میں زندہ بچ جانے والے جہاز کے عملے اور ہلاک ہونے والے عملے کے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی ہے۔ آذربائیجان ایئرلائن کا ایمبریر 190 طیارہ 25 دسمبر کو جنوبی روس کے شہر گروزنی جا رہا تھا لیکن جب اس کا رخ موڑا گیا تو پھر اسے قازقستان میں کریش لینڈنگ کرنی پڑی، اور اس میں سوار 67 میں سے 38 افراد ہلاک ہو گئے۔ روس نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ اس وقت اس علاقے میں اس کے فضائی نظام فعال تھے کیونکہ وہ یوکرینی ڈرونز کے حملے کی زد میں تھا۔ اس پر روسی صدر ولادیمیر پوتن نے معذرت کی تھی کہ 'واقعہ' ان کے ملک کی فضائی حدود میں پیش آیا؛ لیکن انہوں نے اس دعوے کا کوئی جواب نہیں دیا کہ طیارے کو روسی ہتھیاروں سے نشانہ بنایا گیا تھا۔ صدر الہام علیوف جو پوتن کے قریب سمجھے جاتے ہیں، نے اس حادثے پر روس کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے طیارے کو مار گرانے کے 'مجرمانہ' عمل کے ذمہ داروں سے معافی، اعتراف جرم اور انہیں سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے پیر کو کہا کہ روس کی جانب سے (حادثے کے) اسباب کو 'چھپانا' اور 'غلط عکاسی' کرنا ہمارے جائز غصے کا باعث ہے۔ آذربائیجان کا کہنا ہے کہ اس کی تحقیقات کے ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ طیارہ غلطی سے روسی فضائی دفاعی میزائل سے ٹکرا گیا۔ روس نے اپنی مجرمانہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے لیکن یہ نہیں کہا کہ آیا وہ باکو کی تحقیقات سے اتفاق کرتا ہے۔ طیارے کے بلیک باکسز کو تجزیے کے لیے برازیل بھیج دیا گیا ہے۔

جدہ ایئرپورٹ خراب موسم کے باعث طیارے کو نقصان، کئی پروازیں ری شیڈول

جدہ، 7 جنوری: جدہ ایئرپورٹس کمپنی نے کہا گیا کہ تیز ہواوں کے باعث جدہ ایئرپورٹ پر کچھ پروازوں کو ری شیڈول کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ جدہ شہر میں پیر کی صبح شدید بارش ہوئی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے ایئرپورٹ پر آپریشنل آپریشنز معمول کے مطابق جاری ہیں، گراونڈ پر موجود ٹیمیں تمام مسافروں اور کارکنوں کی سیفٹی اور کمفرٹ کے اعلی ترین معیار کو یقینی بنانے کیلیے تندہی سے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں عاجل نیوز کے مطابق جدہ ایئرپورٹ پر موسم کی خرابی کے باعث فلائی ادیل کے طیارے کی باڈی کو معمولی نقصان پہنچا اور دیگر حادثات دیکھنے میں آئے ہیں۔ قبل ازیں جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے مسافروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ ایئرپورٹ آنے سے پہلے اپنی ایئرلائن سے رابطہ کریں۔ جدہ میں موسلادھار بارش کے باعث بعض پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ مسافروں کو چاہیے کہ اپنی ایئرلائن سے رابطہ کر کے پرواز کا صحیح وقت معلوم کرلیں اور موسم کی اپ ڈیٹ بھی لیتے رہیں۔

اسرائیلی ملاقات کے راز افشا، لیبیائی وزیر کے بیانات پر ملک میں شدید غم و غصہ

دبئی، 7 جنوری: ایک سال سے زائد عرصے کے بعد منظر عام سے غائب رہنے والی برطرف لیبیا کی وزیر خارجہ نجلا المنقوش ایک بار پھر نمودار ہوئیں اور انہوں نے ایسے بیانات جاری کیے ہیں جن سے طرابلس میں عبدالحمید الدبیبہ کی حکومت مشتعل ہوگئی ہے۔ شمال مغربی لیبیا کے شہر مصراتہ کے متعدد رہائشی قومی اتحاد کیخلاف ایک احتجاجی مظاہرے میں نکلے۔ دارالحکومت طرابلس کے مغرب میں واقع شہر زاویہ کے متعدد رہائشیوں نے بھی مظاہرہ کرتے ہوئے الدبیبہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ الدبیبہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ منقوش کی اس وقت کے اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن کے ساتھ ملاقات کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ نجلاء منقوش نے 2023ء میں اٹلی میں ہونے والی اس میٹنگ کے راز افشا کیے اور ملک میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ منقوش نے گذشتہ روز ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں اس بات کی تصدیق کی کہ اس نے اسرائیلی وزیر خارجہ سے وزیراعظم کے علم میں لانے کے بعد ملاقات کی تھی۔ اس نے وضاحت کی کہ اس ملاقات کو سکیورٹی وجوہات کی بنا پر خفیہ رہنا چاہیے تھا۔ وہ طرابلس واپس آئی اور الدبیبہ کو اسرائیلیوں کے ساتھ ہونے والی ملاقات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ جب ملاقات کی خبریں لیک ہوئیں تو انہوں نے وزیراعظم سے لوگوں کو اس کی وضاحت کرنے کو کہا لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ انہیں اگست 2023ء سے تفتیش کے لیے بھیجا گیا تھا لیکن آج تک کسی نے انہیں طلب نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسرار بات یہ ہے کہ حکومت نے مجھ سے تفتیش نہیں کی بلکہ انہوں نے مجھے لیبیا چھوڑنے کو کہا۔ قابل ذکر ہے کہ نجلا منقوش اس ملاقات کی کہانی کے لیک ہونے کے بعد اس وقت ملک چھوڑ کر ترکیہ چلے گئی تھیں۔ اس کی برطرفی کے بعد الدبیبہ نے کہا تھا کہ نجلا کو ایسی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑا جو اس نے کی تھی۔

امریکی پابندیوں کے باعث شام گندم یا ایندھن درآمد کرنے سے قاصر: وزیر تجارت

دبئی، 7 جنوری: شام کے نئے وزیر تجارت نے کہا کہ شام سخت امریکی پابندیوں کے باعث ایندھن، گندم یا دیگر اہم اشیا کی درآمد کے سودے کرنے سے قاصر ہے حالانکہ خلیجی عرب ریاستوں سمیت کئی ممالک ایسا کرنے کے خواہاں ہیں۔ دمشق میں اپنے دفتر میں رائٹرز کو ایک انٹرویو میں ماہر خلیل الحسن نے کہا، شام کی نئی حکمران انتظامیہ چند مہینوں کے لیے کافی گندم اور ایندھن جمع کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے لیکن اگر پابندیاں منجمد یا جلد ختم نہ کی گئیں تو ملک کو ایک تباہی کا سامنا کرنا ہو گا۔ حسن اسلام پسند باغی گروپ ھیئۃ تحریر الشام کی قائم کردہ نئی نگراں حکومت کے رکن ہیں۔ یہ پابندیاں اسد کی حکومت کے دوران لگائی گئی تھیں جس میں ان کی حکومت اور مرکزی بینک جیسے ریاستی اداروں کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔ پہلے اسد حکومت کے دونوں بڑے حمایتی روس اور ایران شام کو زیادہ تر گندم اور تیل کی مصنوعات فراہم کرتے تھے لیکن باغیوں کی فتح اور اسد کے ماسکو فرار ہو جانے کے بعد دونوں نے ایسا کرنا بند کر دیا۔ امریکہ نے سخت پابندیاں تو برقرار رکھی ہیں لیکن شام کو انسانی امداد اور بجلی جیسی دیگر بنیادی خدمات کی فراہمی پر پابندیوں میں نرمی کا اعلان کرنے والا ہے۔ اس معاملے سے واقفیت رکھنے والے لوگوں نے پیر کو رائٹرز کو بتایا۔ سبکدوش ہونے والی بائیڈن انتظامیہ کے اس فیصلے کا مقصد ہے کہ شام کے عوام اور اس کے نئے اسلام پسند حکمرانوں کو خیر سگالی کا اشارہ دیا جائے اور جنگ سے تباہ حال ملک میں بنیادی خدمات اور زندگی کے حالات کو بہتر بنانے کی راہ ہموار کی جائے۔

2025 کی حتمی ووٹر لسٹ جاری

پچھم بردوان ضلع میں نئے ووٹرز کی تعداد 15 ہزار 224 کا اضافہ

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے حلقے میں ووٹر لسٹ کے کام مکمل ہوگیا ہے جسمیں 15،224 ووٹرس کا اضافہ ہوا ہے اس سلسلے میں مغربی بردوان ضلع کے ضلع ناظم کے دفتر کے آڈیٹوریم میں ضلع ناظم ایس پونا بلم کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اس کے علاوہ ضلعی حکمران سمیت ضلعی انتظامیہ کے تمام اعلیٰ افسران بھی موجود تھے اس دوران 2025 کی حتمی ووٹر لسٹ جاری کی گئی یہاں حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں کے قائدین نے اپنی کچھ شکایات پیش کیں انتظامیہ کے سامنے فرضی ووٹرز کا معاملہ اٹھایا گیا ووٹر لسٹ کو بہتر بنانے کا کہا گیا انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں تصحیح کی جاتی ہے لیکن پھر بھی ووٹر لسٹ میں کچھ تصحیح ہو کر لسٹ میں نام و دیگر نہیں ہوتے ہیں جعلی ووٹرز باقی ہیں ضلعی انتظامیہ جعلی ووٹرز کو ختم کرے تا کہ انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے ووٹر لسٹ سے فوت شدہ ووٹرز کے نام نکالنے پر زور دیا گیا ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نے بتایا کہ اس بار ضلع میں نئے ووٹروں کی تعداد میں 15 ہزار 224 کا اضافہ ہوا ہے جس کے بعد ضلع میں کل ووٹروں کی تعداد 23 لاکھ 18 ہزار 699 ہوگئی ہے 2024 میں ووٹرز کی کل تعداد 23 لاکھ 3 ہزار 475 تھی۔ قومی ووٹر ڈے 25 جنوری کو منایا جائے گا اس دن نوجوان ووٹرز کو اعزاز دی جائے گی ضلع کے نو اسمبلی حلقوں میں سے سات آسنسول لوک سبھا اور دو بردھمان-درگاپور لوک سبھا کے تحت آتے ہیں اضلاع میں تخمینہ شدہ آبادی 32 لاکھ 31 ہے۔ ہزار 906 ہے یہاں کل ووٹرز 23 لاکھ 18 ہزار 699۔ اس میں 11 لاکھ 78 ہزار 703 مرد اور خواتین ووٹرز کی تعداد 11 لاکھ 39 ہزار 953 ہے جبکہ تیسری جنس کے ووٹرز کی تعداد 43 ہے ضلع میں سب سے زیادہ ووٹروں کی تعداد آسنسول نارتھ میں 2 لاکھ 87 ہزار 995 ہے اور سب سے کم 2 لاکھ 15 ہزار 507 ووٹروں کی تعداد پنڈیشورا اسمبلی میں ہے۔

رانی گنج: اسپتال میں بچے کو جنم دیکر انتقال کرنے والی ماں کے بچے کو اسپتال 6 مہینے تک مفت علاج اور نگہداشت فراہم کرے گی

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): ڈاکٹر کی غفلت سے مریض کی موت یا علاج میں غفلت سے مریض کی موت اس قسم کی خبریں کوئی نئی بات نہیں ہے آئے دن ایسے واقعات کی وجہ سے مختلف ہسپتالوں میں کہرام مچ جاتا ہے اسی طرح کا واقعہ گزشتہ اتوار کو رانی گنج کے مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال میں پیش آیا جس میں جموڑیہ تھانہ علاقہ کے شیب پور کی رہنے والی 32 سالہ مامونی باوڑی بچے کو جنم دینے کے بعد موت ہوگئی بچے کی پیدائش کے بعد ماں کا انتقال ہو جائے تو ظاہر ہے پہلا سوال ہسپتال کے طبی نظام کا ہے اور اس واقعہ میں بھی ایسا ہی ہوا ہسپتال کے ڈاکٹر بچن مکھرجی کو ماں کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا تاہم ڈاکٹر بچن مکھرجی نے کہا کہ ان کی طرف سے کوئی لاپرواہی نہیں ہوئی ہے والدہ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئی ہیں اس واقعہ کے بعد اہم بات یہ تھی کہ معززین اور متوفی کے لواحقین سے ملاقات کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ہسپتال انتظامیہ متوفی کے شیر خوار بچے کو 6 ماہ تک ہسپتال میں رکھے گی اور مفت علاج و نگہداشت فراہم کرے گی بچے کی دیکھ بھال کے لیے 2 نرسیں اور 2 ڈاکٹر ہمیشہ موجود رہیں گے نرسیں 24 گھنٹے ذمہ دار ہوں گی جبکہ ڈاکٹر دن میں دوبار بچے کا معائنہ اور علاج کریں گے اس کا سارا خرچہ ہسپتال انتظامیہ برداشت کرے گی اس معاملے پر اتفاق ہوا اس میٹنگ میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن رانی گنج شاخ کی جانب سے رانی گنج کے انسپکٹر انچارج وکاس دت، اسپتال کے افسر شیندو آدھیا، نیتائی باوڑی، باوڑی سماج کے کاشی ناتھ باوڑی، ڈاکٹر پی آر گھوش، ڈاکٹر انیربن گھوش، ڈاکٹر امریتا گھوش، ڈاکٹر سمیت اگروال اور دیگر موجود تھے اس معاہدے پر سب کے راضی ہونے کے بعد افراتفری ختم ہوئی اور متوفی کے گھر والے اس کی لاش لے گئے قابل ذکر ہے کہ یہ واقعہ ایک مثال ہے اس کے ساتھ ساتھ ایسے کئی واقعات میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرنے والوں کے لواحقین کو کچھ معاوضہ دیا جاتا ہے تا کہ مسئلہ ختم ہو جائے اس حوالے سے اکثر لوگ یہ کہتے ہوئے سنے جاتے ہیں کہ بعض اسپتالوں میں بعض لوگوں کی غفلت کا خمیازہ اسپتال کو اٹھانا پڑتا ہے رانی گنج کے ایک بزرگ شہری نے کہا کہ اس طرح کے معاملات میں اسپتالوں کے خلاف بہت سی شکایات آتی ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے خاص طور پر ایسے معاملات میں ہسپتال انتظامیہ اور ہسپتال کا عملہ متاثرین کے ساتھ غیر انسانی رویہ اختیار کرتا ہے وہ بدتمیزی کرتے ہیں جو نہیں ہونا چاہیے اس واقعہ کے بارے میں ایم ایم آئی سی (صحت) دیویندو بھگت نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے بچے کو جنم دینے کے بعد ماں کی موت ہوگئی اس کا ذمہ دار کون ہے یہ تحقیقات کا معاملہ ہے وہ صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ سرکاری اسپتالوں میں طبی نظام بہت بہتر ہوا ہے سرکاری ہسپتال ڈیلیوری کے لیے بہتر ہے قابل ذکر ہے کہ مامونی باوڑی کو ہفتہ کی صبح 11 بجے ڈلیوری کے لیے مارواڑی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں 4 بجے اس نے بچے کو جنم دیا اس کے بعد ان کا انتقال ہو گیا اس موت کی وجہ ڈاکٹر بچن مکھرجی کو بتائی گئی ہے لیکن حقیقت تحقیقات کے بعد سامنے آئے گی اس واقعہ کے وقت وہاں موجود بہت سے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ہسپتالوں میں اکثر مریضوں کے ساتھ لاپرواہی کی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ جب کوئی بڑا واقعہ پیش آتا ہے تو مریضوں کو مختلف بیماریاں یا پریشانیاں دکھا کر معاف کر دیا جاتا ہے ہسپتال کے ایک کارکن کے مطابق اکثر ایسی اموات کی بڑی وجہ ہارٹ اٹیک بنتا ہے اور ڈاکٹر جانتے ہیں کہ ان کی ذرا سی غلطی مریض کی جان لے سکتی ہے لیکن وہ اس احتیاط پر توجہ نہیں دیتے۔ بہت سے ڈاکٹرز صرف اپنے پیسوں کے لیے شدید بیمار مریضوں کے ٹیسٹ کرواتے ہیں اور مریض اور اس کے لواحقین کو اس کا علم تک نہیں ہوتا اگر مریض ٹھیک ہو جائے تو ڈاکٹر کی تعریف کی جاتی ہے اور اگر وہ ٹھیک نہ ہو یا مر جائے تو مریض کے لواحقین کو کسی نہ کسی طریقے سے موردالزام ٹھہرایا جاتا ہے یہ ایک جرم ہے اور ایک خفیہ جرم ہے جس کے لیے کسی احتجاج یا قانونی کارروائی کی ضرورت نہیں ہے یہ ایک پوشیدہ جرم ہے اور اگر احتجاج یا قانونی کارروائی کی جائے تو بھی ملزم کو شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ، پولیس اور حکومت ایسے واقعات کو سنجیدگی سے لیں اور اس پیشے کو بدنام ہونے سے بچائیں۔

اجے ندی پر بنی غیر قانونی پل کو منہدم کر دیا گیا

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی بلاک انتظامیہ اور بارہ بونی پولیس اسٹیشن کی طرف سے مشترکہ مہم چلا کر اور جام گرام گرام پنچایت کے تحت امولیا علاقے میں اجے ندی پر بنی غیر قانونی سڑک کو منہدم کر دیا گیا واضح ہو کہ بنگال سے جھارکھنڈ جانے کے لیے اجے ندی پر ایک عارضی پل غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا کہا جا رہا ہے کہ جھارکھنڈ میں رہنے والے لوگ اس پل کا استعمال کرتے تھے خاص طور پر بنگال ریجن کے ہسپتال میں اس راستے کا استعمال کرتے ہوئے جھارکھنڈ کے ہزاروں لوگ وہاں آتے تھے لیکن آج یہ عارضی پل جے سی بی مشین کے ذریعے منہدم کیا جا رہا ہے اس بارے میں بارہ بونی کے شیلاجیت بھٹاچاریہ نے کہا کہ اس طرح ندی پر غیر قانونی طور پر پل نہیں بنایا جا سکتا اس سے ندی کی نقل و حرکت پر خراب اثر پڑتا ہے ندی عبور کرنا ہے تو پل بنانا پڑے گا اس طرح ایک گھاٹ بنانے سے لوگ اپنی آمد و رفت نہیں کر سکتے تھے اسی لیے اسے گرا دیا گیا انہوں نے کہا کہ اگر ایسی شکایات موصول ہوئیں تو آئندہ بھی ایسی ہی کارروائی کی جائے گی۔ تاہم لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے گھاٹ بہت سے علاقوں میں موجود ہیں اور یہ لوگوں کو خاص طور پر جھارکھنڈ کے غریب طبقے کو کافی سہولت فراہم کرتے ہیں جو خاص طور پر علاج کے لیے اس راستے کا استعمال کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر انہیں سڑک کے ذریعے جھارکھنڈ سے بارہ بونی آنا ہے تو انہیں رونا کودا گھاٹ کے راستے آنا پڑے گا جو کہ تقریباً 27 کلومیٹر ہے لیکن ندی کے اوپر بنے اس عارضی گھاٹ سے انہیں بارہ بونی پہنچنے کے لیے صرف چار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا ہوگا۔ جھارکھنڈ سیہڑی تعداد میں لوگ علاج کے لیے آتے ہیں خاص طور پر جھارکھنڈ کے لوگ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال جانے کے لیے اس راستے کا استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ مقامی اینٹوں کے بھٹوں وغیرہ میں کام کرنے کے لیے جھارکھنڈ سے بھی مزدور آتے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ چونکہ جھارکھنڈ میں بنگالی میڈیم اسکول نہیں ہیں، اس لیے وہاں کے لوگ اپنے بچوں کو بنگالی میڈیم اسکولوں میں بھیجتے ہیں۔ بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے جام گاؤں علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرف کے لوگوں کو زیادہ پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا لیکن جھارکھنڈ کے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا اس بارے میں بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ نے کہا کہ صرف بارہ بونی میں ہی نہیں جموڑیہ، پنڈیشور وغیرہ علاقوں میں بھی ایسے عارضی گھاٹ بنائے گئے ہیں تا کہ جھارکھنڈ کے لوگ آ سکیں انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اتنے اچھے طبی انتظامات نہیں ہیں اس وجہ سے لوگ ایسے عارضی گھاٹ بناتے ہیں اس کے علاوہ لوگ روزگار کے لیے بھی آتے ہیں۔

گھروں میں چوری کے واردات

کئی گھروں کے دروازوں کے تالے بھی ٹوٹے

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): اگرچہ کافی عرصے سے چوری کی وارداتیں تھم چکی تھیں لیکن اب پھر چوری کی وارداتوں نے سنسان گھروں اور گھر کے افراد کی رہائش گاہوں کو اس وقت نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے جب وہ گھر میں غیر حاضر تھے یا موجود نہیں تھے منگل کو جموڑیہ تھانہ کے پرانے بنک پاڑا علاقے، کنستودھیا خانی آوسن کے مرکز پھانڑی علاقے میں بھی ایسا ہی واقعہ دیکھنے میں آیا چوروں کے گروہ نے سردیوں کی رات کی تاریکی اور گھر خالی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جب گھر کے افراد گھر میں موجود نہیں تھے اس رات ویران ہونے کا موقع پا کر انہوں نے ان تمام گھروں کی نشاندہی کی جن میں کنبہ کے افراد گھر میں نہیں تھے لیکن چوروں کے ایک گروہ نے ایک گھر میں چوری کی اور باقی تین گھروں کے دروازے کے تالے توڑ دیے تا کہ وہ تمام گھروں میں چوری کر سکیں بتایا جاتا ہے کہ اس دن وہ بہار گیا ہوا تھا فیروز حسین کے گھر کے مرکزی دروازے کا تالہ توڑ کر گھر کا تمام سامان، کچھ طلائی زیورات اور الماری میں رکھی چھوٹی چھوٹی رقم لے اڑے۔ وہیں رام لکشمن منڈل، سروج تانیا اور ایم ڈی کلام کے گھر پر تالا توڑ کر چوری کی کوشش کی لیکن اسی دوران لوہے کی سیٹ سے بنے سروج جونیئر کے گھر کے دروازے کا تالا توڑ دیا اور شور مچانے پر اہل علاقہ جاگ گئے چوروں کا گروہ تیزی سے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گھر میں داخل ہو گیا چوری کا یہ واقعہ منگل کو پیش آیا منگل کو چوری کی اس واردات کو دیکھ کر ہر کوئی حیران رہ گیا اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ تقریباً ڈھائی سال قبل علاقے میں اکثر چوری کی وارداتیں ہوتی تھیں اس وقت چوروں کا واقعہ کنبہ کے افراد کی غیر حاضری پر ہوتا چور چوری کی وارداتیں کرتا تھا بعد ازاں پولیس نے مسلسل کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں چوری کی وارداتوں میں ملوث دس ملزمان کو گرفتار کر لیا اب علاقے کے لوگ پھر سے خوفزدہ ہیں۔ کیا پرانے چوروں کے گروہ نے علاقے میں اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں؟ انہوں نے دوبارہ چوروں پر نظر رکھی اور ان سے علاقے میں لوگوں کی نقل و حرکت کے بارے میں پوچھ گچھ کی اور انہیں دیکھ کر ہی ویران گھروں پر حملہ کیا منگل کے روز، کیندرا پولیس چوری کے اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر موقع پر پہنچی اور پورے واقعہ کی جانچ شروع کر دی۔ پولیس انتظامیہ یقین دلاتی ہے کہ وہ علاقے میں چوکسی رکھیں گے اور چوری کی وارداتوں کو روکنے کے لیے اقدامات کریں گے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ علاقے کے لوگوں کو یہ بھی باور کراتے ہیں کہ اگر کوئی گھر سے باہر نکلا تو اسے خطرہ ہوگا جب وہ باہر جاتا ہے تو گھر میں کسی کو اپنے گھر میں رکھ کر جائیں تو بہتر ہے یا پڑوسیوں کو مطلع کریں اور گھر کی نگرانی کے لئے بول کر ہی جائیں گھر خالی رہنے سے شرپسند عناصر واردات کو انجام دیتے ہیں علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں چوری کی بہت سی وارداتوں کی روک تھام ممکن ہو سکے گی۔

ایل ایچ ایس کی تعمیر اور ایف او بی کو شروع کرنے اور مسمار کرنے کے دوران سیکورٹی اور کنیکٹویٹی میں اضافہ

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈویژنل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ نے میگا ٹریفک بلاک کے دوران آسنسول-جھاجھا سیکشن میں حفاظتی اور دیکھ بھال کے وسیع کاموں کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہیاس اقدام کا مقصد مسافروں کی حفاظت، آپریشنل کارکردگی اور انفراسٹرکچر فریم ورک کی پائیداری کو بہتر بنانا تھا ایک اہم سنگ میل جشیڈ یہہ اسٹیشن پر ایک پرانے فٹ اوور برج (FOB) کا انہدام تھا جس کی لمبائی 30.8 میٹر اور چوڑائی 2.44 میٹر تھی، تا کہ نئے جدید انفراسٹرکچر کی راہ ہموار کی جا سکے۔ مزید برآں، کستن ہالٹ اور ودیا ساگر اسٹیشنوں کے درمیان ایک محدود اونچائی کا سب وے (LHS) متعارف کرایا گیا، جو محفوظ اور بلا تعطل سڑک رابطہ فراہم کرتا ہے ڈائمنڈ کی تبدیلی (Km: Kg60 سے kg522075y/2054Prmo مقام: DN2:30A-26A/2211 بلاک گرانٹڈ: Hrx16-15:13-15:07)؛ منسوخ: 28:13 تخمینی طور پر لیول کراسنگ کی جگہ لے لے گا مسافروں کی سہولت کو مزید بہتر بنانے کے لیے، سیتارام پور جنکشن اسٹیشن پر ایک نئے فٹ اوور برج (FOB) کے لیے چار گرڈر شروع کیے گئے، اس طرح پلیٹ فارم کے درمیان رابطے میں بہتری آئی۔ محفوظ اور ہموار ٹرین آپریشن کو یقینی بناتے ہوئے ٹریک کی دیکھ بھال کا وسیع کام بھی مکمل کر لیا گیا۔ کل 1,370 میٹر ٹریک کے لیپلیسٹ کلینگ مشینوں کا استعمال کرتے ہوئے گہری اسکرینیں لگائی گئیں جبکہ 15.6 کلومیٹر کے سادہ ٹریک اور 17 ٹرن آؤٹ کو استحکام اور سیدھ میں اضافہ کرنے کے لیے چھیڑ چھاڑ کی گئی۔

آسنسول میں 12 جنوری کو سیرت کوئز مقابلہ

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): 12 جنوری 2025 کو اسنسول کی سرزمین پر اسلامک یوتھ فیڈریشن کے زیر اہتمام مورخہ 12 جنوری بروز اتوار کو حاجی قدم رسول ایف پی اسکول او کے روڈ حاجی نگر اسنسول کے ہال میں منعقد ہوگا۔ • ساتویں سے بارہویں جماعت (صرف لڑکوں کے لیے)۔ • سوال کی قسم؟ MCQs امتحان کی رپورٹنگ کا وقت: 10:30 AM? کتابیں پی ڈی ایف میں فراہم کی جاتی ہیں۔ رجسٹریشن فیس: 20 روپے فارم کی آخری تاریخ۔ عرضی: 10-01-2025۔ فارم دستیاب ہونے کی جگہ۔ 1. الفلاح کمپیوٹر برنپور۔ موبائل 9064583016۔ 2. مارکیٹ: بنگال اسٹیل۔ ہاٹن روڈ مسجد کے پاس۔ موبائل 9832128881۔ 3. M/s نیشنل میڈیکل، علیم الدین لین آسنسول۔ موبائل 9933597756۔ 4. اسامہ میڈیکل ریلپار آسنسول۔ موبائل 9933733949۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں 9064583016 / 6296163843۔ نوٹ- سید نذرول ہائی مدرسہ او کے روڈ ریل پار آسنسول شمال میں تقسیم انعامات 19 جنوری کو دن 10:30 بجے۔

نیتا جینتی کی چھٹی منسوخی کے خلاف چترنجن گیٹ کے سامنے سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): بنیادی طور پر نیتا جی سبھاش چندر بوس جینتی کی چھٹی منسوخ کر دی گئی تھی اسکے خلاف چترنجن میں زبردست مظاہرہ ہوا مظاہرین میمورنڈم پیش کرنے اور احتجاج کرنے کے لئے پروگرام جی ایم آفس میں کرنا تھا اور عرضداشت جی ایم کے حوالے کرنا تھا اس کے مطابق بنگالی فریق کی جانب سے ریلوے حکام کو تحریری طور پر پیشگی اطلاع دی جاتی ہے اور اپنے پروگرام کے مطابق آج صبح سے ہی جی ایم آفس کے سامنے جمع ہونا شروع ہو گئے لیکن بنگالی فریق کی شکایت ہے کہ آر پی ایف نے انہیں جی ایم آفس کے سامنے سے زبردستی ہٹا دیا انہیں بتایا جاتا ہے کہ کسی قسم کی پیشکش یا نقل نہیں دی جائے گی ریلوے انتظامیہ اور آر پی ایف کی اس ذہنیت کو دیکھ کر مظاہرین گیٹ نمبر 3 کے باہر آ گئے اور احتجاج کرنے لگے اس کے نتیجے میں چترنجن شہر کے داخلی دروازے پر واقع مرکزی سڑک، گیٹ نمبر تین کو بلاک کر دیا گیا ایک نے کہا کہ ریلوے حکام آزادی پسند لیڈر سبھاش چندر بوس کو اہمیت نہیں دے رہے ہیں بنگالیوں پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے حکام چترنجن داس کو وہ عزت نہیں دیتے جس کے وہ حقدار تھے 23 جنوری کی تعطیل کی منسوخی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اور بنگالی کی عزت کے تحفظ کا دعویٰ کرتے ہوئے وہ میمورنڈم کی کاپی جی ایم کے حوالے کرنا چاہتے تھے لیکن انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ان کا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ریلوے حکام ان کے مطالبے کی کاپی قبول نہیں کرتے وہ بھی نہیں دینے دیا جا رہا ہے اطلاع کے مطابق ڈھائی گھنٹے تک ناکہ بندی جاری رہنے کے بعد ان کے وفد کو جی ایم آفس بلایا گیا اور ان کے ہاتھ سے کاپی لی جاتی ہے بتایا جاتا ہے کہ یہاں کی ریلوے اتھارٹی کی جانب سے ڈپٹی جنرل منیجر نے کہا کہ کوئی چھٹی منسوخ نہیں کی جو پہلے تھا اب وہی ہے وضاحت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پابندی کی چھٹی ہے یعنی جو چاہیں گے وہ چھٹی لیں گے اور جو نہیں چاہیں گے وہ کام کریں گے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: خواجہ معین الدین چشتی کا

حکومت کی جانب سے کیے گئے انتظامات کو سراہا اور کہا کہ ہندوستانی سرزمین پر قدم رکھتے ہی ان کے دل خوشی سے بھر گئے۔ ایک پاکستانی زائر نے کہا، "ہمیں خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ پر آ کر بے حد سکون ملا ہے اور ہم نے دونوں ممالک کے لیے امن اور بھائی چارے کی دعا کی ہے۔" پاکستانی زائرین کی آمد کے دوران انتظامیہ نے ان کی سکیورٹی کے لیے بھرپور اقدامات کیے تھے۔ سکیورٹی فورسز نے ان کے ٹھہرنے کی جگہوں اور راستوں پر پختہ انتظامات کیے تا کہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اس دوران، پاکستان کے سفارتکاروں نے بھی اس بات کا یقین دلایا کہ زائرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس عرس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان روحانی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کوششیں کی گئیں اور یہ عرس نہ صرف مذہبی عبادات کا ایک موقع تھا بلکہ یہ بھائی چارے اور امن کا پیغام بھی تھا۔ عرس کے اختتام پر پاکستانی زائرین نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ آئندہ بھی ایسے مواقع پر شرکت کرتے رہیں گے تا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی

حکام نے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اعلان کیا کہ کام اس سال کے فنڈز سے شروع ہوگا۔ مندر کے موہنت سنجے داس نے کہا، مندر کے حکام سمندر کے کنارے کٹاؤ کو روکنے کے لیے کنکریٹ کے پشتے کی تعمیر کا خرچ برداشت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، "پہلے، گنگا ساگر میں کچھ نہیں تھا۔ مندر تین بار ڈوب چکا ہے۔ سمندر آگے بڑھ رہا ہے، لیکن ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے دریائے موری گنگا پر پل کی تعمیر کے لیے 1500 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ 2-3 سالوں میں اب لوگوں کو مشکل سے پانی عبور نہیں کرنا پڑے گا۔ انتظامیہ نے اس سے قبل سمندر کے کنارے روڈ نمبر 1 سے روڈ نمبر 5 تک 1 کلومیٹر کے رقبے پر قطاروں میں ناریل کے درخت لگائے تھے۔ تاہم حالیہ کٹاؤ کی وجہ سے یہ درخت سمندر میں بہہ گئے ہیں۔ انتظامی ذرائع کے مطابق، 2019 میں، گنگا ساگر-باکھلی ڈیولپمنٹ بورڈ اور ریاست کے شہری اور میونسپل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے کٹاؤ کو روکنے کے لیے مشترکہ طور پر کام شروع کیا تھا۔ ماہرین نے ایک منصوبہ تیار کیا، اور آئی آئی ٹی چنئی کے آرکیٹیکٹس نے بھی تجاویز پیش کیں۔ کولکاتا پورٹ اتھارٹی نے کٹاؤ کے شکار علاقوں کے سروے میں مدد کی۔ ایک رپورٹ تیار کی گئی تھی کہ کس طرح پانی کے اندر کی مٹی ختم ہو رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے تقریباً 141 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے، جس میں سے 67 کروڑ روپے ریاست اور باقی مرکزی حکومت نے فراہم کیے تھے۔ یہ منصوبہ کے ایم ڈی اے کو سونپا گیا۔ تاہم ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔

مقامی باشندے اجے منڈل نے کہا، "اگر مندر کمیٹی وزیر اعلیٰ کی پہل کے تحت کٹاؤ کو روکنے کے لیے اقدامات کرتی ہے تو یہ بہت فائدہ مند ہوگا۔" علاقے کے ایم ایل اے اور سندربن ڈیولپمنٹ کے وزیر بنکم ہزارا نے کہا، "وزیر اعلیٰ کی کوششوں اور مندر کمیٹی کی رضامندی سے، ہمیں امید ہے کہ کام جلد شروع ہو جائے گا۔" گنگا ساگر میلہ 8 جنوری سے شروع ہو کر 17 جنوری تک جاری رہے گا۔ میلے سے پہلے، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ضلع میں تقریباً 153 کروڑ روپے کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا، جس سے انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ 19 لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے جنوبی 24 پرگنہ میں تین نئے پلوں کی تعمیر اور پتھر پرتیما میں چار جہازوں کی خدمات شروع کرنے کا بھی اعلان کیا۔ میلے کی تیاری کے لیے، گہرائی بڑھانے کے لیے موری گنگا میں ڈریجنگ کی جا رہی ہے۔ عازمین حج میں ماحول دوست بیگ تقسیم کیے جائیں گے، اور بدھ سے جی پی ایس ٹریکنگ کا نفاذ کیا جائے گا۔

بقیہ: اب علی گڑھ کی جامع مسجد

ہیں۔ درخواست گزار نے الزام لگایا کہ یہ مسجد دراصل ہندوؤں کا بالائی قلعہ تھی جس پر مبینہ طور پر ناجائز قبضہ کر کے اسے مسجد میں تبدیل کر دیا گیا۔ نیز یہ کہ مسجد کے اطراف موجود دکانوں اور مکانات کا کرایہ وصول کر کے سرکاری جائیداد کا ناجائز استعمال کیا جا رہا ہے۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت فوری طور پر قبضہ ختم کر کے اس مقام کو سرکاری کنٹرول میں لے اور اسے ہندو 'تیرتھ استھل' قرار دے۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے 12 دسمبر 2024 کو ایک عبوری حکم جاری کیا، جس کے تحت ملک بھر کی عدالتوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مذہبی مقامات کی ملکیت سے متعلق نئے مقدمات درج نہ کریں اور نہ ہی سروے کا حکم دیں۔ عدالت نے کہا کہ زیر التواء مقدمات کی سماعت جاری رہ سکتی ہے لیکن نچلی عدالتوں کو کوئی عبوری یا حتمی حکم نہیں دینا چاہیے۔ یہ حکم عبادت گاہوں (خصوصی دفعات) ایکٹ 1991 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا تھا۔ عدالت نے مرکزی حکومت کو چار ہفتوں کے اندر اپنا موقف واضح کرنے کی ہدایت دی ہے، اور اس معاملے کی اگلی سماعت 17 فروری 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ: دہلی میں اسمبلی

کیا جا سکتا اور یہ الیکشن کا سب سے محفوظ طریقہ ہے۔ ووٹوں کی گنتی سے پہلے ہر ای وی ایم کی مہر کی جانچ کی جاتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کی حتمی ووٹر لسٹ کل جاری کی گئی تھی، جس میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ 24 ہزار 858 ووٹر ہیں۔ ان میں کل 83 لاکھ 49 ہزار 645 مرد اور 71 لاکھ 73 ہزار 952 خواتین ووٹرز شامل ہیں۔ تیسری جنس کے ووٹرز کی تعداد 1261 ہے۔ ووٹر شناختی کارڈ بنوانے کے لیے جعلی دستاویزات جمع کرانے پر 24 افراد کے خلاف آٹھ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے نئے ووٹر شناختی کارڈ کے حصول کے لیے جعلی دستاویزات جمع کرانے کے خلاف خبردار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2020 کے انتخابات میں عام آدمی پارٹی (آپ) کو 62 اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو آٹھ سیٹیں ملی تھیں۔ ساتھ ہی کانگریس پارٹی اپنا کھاتہ کھولنے میں بھی ناکام رہی تھی۔

بقیہ: مدھیہ پردیش: 1000 کروڑ روپے

گئی۔ محکمہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے سب سے پہلے چیف انجینئر ایس سی ورما کو جبل پور سے ہٹا کر ریوا بھیج دیا۔ اس کے بعد محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر کے پی ایس رانا نے 4 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جو 15 دنوں کے اندر پورے معاملے کی تحقیقاتی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کارروائی کے بعد بھی اپوزیشن اور مقامی لوگوں نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ اپوزیشن لیڈران اور مقامی اشخاص کا کہنا ہے کہ صرف چیف انجینئر کے ٹرانسفر کرنے سے کام نہیں چلے گا، بلکہ مجرموں کو اس بدعنوانی کی سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ دیکھنے والی بات یہ بھی ہوگی کہ تحقیقاتی کمیٹی اپنی رپورٹ میں کیا کچھ سامنے لاتی ہے۔ آگے کی کارروائی اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد ہی ہونے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے موجودہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے 4 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جو پوسٹ کیا تھا، اس میں لکھا تھا کہ "مدھیہ پردیش میں بدعنوانی کی نئی نئی عبارتیں لکھی جا رہی ہیں۔ جبل پور میں 800 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کیے گئے فلائی اوور کی سڑک ٹوٹ رہی ہے۔ یہ وزیر اور وزیر اعلیٰ کی ناک کے نیچے ہو رہی بدعنوانی ہے یا پورا گول مال؟" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "افسر اور ٹھیکیدار روز نئے نئے کارنامے انجام دے رہے ہیں اور موہن یادو صرف تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ ایک طرف جہاں ریاست لاکھوں کروڑوں کے قرض کی زد میں ہے وہیں عوام کے پیسوں کا بدعنوانی میں غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے۔"

قبائلی برادری کی جانب سے مختلف مطالبات پر مشتمل ضلع مجسٹریٹ کو عرضداشت

آسنسول، 7 رجنوری: (عوامی نیوز سروس): آج مغربی بنگال ماجھی پرگنہ محل کی جانب سے پچھم بردوان ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس کے ذریعے انہوں نے اپنے کچھ مطالبات کے بارے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے تنظیم نے کہا کہ آج کچھ مطالبات کے حق میں ریاستی کمیٹی کی کال پر ضلع کے ساتھ ساتھ مغربی بردھمان میں بھی ایک میمورنڈم پیش کیا جا رہا ہے۔ قبائلی برادری میں تعلیم کو عام کرنا۔ تعلیم فراہم کرنا ہوگی۔

قدرت کا ہیلتھ پلان

ماں کی طرح انمول، ماں کا دودھ

ماں کا دودھ قدرت کا انمول تحفہ ہے جو اشرف المخلوقات انسان کے لئے بہترین غذا کے طور پر قدرت کا ہیلتھ پلان ہے۔ ماں کے دودھ کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ اس کا حکم قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ حکم خداوندی ہے: ''مائیں بچوں کو اپنا دودھ دو سال تک پلائیں۔''

ماں کا دودھ نوزائیدہ بچوں کی صحت مند نشو و نما کے لیے بہترین اور مکمل غذا ہے۔ اس میں وہ تمام غذائی اجزاء مناسب مقدار اور تناسب سے موجود ہیں جو بچے کی جسمانی اور دماغی نشو و نما کے لئے درکار ہیں۔ ماں کا دودھ بچے کو مختلف بیماریوں اور الرجی سے محفوظ رکھتا ہے اور اس میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ تحقیق سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ ماں کا دودھ پینے والے بچے دوسرا دودھ پینے والے بچوں کی نسبت زیادہ ذہین ہوتے ہیں، پیٹ اور سانس کی بیماریوں میں کم مبتلا ہوتے ہیں اور ان بیماریوں کی وجہ سے شرح اموات بھی ان بچوں میں نسبتاً کم ہوتی ہے۔ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں ماں اور بچے کا لگاؤ اور پیار زیادہ ہوتا ہے۔ بچے پر سکون رہتے ہیں۔ انہیں جذباتی تحفظ ملتا ہے اور وہ کم روتے ہیں۔ جدید تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں موٹاپا اور دائمی بیماری جیسے ذیابیطس، بلڈ پریشر کی شرح کم پائی جاتی ہے۔ ماہرین صحت عالمی سطح پر یہ ہدایات دیتے ہیں کہ بچوں کو پہلے 6 ماں کے دوران صرف اور صرف ماں کا دودھ ہی پلانا چاہیے اور اس کے علاوہ کوئی بھی مائع یا ٹھوس غذا قطعاً نہ دی جائے حتی کہ پانی بھی نہیں دینا چاہیے۔ ماں کے دودھ میں 88% پانی موجود ہوتا ہے جو اس کی پانی کی ضرورت کو پورا کر دیتا ہے۔ لہذا چھ ماہ کی عمر تک تمام بچوں کو ماں کے دودھ کے ساتھ دو سال کے عرصے تک ماں کا دودھ جاری رکھنا چاہیے۔ بچے کی پیدائش کے پہلے تین سے پانچ دن تک ماں کی چھاتیوں سے پیلا اور گاڑھا دودھ نکلتا ہے جسے فلاسزم کہتے ہیں۔ یہ پہلا دودھ بچے کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس میں ایسے قیمتی اجزاء شامل ہیں جو بچے کو مختلف بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ پہلا دودھ بچے میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ اسے یرقان سے بچاتا ہے۔ اس میں قبض کشا اجزاء ہوتے ہیں جس سے بچے کے کالے پخانے صاف ہو جاتے ہیں اور بچے کی کمزور آنتوں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اس میں وٹامن اے کی زیادہ مقدار کی وجہ سے مختلف انفیکشن کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ لہذا یہ بہت ضروری ہے کہ بچوں کی پہلی غذا ماں کا دودھ ہی ہونا چاہیے۔ پیدائش کے فوراً بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر ماں کا دودھ شروع کروا دینا چاہیے۔ ماں کے دودھ کے علاوہ کسی قسم کی گھٹی، پانی، شہد یا کوئی اور شے دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ نہ صرف ماں کا دودھ کم کر دے گی بلکہ بیماری کا باعث بھی بنے گی۔ ماں بچے کو بار بار اپنا دودھ پلائے۔ جتنا زیادہ بچہ ماں کا دودھ پینے کی کوشش کرے گا اتنا ہی زیادہ ماں کا دودھ اترے گا۔ ہر خوراک میں بچہ وہ دودھ لیتا ہے جو کہ چھاتیوں میں پہلے سے موجود ہوتا ہے اور بچے کے چھاتی کو چوسنے کے عمل سے اگلی خوراک کے لئے دودھ تیار ہوتا ہے۔ جتنا زیادہ دودھ پلایا جائے گا اتنا ہی نیا دودھ بنے گا۔ اگر ماں کے دودھ کے ساتھ دوسرا دودھ بھی دیا جائے تو ماں کا دودھ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ماں اور بوتل کا دودھ پینے والے بچے کو نپل کے متعلق الجھاؤ یا پریشانی ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے جس سے ماں کے دودھ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نوازئیدہ بچے کو طلب کے مطابق ماں کا دودھ پلانا چاہیے۔ کم از کم ہر دو گھنٹے بعد دودھ ضرور پلایا جائے۔ دن رات میں کم از کم بارہ دفعہ دودھ پلایا جائے۔ اگر بچہ سویا ہوا ہو تو اسے جگا کر دودھ پلائیں اگر رات کو دودھ نہ پلایا جائے تو ماں کا دودھ کم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ماں ہر دفعہ دونوں طرف سے دودھ پلائے جب تک بچہ چاہے اسے دودھ دینا چاہیے۔ جانور کا دودھ بچے کے لیے کسی طرح بھی موزوں نہیں ہے اس کے اجزاء ماں کے دودھ سے مختلف ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں ایسے نادر اجزاء ہیں جو کسی اور دودھ میں نہیں پائے جاتے۔ ماں کے دودھ میں پائے جانے والے لحمیات، چکنائی اور نشاستہ کی مقدار اور کوالٹی دوسرے دودھ سے مختلف ہوتی ہے۔ ماں کے دودھ میں Lactose (لیکٹوز) دوسرے دودھ کی نسبت زیادہ ہوتا ہے جو دماغ کی نشو و نما میں مدد دیتا ہے۔ ماں کے دودھ میں موجود لحمیات دوسرے دودھ کی نسبت کم مقدار میں ہوتے ہیں جو بچے کے نازک گردوں پر بوجھ نہیں ڈالتے اور زود ہضم ہوتے ہیں۔ کوئی بھی دوسرا دودھ کسی طرح بھی ماں کے دودھ کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔

بیرون ممالک میں اکثر مائیں بچوں کو اپنا دودھ پلانا چاہتی ہیں لیکن دودھ پلانے میں دشواری کی صورت میں انہیں ایسے تربیت یافتہ کارکنان کی عملی مدد نہیں ملتی جو ماں کا دودھ پلانے کے متعلق مشاورت دیں۔ ماں کا اعتماد بحال کرنے میں مددگار ہوں اور دودھ پلانے کے طریقے کو بہتر بنانے میں ان کی مدد کریں اور درپیش مشکلات کو دور کریں۔ نتیجتاً مائیں ڈبہ کا دودھ، یا پھر گائے اور بکرا کا دودھ دینا شروع کر دیتی ہیں۔ عموماً ایسی ماں کو درست طریقے سے دودھ پلانے کی معلومات نہیں ہوتیں اور اکثر مائیں یہ سمجھتی ہیں کہ اس کا دودھ بچے کے لئے ناکافی ہے یا ڈبے کا دودھ ماں کے دودھ سے بہتر ہے لیکن حقیقت میں سب مائیں اپنے بچے کے لئے پورا دودھ پیدا کر سکتی ہیں۔ ایک وقت میں دو بچوں کے لئے بھی کافی دودھ ہوتا ہے۔

ماں کو اپنا دودھ پلاتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے کہ:

-1 کیا بچے کی پوزیشن درست ہے؟

-2 کیا بچہ چھاتی سے درست انداز میں لگا ہوا ہے؟

- 3 کیا بچہ موثر طریقے سے دودھ چوس رہا ہے؟

درست پوزیشن کی نشانیاں یہ ہیں کہ

-1 بچے کی گردن سیدھی ہو، بچے کا کان، کندھا اور کولہا ایک سیدھ میں ہوں۔

-2 بچے کا جسم ماں کی طرف گھوما ہوا ہو۔

-3 بچے کا جسم ماں سے قریب ہو۔

-4 بچے کے پورے جسم کو سہارا مل رہا ہو۔

بچے کا منہ چھاتی سے درست طریقے سے لگے ہونے کی نشانیاں یہ ہیں۔

-1 بچے کی ٹھوڑی چھاتی کو چھو رہی ہو۔

-2 منہ اچھی طرح سے اور پورا کھلا ہوا ہو۔

-3 بچے کا نچلا ہونٹ باہر کی طرف مڑا ہوا ہو۔

-4 نپل کے گرد ہالہ بچے کے منہ میں اوجھل ہو

یہ بھی ممکن ہے کہ بچہ صحیح طریقے سے چھاتی خالی نہ کر پائے جس سے چھاتی بھرنے کا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اور بچے کو کم دودھ ملتا ہے جس کی وجہ سے بچہ غیر مطمئن رہتا ہے اور بار بار دودھ مانگتا ہے یا دیر تک دودھ پینا چاہتا ہے۔ ان تمام مسائل کا حل یہ ہے کہ بچہ صحیح انداز میں چھاتی سے لگے۔ اگر بچہ صرف ماں کا دودھ پی رہا ہے اور دن میں چھ یا زیادہ مرتبہ پیشاب کرتا ہے، نرم پاخانہ کرتا اور بچے کا وزن ایک ماہ میں آدھ سے ایک کلو تک بڑھتا ہے تو ماں کو یقین کرنا چاہیے کہ اس کا دودھ بچے کے لئے کافی ہے۔ دودھ پلانے والی ماؤں کو اپنے آرام اور خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ دودھ پلانے والی ماں کو زیادہ بھوک لگتی ہے۔ اس لئے مناسب خوراک ماں کو صحت مند رکھتی ہے اور دودھ کی مقدار زیادہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ کام کرنے والی ماؤں کو اکثر بچے کو اپنا دودھ پلانا جاری رکھنا مشکل لگتا ہے لہٰذا اکثر مائیں ڈبے کا یا کھلا دودھ بچے کو دینا شروع کر دیتی ہیں۔ تمام کام کرنے والی ماؤں کو مشورہ ہے کہ وہ کام پر جانے سے پہلے ہاتھ سے اپنا دودھ مناسب مقدار میں نکال کر صاف پیالے میں ڈھانپ کر محفوظ جگہ پر رکھ سکتی ہیں۔ ماں کا دودھ نکالنے کا سب سے بہترین طریقہ ہاتھ سے دودھ نکالنا ہے۔ اس میں کسی آلہ کی ضرورت نہیں ہوتی اس لئے ماں اسے کہیں بھی اور کسی وقت بھی نکال سکتی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کام کے دوران بھی وہ وقفے وقفے سے دودھ نکالتی رہے تا کہ دودھ بننے کا عمل کم نہ ہو۔ ماں کی چھاتی سے نکالے ہوئے دودھ کو کمرہ کے درجہ حرارت پر تقریباً 6-8 گھنٹے اور فریج میں چوبیس گھنٹے تک کیلئے سٹور کیا جا سکتا ہے۔

ماں کے دودھ کو بچے کو پلانا ہو تو ایک وقت کی مقدار کا دودھ کھلے منہ والے برتن میں ڈالیں اگر دودھ ٹھنڈا ہو تو گرم کرنے کے لئے پرات میں گرم پانی ڈالیں اور دودھ والا برتن گرم پرات میں رکھیں۔ تین سے چار منٹ میں دودھ نیم گرم ہو جائے گا۔ نکالے ہوئے دودھ کو براہ راست چولہے پر گرم نہیں کرنا چاہیے۔ بچے کو دودھ کپ یا چمچ کی مدد سے پلانا چاہیے۔ بوتل سے دودھ پلانے سے گریز کرنا چاہیے۔ کیونکہ بوتل کو صاف رکھنے میں مشکل ہوتی ہے اور دست کی بیماری لگنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ یہ بھی اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر ماں بیمار ہو تو وہ اپنا دودھ پلانا بند کر دیتی ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ مثلاً اسے یہ ڈر ہوتا ہے کہ اس کی بیماری بچے کو لگ جائے گی۔ عام انفیکشن میں ماں کا دودھ پینے سے بچے بیمار نہیں ہوتے بلکہ ماں کے دودھ میں موجود بعض اجزاء ان بیماریوں سے بچاو کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی سے متاثرہ مائیں اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلا سکتی ہیں دودھ سے انفیکشن کی منتقلی کا خطرہ بالکل نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ اگر متاثرہ ماں کے نپل پھٹے ہوئے ہوں یا خون آتا ہو یا بچے کے منہ میں انفیکشن ہو تو انہیں دودھ نہیں پلانا چاہیے۔ اسی طرح دست میں مبتلا بچوں کو ماں کا دودھ جاری رکھنا چاہیے اس سے نشو و نما کے لئے غذائی اجزاء میسر ہوتے ہیں اور پانی اور وزن کی کمی بھی نہیں ہونے پاتی۔

دوسرے ملکوں میں دیکھا جاتا ہے کہ جہاں 1000 میں سے 74 بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے وفات پا جاتے ہیں، جہاں پانچ سال سے کم عمر کے بچے اپنی عمر کے لحاظ سے قد میں چھوٹے ہیں، سوکھے پن کا شکار اور اپنی عمر کے لحاظ سے کم وزن ہیں ملک میں صرف مائیں بچے کی پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر اندر دودھ پلانا شروع کرتی ہیں جبکہ 6 ماہ سے کم عمر بچوں کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانے کی شرح کافی کم ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ماں کے دودھ کی افادیت کے بارے میں آگاہی پیدا کی جائے اور ہر ممکن کوشش کی جائے کہ مائیں بچوں کو صرف اور صرف اپنا دودھ دیں کیونکہ اس کاوش سے نہ صرف بچوں کی شرح اموات میں کمی ہوگی بلکہ بچوں میں غذائیت کی کمی میں بھی خاطر خواہ فرق آئے گا۔

''ماں کا دودھ۔ صحت مند معاشرے کی ضمانت''

ماں کا دودھ۔ بچے کا حق اور ماں کا فرض

☆☆☆

منہ کے چھالوں سے نجات کے 6 آسان گھریلو نسخے

منہ میں چھالے ہو جائیں تو کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے لیکن کچھ آسان ٹوٹکوں سے فائدہ اٹھا کر منہ کے چھالوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

مٹھاس اور تیزابی مشروبات سے پرہیز: سافٹ ڈرنک کے علاوہ کھٹے اور ترش ذائقے والے مشروبات میں تیزاب ہوتا ہے جبکہ ہمارے منہ میں موجود جراثیم بھی شکر کو تیزاب میں تبدیل کرتے ہیں۔ یعنی اگر منہ میں چھالوں کے دوران سکون چاہتے ہیں تو کھانے میں کم سے کم مٹھاس استعمال کیجئے اور تیزابی خصوصیات والے مشروبات کا استعمال تو بالکل ہی چھوڑ دیجئے۔

ٹوتھ پیسٹ کی تبدیلی: ماؤتھ فریشنر اور ٹوتھ پیسٹ میں عام طور پر جھاگ بنانے کیلئے سوڈیم لاریل سلفیٹ استعمال ہوتا ہے جس سے منہ کے چھالوں میں جلن بڑھ سکتی ہے۔ اگرچہ ٹوتھ پیسٹ کی تبدیلی سے منہ کے چھالے ختم تو نہیں ہوں گے لیکن سادہ ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ پاؤڈر یا منجن استعمال کرنے سے منہ کی تکلیف میں اضافہ نہیں ہوگا۔

نمکین پانی سے غرارے: نمک کی جراثیم کش خصوصیات سے سب ہی واقف ہیں۔ نمکین پانی سے غرارے، منہ میں چھالوں کی وجہ بننے والے جراثیم کا خاتمہ کرنے میں بہت مفید ہیں لیکن یاد رہے کہ پہلے پہل نمکین پانی سے غرارے کرنے پر منہ کے چھالوں میں شدید جلن ہوتی ہے لیکن کچھ دیر بعد آرام آ جاتا ہے اور یہ ایک آزمودہ گھریلو ٹوٹکا بھی ہے۔

کھانے کے سوڈے سے کُلّیاں: نمک کے علاوہ کھانے کا سوڈا بھی منہ کے چھالوں میں مفید ثابت ہو سکتا ہے، البتہ واضح رہے کہ یہ الکلی اثرات رکھتا ہے جو تیزاب کے بالکل اُلٹ ہوتے ہیں اور اپنی اسی خاصیت کی وجہ سے یہ منہ کے چھالوں میں تیزابیت ختم کرتے ہوئے تکلیف کم کرتا ہے۔ اسے استعمال کرنے کیلئے ایک کپ (200 ملی لیٹر) نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچہ کھانے کا سوڈا ملا لیجئے، ایک سے دو منٹ تک اس پانی کو منہ میں ادھر سے اُدھر کرتے رہئے اور پھر کُلّی کر دیجئے۔ یہ عمل دن میں کئی بار دوہرائیے۔

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ سے منہ کی صفائی: زخموں کو جراثیم سے پاک کرنے کیلئے ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کا استعمال بہت کیا جاتا ہے اور اسی سے آپ منہ کے چھالوں میں بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں پانی کی مساوی مقدار ملا کر اسے ایک سے دو منٹ تک منہ میں بھر کر رکھئے اور پھر کُلّی کیجئے، اچھی بات یہ ہے کہ اس سے منہ میں جلن نہیں ہوتی اور یہ اپنا کام بہت آرام سے کرتا ہے۔

میگنیشیم ہائیڈرو آکسائیڈ سے استفادہ: سینے کی جلن اور قبض کی حالت میں میگنیشیم ہائیڈرو آکسائیڈ استعمال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ یہ بھی کھانے کے سوڈے کی طرح الکلی خصوصیات رکھتا ہے یعنی منہ کے چھالوں میں بھی اس سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ منہ کے چھالوں پر ایک جھلی بنا لیتا ہے جو انہیں جلن پیدا کرنے والے مادّوں کی پہنچ سے دور کر دیتی ہے۔ اسے مساوی مقدار کے پانی میں حل کر کے کُلّیاں بھی کی جا سکتی ہیں اور اگر آپ چاہیں تو اسے (خالص حالت میں) انگلی پر لگائیے اور منہ میں چھالوں پر کچھ دیر کیلئے رکھ دیجئے۔

وٹامن سپلیمنٹ بینائی کیلئے مفید ہیں، تحقیق

آئرلینڈ میں نیوٹریشن ریسرچ سینٹر نے واٹرفورڈ انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے تعاون سے ثابت کیا ہے کہ بعض غذائیں کھانے سے بینائی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس مطالعہ میں 12 ماہ تک لوگوں کو فرضی دوا (پلیسبو) کھلایا گیا جب کہ دوسرے گروہ کو جو اجزا کھلائے گئے ان میں کیراٹونوئیڈز لیوٹین اور زیسینتھن دیا گیا تھا جو نارنجی مرچوں، پالک اور سبز پتوں والی سبزیوں اور انڈے کی زردی میں عام پائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد ماہرین نے کیوی پھل اور ایک سبزی کیل کا جوس ایک عرصے تک روزانہ پیا۔ ان تمام افراد کی بصارت نارمل تھی اور انہوں نے 5 ہفتوں تک جوس پیا اور اس سے پہلے اور بعد میں انہیں پائلٹ کی آنکھوں کے سخت ٹیسٹ سے گزارا گیا۔ لیکن اس کے خاص فوائد نہیں ہوئے۔ اب ان تمام رضا کاروں کو کیراٹونوئیڈز لیوٹن اور زیسینتھن کے سپلیمنٹ پر مشتمل گولیاں 12 ہفتے تک کھلائی گئیں۔ اس سے تمام افراد کی آنکھوں کی حساسیت اور دیگر پہلوؤں میں نمایاں بہتری ہوئی اور وہ زیادہ تفصیل سے دیکھنے لگے۔ رات میں بصارت بہتر ہوگئی اور رنگ بھی اچھے نظر آنے لگے۔ اس سے قبل خیال تھا کہ خصوصاً سپلیمنٹس بہت زیادہ فائدہ مند نہیں ہوتے لیکن اب تازہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ آنکھوں کے ایک اہم حصے میکیو لا ہی بصارت میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس میں روشنی محسوس کرنے والے خلیات ہوتے ہیں۔ اس میکیو لا پر خاص حفاظتی پگمنٹ کی ایک تہہ چڑھی ہوتی ہے جو آنکھوں کے لیے سن اسکرین کا کام کرتی ہے اور اس کی تشکیل اس غذا سے ہوتی ہے جو ہم کھاتے ہیں۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ انہی حفاظتی پگمنٹ سے آنکھوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کی نظر درست بھی ہو تو سپلیمنٹ اسے مزید بہتر کر سکتے ہیں۔ نہ صرف اس سے آنکھوں کی حفاظت ہوتی ہے بلکہ اس سے بصارت اچھی ہوتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اب آنکھوں کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ موبائل فون اور ٹیبلٹ سے خارج ہونے والی نیلی روشنی اس حفاظتی تہہ کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔ نیلی روشنی فری ریڈیکلز بنا کر آنکھ کے خلیات کو نقصان پہنچاتی ہے اور اس سے ایک مرض اے ایم ڈی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ آخر قدرتی سبزیوں کی بجائے سپلیمنٹ سے فائدہ کیوں ہوا؟ اس کا جواب دیتے ہوئے ماہرین کا خیال ہے کہ مصنوعی کھاد، کیڑے مار ادویات اور دیگر اشیا کی وجہ سے سبزیوں اور پھلوں کے اجزا دھیرے دھیرے کمزور پڑتے جا رہے ہیں۔

'دن کے وقت لمبی نیند ذیابیطس کی علامت'

جاپان میں سائنس دانوں نے کہا ہے کہ دن کے وقت ایک گھنٹے سے زیادہ نیند ٹائپ 2 ذیابیطس کی علامت ہو سکتی ہے۔ سائنس دانوں نے یہ نتیجہ تین لاکھ سے زائد افراد کے معمولات کا تجزیاتی مطالعہ کرنے کے بعد نکالا ہے۔ برطانوی ماہرین نے کہا ہے کہ طویل مدت تک کسی بیماری میں مبتلا رہنے والے اور تشخیص نہ کی گئی ذیابیطس والے افراد بھی دن کے وقت تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔ جاپان کی ٹوکیو یونیورسٹی میں ہونے والے تحقیق کو ذیابیطس کی تحقیق کی یورپی ایسوسی ایشن کے میونخ میں ہونے والے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اس تحقیق کے مطابق دن کے وقت ایک گھنٹے سے زائد نیند سے ٹائپ 2 ذیابیطس کا امکان 45 فیصد بڑھ جاتا ہے جبکہ دن کے وقت 40 منٹ سے کم نیند کا ذیابیطس سے کوئی تعلق نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دن کے وقت طویل نیند رات کی نیند میں خلل کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ نیند میں یہ خلل ہارٹ اٹیک، کارڈیو ویسکولر بیماری اور ٹائپ 2 ذیابیطس سمیت دیگر میٹابولک مسائل کے خطرات کو بڑھا سکتا ہے۔ کام یا سوشل لائف کے معمولات کی وجہ سے نیند میں کمی سے بھوک بڑھ جاتی ہے جو ٹائپ 2 ذیابیطس کی خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ وہ لوگ جن کی صحت اچھی نہ ہو یا جو ذیابیطس کے ابتدائی مدارج میں ہوں وہ دن کے وقت زیادہ سونے کی طرف راغب ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے برعکس چھوٹے چھوٹے وقفوں میں سونے والے زیادہ چوکنا ہوتے ہیں۔ گلاسکو یونیورسٹی کے میٹابولک میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر نوید ستار کا کہنا ہے کہ اب بہت سے ایسے شواہد موجود ہیں جو نیند میں خلل اور ذیابیطس کے درمیان ربط کا پتا دیتے ہیں۔ دریں اثنا آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر بینجمن کیرینز نے کہا ہے کہ ان نتائج کا بہت محتاط ہو کر جائزہ لیا جائے۔ انھوں نے کہا ہے کہ عام طور پر یہ ممکن نہیں ہوتا کہ صرف جائزے کی بنیاد پر ایسے نتائج نکالے جا سکیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس چیز کی اور بھی وجوہات ہوں۔

زیرہ کھائیے، تیزی سے چربی گھٹائیے

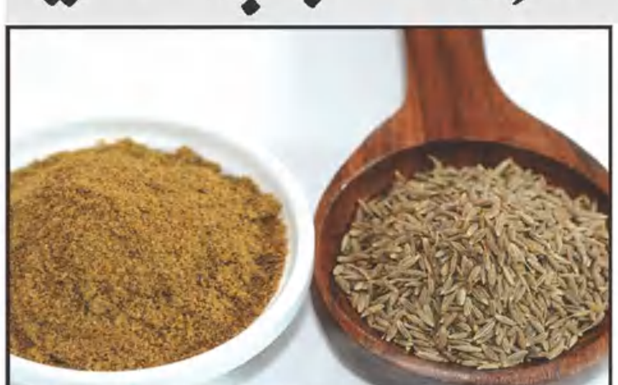

کلیسٹرول کے بڑھنے سے مرد ہو یا خواتین ہر کوئی پریشان ہے آج کے دور میں یہ پریشانی محض ایک پریشانی نہیں رہا بلکہ یہ ایک وباء بنتی جا رہی ہے جسم میں چربی بڑھنے کی وجہ سے صرف بوڈی کا سائز ہی خراب نہیں ہو رہا ہے بلکے کہی آنے جانے میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ اٹھنے بیٹھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طبئی ماہرین نے اس پریشانی سے نجات پانے کے لئے خاص توجہ دیتے ہوئے کم خرچ میں اور کم مدت میں اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ طبی ماہرین نے کا کہنا ہے کہ اگر روزمرہ غذا میں صرف ایک کھانے کا چمچہ زیرہ پاؤڈر شامل کر لیا جائے تو اس سے جسمانی چربی اور وزن کم کرنے کی رفتار دوسرے طریقوں کی نسبت تین گنا تک تیز کی جا سکتی ہے۔ ایرانی ماہرین کی جانب سے کئے گئے اس مطالعے میں 88 موٹی یا زائد وزن (اوورویٹ) خواتین شریک تھیں جنہیں 3 ماہ تک پابند رکھا گیا کہ وہ اپنی روزانہ غذا میں 500 کیلوریز کم کریں گی۔ ان میں سے 44 خواتین کو اس پورے عرصے کے دوران روزانہ باقاعدگی سے (ایک پیالہ دہی کے ساتھ) صرف 3 گرام زیرہ پاؤڈر بھی استعمال کرایا گیا۔ خواتین کے دوسرے گروپ کو روزانہ صرف ایک پیالہ دہی کھلائی گئی جس میں زیرہ پاؤڈر شامل نہیں تھا۔ تین ماہ کی آزمائشی مدت ختم ہونے پر تمام خواتین کا وزن اوسطاً 13 پاؤنڈ کم ہوا جب کہ دہی میں زیرہ پاؤڈر ملا کر کھانے والی خواتین کے وزن میں مزید 3 پاؤنڈ کی کمی دیکھی گئی۔ زیرے کا سب سے زیادہ فائدہ چربی کم کرنے میں ہوا، زیرہ استعمال نہ کرنے والی خواتین میں تقریباً 5 فیصد چربی کم ہوئی جب کہ روزانہ زیرہ پاؤڈر کھانے والی خواتین کی جسمانی چربی میں 15 فیصد کی اوسط کمی واقع ہوئی، یعنی دوسرے گروپ کے مقابلے میں پہلے گروپ کی چربی 3 گنا زیادہ کم ہوئی۔ خون میں ''ٹرائی گلیسرائیڈ'' نامی ایک نقصان دہ چربی پائی جاتی ہے اور زیرے کی بدولت اس کی مقدار بھی 23 پوائنٹ کم ہوگئی جب کہ زیرہ استعمال نہ کرنے والی خواتین میں ٹرائی گلیسرائیڈ صرف 5 پوائنٹ تک کم ہوئی۔ ''ایل ڈی ایل'' (LDL) یا ''لوڈینسٹی لائپو پروٹین'' ایک اور خطرناک جسمانی چربی ہے جس کی زیادتی ہائی بلڈ پریشر اور دل کے دورے تک کی وجہ بنتی ہے۔ مطالعے کے دوران روزانہ تقریباً ایک کھانے کا چمچہ (تین گرام) زیرہ استعمال کرنے والی خواتین میں ایل ڈی ایل کی مقدار اوسطاً 10 پوائنٹ کم ہوگئی جب کہ خواتین کے دوسرے گروپ میں یہ کمی صرف 5 پوائنٹ کے اوسط پر رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ زیرے میں فائٹو اسٹیرول نامی کیمیائی مادّے بکثرت پائے جاتے ہیں جو جسم میں کولیسٹرول کو جمع ہونے سے روکتے ہیں۔ دست (لوز موشن) روکنے کے لئے بھی روایتی نسخے کے طور پر ایک پیالہ دہی میں ایک چمچہ زیرہ ملا کر کھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نظام ہاضمہ کو اعتدال پر لانے میں بھی زیرے کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کان کے درد کے علاج کیلئے جیلی دار اینٹی بایوٹک تیار

امریکی ماہرین نے کان کے درد کا علاج کرنے کے لیے جیلی جیسی شکل والی اینٹی بایوٹک تیار کر لی ہے جسے صرف ایک بار کان میں رکھ کر درد پیدا کرنے والے جرثوموں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

کان کا درد چھوٹے بچوں میں بہت عام ہے جس سے انہیں شدید تکلیف اٹھانی پڑتی ہے جب کہ اس کا علاج کرنے کے لیے انہیں 7 سے 10 دن تک روزانہ اینٹی بایوٹک دوائیں کھانی پڑتی ہیں جو ان کی صحت پر بُرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ لیکن بوسٹن چلڈرن اسپتال امریکا کے طبی ماہرین نے بایوانجینئرنگ کی مدد سے اس کا آسان علاج ایجاد کر لیا ہے جو ایک جیلی دار مادّے (Gel) کی شکل میں ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ کھائی جانے والی اینٹی بایوٹک دوائیں ہمارے جسم کے غیر متعلقہ اور صحت مند حصوں پر اثر انداز ہوتی ہیں جب کہ ان کا کچھ حصہ ہی کان تک پہنچ پاتا ہے۔ کان تک دوا کی مناسب مقدار پہنچانے کے لیے بچوں کو دوا کی زیادہ خوراک دینی پڑتی ہے جس کے ضمنی اثرات (سائیڈ ایفیکٹس) عام طور پر اُلٹی، دست، گلے کی خراش اور جلد پر دھبوں وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ ان ہی ضمنی اثرات کی وجہ سے اکثر بچوں کا علاج ادھورا رہ جاتا ہے اور یوں ان کے کان میں درد پیدا کرنے والے زیادہ سخت جان بیکٹیریا پیدا ہونے لگتے ہیں جو تکلیف کو کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا دیتے ہیں۔ کھائی جانے والی اینٹی بایوٹکس کے برعکس یہ جیلی دار مادّہ براہِ راست کان میں رکھا جا سکتا ہے اور اس سے خارج ہونے والی دوا صرف کان ہی میں موجود جراثیم کو ہلاک کرتی ہے جب کہ جسم کے باقی حصوں پر اس کے اثرات نہیں پڑتے۔ علاوہ ازیں اسے صرف ایک مرتبہ ہی کان میں رکھ دینا کافی ہوتا ہے کیونکہ یہ جیلی دار مادّہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں دوا خارج کرتا رہتا ہے جس سے ضمنی اثرات کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔ مدت پوری ہونے پر یہ جیلی خود بخود ختم ہو جاتی ہے جس کے بعد کان کو آسانی سے صاف کیا جا سکتا ہے۔ فی الحال جانوروں پر اس جیلی دار مادّے کی آزمائشیں کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہیں اور اگلے مرحلے میں اسے انسانوں پر آزمایا جائے گا۔ اگر اس کی انسانی آزمائشیں بھی اتنی ہی کامیابی سے مکمل ہو گئیں تو اُمید ہے کہ آئندہ 3 سے 4 سال میں یہ مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کر دی جائے گی۔

ہنسی کو ورزش کا حصہ بنائیے اور بڑھاپے میں صحت کو بہتر رکھئے

ماہرین نے دعویٰ کیا ہے کہ بزرگ افراد کی روزمرہ ورزش میں ہنسی کو شامل کرنے سے نا صرف ان کی مجموعی صحت بہتر ہوتی ہے بلکہ اس سے ان کے اعتماد اور قوت برداشت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق ہر بالغ شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہفتے میں 5 روز کم از کم 30 منٹ جسمانی ورزشیں ضرور کرے تا کہ وہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہ سکے۔ باقاعدگی کے ساتھ ورزش بڑھتی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتی ہے، اس سے حادثے کی صورت میں ہونے والے جسمانی نقصانات خاص طور پر کولہے کی ہڈی کو کم سے کم نقصان پہنچتا ہے۔ بین الاقوامی جریدے ''دی گیرنٹولوجسٹ'' میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق امریکی ماہرین پر مشتمل ایک ٹیم نے بزرگ افراد کے لیے معتدل ورزشوں پر مشتمل ایک پروگرام تشکیل دیا، جس میں مصنوعی ہنسی کی مختلف ورزشوں کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں معمر افراد کو شامل کیا گیا۔ پروگرام کے شرکا ہفتے میں دو مرتبہ 45 منٹ دورانیے کے ورزشی سیشنز میں حصہ لیتے تھے۔ ہر سیشن میں ہنسی کی 8 سے 10 مختلف ورزشیں شامل تھیں اور ہر ورزش کا دورانیہ 30 سے 60 سیکنڈز ہوتا تھا۔ ورزشی پروگرام میں حصہ لینے والے 96 فیصد سے زائد بزرگ افراد کا کہنا تھا کہ اس سے ورزش کرنے میں مزہ آنے لگا ہے، 89 فیصد افراد کا کہنا تھا کہ اس سے وہ ورزش کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں جب کہ اتنی ہی تعداد میں لوگوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ مصنوعی ہنسی کی وجہ سے انہیں ورزش کی تحریک ملتی ہے۔ تحقیق کے مصنف سیلیسٹی گرین کا کہنا ہے کہ بزرگ افراد کو اپنی جسمانی صحت برقرار رکھنے کے لیے ورزش کی جانب مسلسل متوجہ رکھنا ایک بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے لیکن ہنسی اور ورزش کا ملاپ انہیں باقاعدگی کے ساتھ ورزش جاری رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 8th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۸ رجنوری ۲۰۲۵ء

یوراج روہت-کوہلی کی حمایت میں، ناقدین کو لگائی لتاڑ

کہا: روہت-کوہلی کو خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے

دبئی، 7 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ورلڈ کپ جتانے والے آل راؤنڈر یووراج سنگھ کا ماننا ہے کہ نیوزی لینڈ کو ہوم گراؤنڈ میں کلین سویپ کرنا ہندوستانی ٹیم کی بارڈر گواسکر ٹرافی کی شکست سے بڑی ناکامی ہے۔ ہندوستان کو گزشتہ چند مہینوں میں ٹیسٹ کرکٹ میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کافی حد تک ٹیم کی بیٹنگ کی خراب کارکردگی بالخصوص کپتان روہت شرما اور کوہلی ان دونوں شکستوں کے ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے۔ مگر یوراج نے کہا کہ میرے خیال میں نیوزی لینڈ سے ہارنا زیادہ تکلیف دہ ہے۔ کیونکہ وہ گھر پر 3-0 سے ہار گئے تھے۔ آپ جانتے ہیں، یہ قابل قبول نہیں ہے۔ یہ (BGT ہارنا) اب بھی قبول کیا جاسکتا ہے کیونکہ آپ اسے آسٹریلیا میں دو بار جیت چکے ہیں اور اس بار آپ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یوراج سنگھ نے کہا کہ کوہلی نے آسٹریلیا کیخلاف سنچری بنائی لیکن وہ مسلسل آف اسٹمپ سے باہر جانے والی گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب روہت شرما پانچ اننگز میں صرف 31 رنز بنا سکے، انہوں نے کہا کہ ہم اپنے لیجنڈ کھلاڑیوں کوہلی اور روہت شرما کی بات کر رہے ہیں، ہم ان کے بارے میں بہت بری باتیں کہہ رہے ہیں۔ لوگ بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے ماضی میں کیا خدمات انجام دی ہیں۔ وہ اس وقت کے عظیم کرکٹرز میں سے ایک ہیں۔ ٹھیک ہے، وہ ہار گئے، انہوں نے اچھی کرکٹ نہیں کھیلی۔ وہ ہم سے زیادہ ناخوش ہیں۔ یوراج نے کہا کہ انہیں نہ صرف روہت اور کوہلی پر بلکہ نئے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر پر بھی پورا بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہندوستانی ٹیم میں اس وقت کرکٹ کے بارے میں اچھی معلومات رکھنے والے بہترین دماغ ہیں۔ گوتم گمبھیر بطور کوچ، اجیت اگرکر بطور سلیکٹر اور روہت شرما، کوہلی اور جسپریت بمراہ۔ انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ مستقبل میں ہندوستانی کرکٹ کے لیے صحیح راستہ کیا ہے۔

سب سے زیادہ تنخواہ لینے والا کھلاڑی

کرسٹیانو رونالڈو ہفتہ وار کتنے کماتا ہے؟

7رجنوری: مانچسٹر یونائیٹڈ اور ریال میڈرڈ کا آئیکون دنیا کا سب سے زیادہ معاوضہ لینے والا کھلاڑی ہے لیکن وہ سعودی پرو لیگ سے کتنا کماتا ہے؟ انٹرنیشنل میڈیا رپورٹ کے مطابق پروفیشنل فٹ بالر بننا بہت سے افراد کے لیے بچپن کا خواب ہوتا ہے اور یہ صرف بھرے ہوئے اسٹیڈیم کے سامنے کھیلنے کا موقع نہیں ہے جو فٹ بال انڈسٹری میں کیریئر بنانے والوں کے لیے اتنا دلکش ہے، کھیل میں کامیاب ہونے والے دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ پانے والے ایتھلیٹس میں شمار ہوتے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو بلاشبہ ان افراد میں سے ایک ہیں جنہوں نے بڑا نام کمایا، مانچسٹر یونائیٹڈ اور ریال میڈرڈ کے سابق اسٹار کا شمار دنیا کے امیر ترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے کیریئر کے دوران جب سے سعودی پرو لیگ کے کلب النصر میں شمولیت اختیار کی ہے تو ان کی مالی صورتحال ایک نئے لیول پر پہنچ گئی۔ اسپورٹنگ سی پی اکیڈمی کا گریجویٹ حیرت انگیز طور پر ہفتہ وار 3.17 ملین پاؤنڈ یعنی 4 ملین ڈالر کماتا ہے جس سے ان کی سالانہ انکم 160 ملین پاؤنڈ یعنی 210 ملین ڈالر سے بھی زیادہ بن جاتی ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو سعودی پرو لیگ میں سب سے زیادہ معاوضہ لینے والا کھلاڑی ہے، رونالڈو کریم بینزیما اور نیمار سے دوگنا کماتا ہے جو سی پی ایل کی زیادہ کمانے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

کیا بمراہ چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوسکتے ہیں، جانیں ان کی کمر کی چوٹ کتنی سنگین ہے؟

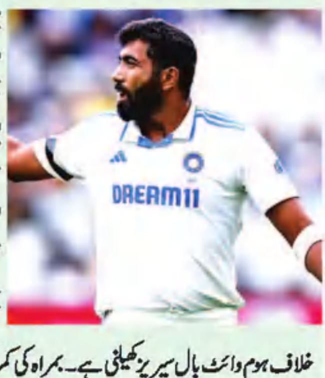

نئی دہلی، 7 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستان کو 10 سال بعد بارڈر گواسکر ٹرافی میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 3-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے گئے اس فیصلہ کن میچ میں ہندوستان کو ایک اور بڑا جھٹکا لگا۔ دائیں ہاتھ کے اسٹار فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو کھیل کے دوسرے دن کمر میں چوٹ لگ گئی جس کی وجہ سے انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ اس کے بعد بمراہ کو کھیل کے بیچ میں ایک کار میں پویلین سے اسپتال جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ توقع تھی کہ بمراہ کی چوٹ اتنی سنگین نہیں تھی اور وہ سڈنی ٹیسٹ کے سب سے اہم تیسرے دن گیند بازی کے لیے میدان میں اتریں گے۔ تیسرے دن کا کھیل شروع ہونے سے پہلے بمراہ کو مختصر رن اپ کے ساتھ بولنگ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ لیکن کمر کے تناؤ کی وجہ سے وہ بے چین دکھائی دے رہے تھے اور بولنگ کے لیے میدان میں نہیں آئے۔ اس کے بعد سے یہ سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ کیا جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر رہ سکتے ہیں۔ اس سے پہلے ہندوستان کو انگلینڈ کے خلاف ہوم وائٹ بال سیریز کھیلنی ہے۔ بمراہ کی کمر کی چوٹ کتنی سنگین ہے اس کے بارے میں ابھی تک کوئی آفیشیل معلومات نہیں ہے۔ تاہم، ہم آپ کو کمر کی چوٹ کی قسم اور صحت یابی کے وقت کے ذریعے بتا سکتے ہیں کہ بمراہ کتنے دنوں تک میدان سے باہر رہ سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ پاکستان کی میزبانی میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا پہلا میچ 19 فروری کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اپنا پہلا میچ 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا۔ یہ میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جانا ہے جس کے لیے ابھی تقریباً 6 ہفتے کا وقت باقی ہے۔

چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹیم انڈیا میں

سنجو سیمسن کو پھر موقع نہ ملنے کا قوی خدشہ

نئی دہلی، 7 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کی میزبانی میں چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری سے ہونے جا رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 9 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کے اپنے تمام میچ دبئی میں کھیلے گی۔ اس سے قبل بھارت سمیت تمام 8 ٹیموں کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے 12 جنوری تک اپنے سکواڈ کا اعلان کرنا ہے۔ جب ہندوستانی سلیکٹرز چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے ٹیم کا انتخاب کرنے بیٹھیں گے تو ان کے پاس بیٹنگ میں بہت سے اختیارات ہوں گے۔ ایسے میں دائیں ہاتھ کے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کو ٹیم سے باہر کیا جاسکتا ہے۔ سنجو کو اکثر آئی سی سی ٹورنامنٹس سے قبل ٹیم سے ڈراپ کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ان کے مداح سوشل میڈیا پر اپنے غصے کا اظہار کرتے نظر آتے ہیں۔ اگر کچھ میڈیا رپورٹس پر یقین کیا جائے تو سنجو سیمسن کو چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر کیا جاسکتا ہے۔ ان کی جگہ کے ایل راہل یا شریس ایر کو ٹیم میں جگہ دی جاسکتی ہے۔ سنجو کے مداح سنجو سیمسن کے بارے میں مسلسل سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے ٹرینڈ بنا رہے ہیں۔ سنجو سیمسن نے بھارت کے لیے 16 ون ڈے میچوں کی 14 اننگز میں 1 سنچری اور 3 نصف سنچریوں کی مدد سے 510 رنز بنائے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے 37 ٹی ٹوئنٹی میچوں کی 33 اننگز میں 3 سنچریوں اور 2 نصف سنچریوں کی مدد سے 810 رنز بنائے ہیں۔ انہوں نے اپنی آخری سیریز میں ہندوستان کے لیے لگاتار 2 ٹی 20 میچوں میں دو سنچریاں بھی اسکور کی ہیں۔ سلیکٹرز روہت شرما، شبھ من گل اور یشسوی جیسوال کو اننگز کا آغاز کرنے والی ٹیم میں شامل کریں گے۔ اس کے علاوہ کوہلی، شریس ایر، کے ایل راہل مڈل آرڈر میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ ریشبھ پنت ٹیم میں کے ایل راہل کے ساتھ وکٹ کیپر بلے باز کا کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ ان کے علاوہ سوریہ کمار یادو اور تلک ورما کو ٹیم میں بلے باز کے طور پر جگہ دی جاسکتی ہے۔

جنوبی افریقہ نے پاکستان کو دوسرے ٹیسٹ میں دس وکٹوں سے شکست دی، سیریز اپنے نام کی

7رجنوری: کیپ ٹاؤن میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو دس وکٹوں سے شکست دے دی۔

اس کے ساتھ افریقہ نے ٹیسٹ سیریز بھی اپنے نام کر لی۔ افریقہ کو دوسرے ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں 58 رنز کا ہدف ملا تھا جو اس نے بغیر کوئی وکٹ کھوئے حاصل کر لیا۔ پاکستانی ٹیم کو دوسری اننگز میں مشکلات کا سامنا ضرور کرنا پڑا لیکن پوری اننگز 421 رنز تک محدود رہی جس کی وجہ سے وہ جنوبی افریقہ کو بڑا ہدف دینے میں ناکام رہی۔

جنوبی افریقہ نے پہلی اننگز میں 615 رنز کا بڑا اسکور بنایا تھا۔ ریان ریکلٹن نے 259 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور ان کے علاوہ کپتان ٹیمبا باوما (106 رنز) اور کائل ویرین (100) نے سنچریاں بنائیں۔ جواب میں پاکستان کی پہلی اننگز صرف 194 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کو فالو آن پر مجبور ہونا پڑا اور دوسری اننگز میں اچھا آغاز ملا۔ دوسری اننگز میں شان مسعود اور بابر اعظم کے درمیان 205 رنز کی بڑی شراکت ہوئی۔ بابر اعظم نے 81 اور شان مسعود نے 145 رنز بنائے۔

سیم ایوب دوسرے ٹیسٹ کے پہلے روز زخمی ہو گئے تھے جس کے باعث وہ دوسرے ٹیسٹ میں بیٹنگ نہیں کر سکے تھے۔ بابر اعظم اور شان مسعود کے علاوہ کوئی بھی بلے باز ایسا نہیں تھا جو دوسری اننگز میں 50 رنز کا ہندسہ چھو سکے۔ محمد رضوان نے 41 اور سلمان آغا نے 48 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو شکست دے کر ڈبلو ٹی سی فائنل میں رسائی حاصل کی تھی۔ یاد رہے کہ افریقہ نے پہلا ٹیسٹ 2 وکٹوں سے جیتا تھا۔ اب افریقہ نے پوائنٹس ٹیبل میں اپنی پوزیشن پہلے سے بھی زیادہ مضبوط کر لی ہے۔ افریقہ اس سال جون میں آسٹریلیا کے خلاف فائنل کھیلے گا۔

افغان خواتین پر پابندیاں:

انگلینڈ کے سیاستدانوں کا افغانستان کیخلاف میچ کے بائیکاٹ کا مطالبہ

لندن، 7 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انگلینڈ کے سیاستدانوں اور 160 ارکان پارلیمنٹ نے چیمپئنز ٹرافی میں افغانستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا مطالبہ کردیا۔ سابق لیبر رہنما جیریمی کاربن اور ریفارم کے رہنما نائجل فراگ سمیت 160 سے زائد ارکان پارلیمنٹ نے انگلش کرکٹ بورڈ کو خط لکھ دیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ای سی بی کو 26 فروری کو افغانستان کے خلاف گروپ میچ کھیلنے سے انکار کرنا چاہیے، افغانستان کے ساتھ میچ کا بائیکاٹ ظلم کیخلاف عدم برداشت کا واضح پیغام ہوگا، ای سی بی سے گزارش کرتے ہیں کہ افغان خواتین سے یکجہتی کا مضبوط پیغام دیں۔ دوسری جانب انگلش کرکٹ بورڈ کا موقف ہے کہ افغانستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا یکطرفہ فیصلہ نہیں کرسکتے۔ ای سی بی چیف ایگزیکٹو رچرڈ گولڈ کا کہنا ہے کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ طالبان کے خواتین کے ساتھ سلوک کی سخت مذمت کرتا ہے، کرکٹ بہت سے افغان اور بکھر افغانیوں کے لیے امید کا ایک ذریعہ ہے، تمام ممبر ممالک کے ساتھ مشترکہ فیصلے کی حمایت کریں گے۔

آئی ایس ایل: ممبئی سٹی ایف سی نے ایسٹ بنگال ایف سی کو 2-3 سے شکست دی

کولکاتہ، 7 جنوری (یو این آئی) ممبئی سٹی ایف سی نے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ایسٹ بنگال ایف سی کو 2-3 سے شکست دی۔ وویکا نند یووا بھارتی کریڈانگن میں پیر کی شب کھیلے گئے میچ میں ممبئی سٹی ایف سی نے پہلے ہاف میں شاندار جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور ابتدائی 45 منٹ میں ایسٹ بنگال ایف سی کے باکس میں 12 بار داخل ہوئے۔ ممبئی سٹی کے لیے ایل چھنگٹے نے 39ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے چار منٹ بعد نیکوس کیریلس نے 43ویں منٹ میں گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ ایسٹ بنگال کی جانب سے ساحل پنوار نے 66ویں منٹ میں گول کیا۔ اس کے بعد ڈیوڈ لہلانسانگا نے کارنر کک کے ذریعے 83ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 2-2 سے برابر کردیا۔ 87ویں منٹ میں ممبئی سٹی کے نکوسل کیریلس نے گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ کیریلس کا میچ میں یہ دوسرا گول تھا۔

زخمی پاکستانی کرکٹر صائم ایوب علاج کیلئے لندن روانہ

کراچی، 7 جنوری: پاکستان کرکٹ ٹیم کے اوپننگ بیٹر صائم ایوب علاج کے لیے کیپ ٹاؤن سے لندن روانہ ہو گئے۔ اسسٹنٹ کوچ اظہر محمود بھی صائم ایوب کے ہمراہ ہیں۔ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی کی ہدایت پر انگلینڈ کے ماہرین اسپورٹس آرتھو ڈاکٹر کل صائم ایوب کا چیک اپ کریں گے۔ اس حوالے سے محسن نقوی نے کہا ہے کہ صائم ایوب پاکستان کرکٹ کا قیمتی اثاثہ ہیں، ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے، صائم ایوب کی مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ صائم ایوب کی صحت کے حوالے سے مسلسل ڈاکٹرز کے ساتھ رابطے میں ہوں۔ اس سے قبل محسن نقوی اور صدر پاکستان آصف علی زرداری نے صائم ایوب کو فون کر کے ان کی خیریت بھی معلوم کی تھی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا تھا۔ واضح رہے کہ پاکستان کے اوپنر صائم ایوب دائیں ٹخنے میں فریکچر کے سبب 6 ہفتے تک کرکٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804